اعمال شفق رامپوری

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایڈیٹر خالد اسحق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون (042)-36293245
(042)-36374864
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

اشاعت 2013

قیمت

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

معلومات کا خزانہ

ہماری درج ذیل

ویب سائٹ

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں مکمل مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ عمل سیکھنے اور کورس کرنے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے نقش بنانے اور کسی بھی مقصد کے لیے مکمل اور جامع عمل تیار کرنے کے حوالے سے پوری راہنمائی دی جائے گی۔ جیسا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے الگ، نظر بد کے لیے الگ، رزق کے لیے الگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے الگ الگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاری کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک مکمل عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس بذریعہ ڈاک کروایا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

جواهرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت' معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادوٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف آکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک ٹور کلاسز کے ذریعے کیا۔ اس وقت نجوم، اعداد، جفر، حاضرات، جفر لیٹر کارڈ، عملیات، انعامی نمبروں، ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی
مدد حاصل کرنے، نقوش و زائچہ
جات، اصل جواھرات کے حصول،
الکحل سے پاک عطریات، پتھروں
کی تسبیح، انگوٹھیوں کے لیے
مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ
ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا
ای میل سے رابطہ کریں

khalidrathore.com

جواھرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ ادارہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

پیش لفظ

قیام پاکستان سے پہلے میدان عملیات میں جن لوگوں نے ایک مقام و مرتبہ سعی مسلسل سے حاصل کیا اور صرف نام بنانے کی بجائے غیر معمولی کام بھی کیا ان ہستیوں میں سر فہرست محترم شفق رامپوری صاحب ہیں۔ ستارہ "روحانی عالم" روحانی دنیا وغیرہ کے نام سے مختلف اوقات میں علوم مخفی پر روحانی جرائد شائع کئے۔ اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر کئی ایک کتب بھی تحریر کی ہیں۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ ان کے مختلف جرائد سے خاص خاص عملیات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا جائے تا کہ میدان عملیات کے شائقین کو ایک قدیم مخفی خزانہ ہاتھ آ جائے۔ گو کوشش کی گئی ہے کہ کتاب میں صرف عملیاتی حد تک رہا جائے اور جو کچھ بھی پیش کیا جائے اس کو اس کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔ کتاب ہذا میں چند مقامات پر مرحوم شفق رامپوری کی اسناد لیے بعض دیگر ماہرین کی تجربہ شدہ تحریر کو بھی شامل کیا گیا ہے لیکن یہ چند

ایک اعمال ہی ہیں۔ یہ کوشش کیا اپنا مقصد پورا کرنے کی ضرور ہمیں شامل رائے کریں اور ساتھ ہی اگر آپ کے پاس بھی کوئی ایسی قیمتی شے ہے اور عملی خزانوں کی قدر کرتے ہوئے آپ اس کو دنیا کے سامنے لانے کے خواہش مند ہیں تو ضرور رابطہ کریں۔ ہمارا مکمل تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ کتاب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صاحب کتاب اور ادارہ "راہنمائے عملیات" کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

خالد اسحاق راٹھور

دست غیب

نام سے موسوم کا تعلق نہیں ہوتا۔ مثلاً کسی کا نام بہادر خاں ہے مگر وہ بہادر نہیں ہے۔
کسی کا نام سلطان، اکبر خاں وغیرہ ہے مگر وہ نہ سلطان ہیں اور نہ شہنشاہ اکبر ہیں۔

اسی طرح دست غیب خاص ہے عام نہیں ہے۔ دست غیب سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدائے پاک غیب سے ایسے سامان کر دیتا ہے کہ جس سے زندگی سکون اور اطمینان سے بسر ہوتی ہے۔ مثلاً کاروبار نہیں چلتا۔ ملازمت نہیں ملتی۔ آمدنی کم ہے خرچ زیادہ ہے تفکرات میں زندگی بسر ہوتی ہے۔ اس قسم کی باتیں خدا کے کلام سے دور ہو جاتی ہیں۔ تکیے کے نیچے سے روزانہ رقم مل جائے یہ مرتبہ اولیاء اللہ کا ہے۔ اور میں تو اس قسم کی روایات پر حیران اور خاموش

ہوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے صحابہ سے چندہ جمع فرماتے تھے، آ
نے کبھی بھی تکیے کے نیچے سے رقم نہیں نکالی۔ ہاں یہ معجزہ ضرور ہوا کہ تھوڑی چیز آپ کی بر
سے زیادہ ہوگئی اور یہی اثر عمل میں ہے کہ خدا برکت عطا فرماتا ہے اور ایسی برکت ہوتی
گویا دست غیب ہے۔ یہ عمل مجرب ہے اور خدائے پاک اس کا اثر باطل نہیں فرماتا۔ ر
کے بارہ بجے کے بعد اٹھ جاؤ اور وضو کر کے پندرہ مرتبہ سورہ طٰہٰ پڑھا کرو۔ اول آخر تین
بار درود شریف چوبیس دن روزانہ یہ عمل کرو۔ اتنی جلدی نہ پڑھو کہ حروف کٹ جائیں۔ ا
وقت سے شروع کرو کہ نماز فجر تک ختم کرلو اگر عمل پڑھنے سے قبل چار رکعت نماز تہجد بھی
لیں تو زیادہ بہتر ہے مگر یہ شرط نہیں ہے برکت کے واسطے پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے۔ چونکہ
زکوٰۃ کے ہیں پچیسویں دن سے نماز فجر سے قبل یا بعد نماز فجر ایک مرتبہ یہی سورۃ پڑ
کریں، اگر کسی دن کسی خاص وجہ سے قبل از نماز فجر یا بعد فجر نہ پڑھ سکیں تو دوسرے ا
پڑھ لیا کریں خدا چاہے تو دنیا کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور غیب سے مشکل حل ہ
کرے گی۔ یہ عمل ضرور کرو اور خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھو۔

حصول دنیا

"کند ہم جنس باہم جنس پرواز"

جو آدمی جو کام کرتا ہے اسی کام کے کرنے والوں سے ملاقات ہوتی ہے میرے پاس اکثر ان علوم کے شائق آتے ہیں کچھ مجھ سے ان کو فائدہ پہنچتا ہوگا۔ مگر بعض سے مجھے فائدہ پہنچتا ہے ایک صاحب سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل اپنے اثر میں کامل ہے۔ حرف کاف بہت با اثر لفظ ہے اس کے عدد رقمی ہیں لفظی ۱۰۱ عددی ۳۵۔ اس کا موکل لرقائیل ہے اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر اس میں اپنے مقصد کے اعداد بھی شامل کرو۔ مثلاً ترقی ملازمت عزت اس میں ۷۵۶ کا اضافہ کر کے مثلث آتشی چال میں پر کرو اور اس نقش کی پشت پر تین جگہ نام موکل لکھو (لرقائیل) اور ہر نام کے نیچے حروف کاف لکھ دو اور یہ نقش تہہ کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو اور دنیوی طریق پر جو کوشش ممکن ہو وہ کرو۔ پرہیز یا پڑھنا اس میں نہیں ہے۔ خدا چاہے تو بیس دن میں کامیابی کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

لوح سعادت

اے خدائے مطلق مجھے کوئی علم نہیں (میں تو جاہل مطلق ہوں) مگر جس قدر تو نے عطا فرما دیا ہے اسی قدر جانتا ہوں تو ہی حقیقی علیم وحکیم ہے ابجد کے ۲۸ حرف ہیں لیکن جب حروف تہجی کو حذف کر دیا جائے تو پھر یہ تعداد کم رہ جاتی ہے۔ دنیا کی کوئی بات ہو کوئی جملہ معنی بے معنی منہ سے نکلے ان ہی حروف سے بنا ہوگا۔ ہر حرف ایک عالم اور بطنا اس علم میں بیشمار عالم پوشیدہ ہیں اور ازل سے اب تک اور اب سے ابد تک ان چند حرفوں کا جوڑ نہ ختم ہوا ہے نہ ہوگا۔ اب جس کو کوئی حرف بزرگوں سے پہنچ گیا اور جس قدر معلومات حاصل کیں وہ اسے آتا ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے ابجد الف سے شروع ہو کر غین پر ختم ہوتی ہے۔ ابتداء اور انتہا کے یہ دو حرف (ا۔غ) تمام عالم اپنے بطن میں سموئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں کے اعداد مکتوبی ایک ہزار ایک ہیں اور ملفوظی ۱۱۷۱ ہیں۔ میزان ۲۲۳۲۔ اسکا مثلث خالی البطن یہ ہے:۔

۵۵۸	۱۳۹۸	۱۸۶
۱۳۱۲		۹۳۰
۳۷۲	۷۴۴	۱۱۲۶

ایک علم مکمل ہو کر آپ کے سامنے آیا آپ کو اس کی کیا قدر ہو سکتی ہے۔ لیکن جس نے مدت اس پر دماغ سوزی کی اور ریاضی کا یہ حساب معلوم کیا کہ کوئی عدد آٹھ خانوں میں کس طرح مکمل کیا جا سکتا ہے اس سے ہی اس کی قدر معلوم کرو۔ اب گزارش ہے کہ آپ دنیا کا ہر

کام اپنے تجربے اپنی عقل اپنی تدبیر سے کرتے ہیں کوئی بگڑ جاتا ہے کوئی سنبھل جاتا ہے۔ تجارت شروع کرتے ہیں۔ کوئی مقدمہ کرتے ہیں۔ بیماری میں علاج شروع کرتے ہیں کوئی صحیح ہوجاتا ہے کوئی غلط کسی میں فائدہ ہوجاتا ہے کسی میں نقصان۔ اگر آپ کو پہلے معلوم ہوجاتا ہے کہ اس میں نقصان ہے تو آپ ہرگز نہ کرتے مگر تم (یا کوئی) عالم الغیب نہیں ہو!ہاں خدا عالم و دانا ہے اگر انسان عالم الغیب ہوجائے تو دنیا کا نظام ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اب گزارش ہے کہ آپ اس نقش کو سطحی نظر سے نہ دیکھو اس سے کام لو۔ مگر بے زکوۃ کے اس کا اثر نہیں ہوتا طریق زکوۃ یہ ہے کہ یہ مثلث ۶۶۴۲ مرتبہ بہ نیت زکوۃ لکھو۔ کوئی مہینہ دن وقت مقرر نہیں۔ نہ کسی خاص قلم ودوات اور کاغذ کی ضرورت ہے نہ کوئی دنوں کی تعداد مقرر ہے کہ اتنے دنوں میں زکوۃ پوری کرو بس یہ تعداد پوری کرنا ہے ہاں ایک شرط ضرور ہے کہ جب زکوۃ شروع کرو تو کوئی دن درمیان میں ناغہ نہ کرو چاہے کسی دن ایک دو ہی لکھ لو۔ سفر میں ہو تو ذرا سا کاغذ اور پنسل اپنے پاس رکھ لو جب یہ تعداد پوری ہوجائے تو اب آپ اس کے عامل ہیں۔ آپ کام لیں دوسروں کو بنا کر دیں لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کردیا کریں۔ اب جو کام آپ شروع کریں خانہ خالی میں وہ کام لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ خدا کے حکم سے وہ کام کامیابی پر ختم ہوگا۔ مثلاً سفر سے فائدہ ہو اس کام میں کامیابی ہو۔ اس مال میں فائدہ ہو۔ غرض اسی طرح جو مقصد ہو خانہ خالی میں لکھو اپنے پاس رکھو اگر وہ کام آپ کے موافق نہیں ہے یا اس میں فائدہ نہیں ہے تو خدا ایسے سامان کرے گا کہ آپ اس کام کو کر ہی نہ سکیں گے یا خواب میں یا کسی طرح آپ کو خبر ہوجائے گی۔ کہ یہ کام غلط ہے یہ علم جفر کا ایک خاص قاعدہ ہے اس سے کام لو۔ خدا کے حکم سے اس سے بہت فائدہ پاؤ گے۔ گویا قدم قدم پر ایک قدرتی راہنما آپ کے ساتھ ہوگا۔

سورہ جن

اکثر علماء عملیات کا اتفاق ہے کہ سورہ جن تسخیر اجنہ کے لیے تیر بہدف ہے اور اس سے کوئی انکار بھی نہیں کر سکتا۔ قرآن پاک کے اثرات اگر عام کر دیئے جاتے تو نظام عالم درہم برہم ہو جاتا۔ ہر شخص جنوں کو تابع کر کے جو چاہتا کر گزرتا اور اس طرح دنیا قائم نہ رہتی۔ اس لئے قرآن پاک کے گہرے اثرات کو پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ سورہ جن کی ترکیب عاملین میں مختلف ہے۔ یہ عمل بہت صحیح اور سچا ہے مگر وہ ہی صاحب اس کو کریں جن کو اپنے نفس پر اعتبار ہو۔ اب معلوم کیجئے کہ اس عمل میں گوشت، انڈا، مچھلی، گھی، دودھ، دہی غرض کہ جس چیز میں حیوانیت کا تعلق ہو وہ چیز نہ کھائیں نہ کسی طرح استعمال کریں مثلاً چمڑے کی جوتی نہ پہنیں۔ چمڑے کی ڈول کا اور مشک کا پانی نہ پیئے۔ غرض کہ ہر وہ شے جس میں ہڈی یا چمڑا یا خون لگا ہوا ہو اس سے پرہیز کریں اپنے کھانے پینے کے برتن الگ رکھیں اپنی زندگی پاک بنائیں۔ حرام سے، زنا سے، جھوٹ بولنے سے پرہیز کریں، کھانا حرام یا ناجائز طریق پر پیدا کیا ہوا نہ کھائیں۔ اب عمل صرف اس قدر ہے کہ رات میں پچاس مرتبہ سورہ جن پڑھا کریں۔ سورہ جن پہلے سے ہی خوب صحیح یاد کرلیں۔ زیر زبر کی غلطی نہ ہونے پائے۔ ایک بات یہ یاد رکھو کہ عمل پڑھنے میں بسم اللہ شریف نہ پڑھو۔ پڑھتے وقت تنہائی ہو۔ روشنی خوب ہو۔ جگہ پاک صاف ہو۔ پڑھتے وقت اگر بتیاں ایک دو سلگا لیا کریں۔ کسی چیز سے خوف نہ کریں۔ بعض اوقات ابتداء ہی میں کچھ اثرات نظر آتے ہیں مگر جب بیس دن سے اوپر جاتے ہیں تو روز نئے نئے تماشے نظر آتے ہیں۔ مگر عامل ان کی طرف کوئی التفات نہ کرے وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا

سکتے۔ پورے چالیس دن کا عمل ہے (روزانہ پچاس مرتبہ سورہ جن پڑھنا ہے) جو کم سے کم
چار گھنٹے کا کام ہے۔ اس قدر جلد نہ پڑھیں کہ حروف کٹتے جائیں اور حوصلہ کو بلند رکھیں۔ ہر
صاحب اس عمل کے کرنے کا خیال نہ کرے۔

عمل اولاد

جن اصحاب کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور بظاہر کوئی جسمانی عارضہ بھی نہیں ہے تو
مرد سات دن برابر روزہ رکھے اور درمیان میں افطار نہ کرے روزانہ افطار کے وقت اکیس
مرتبہ اسم اعظم المصور پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دم کر کے خود ایک گھونٹ پانی سے افطار
کرے اور بقایا بیوی پی لے۔ سات دن برابر یہی عمل کیا جائے خدائے کریم اولاد عطا فرما
دے گا۔ جن اصحاب کے ہاں اولاد تو ہوتی ہے مگر لڑکیاں ہوتی ہیں لڑکا نہیں ہوتا وہ بھی اس عمل
کو کریں خدا چاہے تو لڑکا ہو گا۔ اگر کوئی شخص کسی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہے مثلاً مقدمہ،
قرض، بے روزگاری وغیرہ ہے تو رات کے تقریباً تین بجے وضو کر کے مسجد کو جائے اور بغیر نماز

کے تین سجدے صحن مسجد میں کر کے پھر کھڑے ہو کر ہاتھ سر سے اوپر اٹھا کر اسم اعظم الوھاب پڑھ کر خدا سے اس تکلیف کے دور کرنے کی دعا کرے ساتھ دن روزانہ یہ عمل کرے۔ خدا کے حکم سے وہ مصیبت دور ہو گی۔ اگر کسی وجہ سے مسجد جانے سے معذور ہو تو گھر کے صحن میں یہ عمل کرے۔ یہ عمل بارہا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

عمل شادی

اگر کسی کی لڑکی یا لڑکا جوان ہے مگر کسی وجہ سے شادی نہیں ہوتی تو آدھی رات کے بعد دو نفل پڑھ کر دو رکعات نماز نفل پڑھ کر سو مرتبہ اسم اعظم الخبیر پڑھ کر پھر شادی کے واسطے دعا کرو خدا چاہے تو غائب سے شادی کا بندوبست ہو گا۔ سات دن یہ عمل کرو۔

مسان

بعض بچوں کو مسان کا مرض ہوتا ہے بچہ دودھ نہیں پیتا رنگ تبدیل ہوتا رہتا ہے روز روز بچہ سوکھتا جاتا ہے حکیم ڈاکٹر اسے بیماری جانتے ہیں میں اسے پلید روح اور کرتب شیطانی کا اثر جانتا ہوں جس بچے کو یہ مرض ہو تو دوا بھی اس میں کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ مگر یہ تعویذ لکھ کر بچے کے پاؤں کے الٹے ٹخنے میں باندھ دیں اور جب بچہ پیشاب کرے تو ذرا سا پیشاب اس نقش پر چھڑک دیا کریں تین چار دن یہ عمل کیا جائے تو بچے کو صحت ہوجاتی ہے۔

قارون	فرعون
ھامان	شداد

عمل حب خاص

ہر شے میں ایک اثر ہے اور یہ اثر قدرت نے اپنی حکمت بالغہ سے رکھا ہے اور وہ ہی اثر پیدا کرنے والا ہے اور اس کی مشیت اور مرضی ہے جہاں چاہتا ہے اثر کو ختم کر دیتا ہے اور جہاں چاہتا ہے وہاں اثر کی تاثیر کو روک دیتا ہے جب کوئی عمل شروع کرتا ہے تو اس عمل کے ملائکہ زیر حکم ربی کام کرتے ہیں اگر حکم اثر ہوتا ہے تو کامیابی ہوتی ہے حکم اثر نہیں ہوتا تو تاثیر اٹھالی جاتی ہے۔ میرا کام راستہ بتانا ہے چلنا آپ کا کام ہے اور منزل پر پہنچانا خدا کا کام ہے۔ پہلے یہ جان لو کہ عمل حب حقا ہے اس کے لیے اہل کی ضرورت ہے، ہر کس و ناکس عمل حب میں کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ عمل بھی بے اثر نہیں ہوتا بشرطیکہ جائز جگہ پر کیا جائے۔ مطلوب کے نام مع والدہ کے حروف ابجد سے حاصل کرو اور طالب کے نام مع والدہ کے لعف (شمسی) سے حاصل کرو پھر دونوں کو جمع کر کے مربع خاکی چال سے پُر کرو اور پھر انہی اعداد کو مثلث آتشی چال میں پر کرو۔ مربع والا نقش طالب اپنے بازو پر باندھے اور مثلث والا نقش چولہے میں ایسا گھر ا دبا دو کہ نقش جلنے نہ پائے اور اسے گرمی بھی پہنچتی ہے اور طالب اسم اعظم یاودود ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ختم کرنے پر اپنے بازو والے تعویذ پر پھونک دو اور جو نقش چولہے میں دبا ہوا ہے اس پر بھی پھونک دو۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کرو۔ خدا چاہے تو مطلوب کا دل آپ کی طرف ہو جائے گا۔ پڑھنے کا کوئی وقت خاص نہیں ہے دن رات میں کوئی وقت پڑھ لیا کریں اور کسی قسم کا پرہیز بھی اس میں نہیں ہے۔ جو صاحب مربع مثلث اور ابجد و لعف کا قانون جانتے ہوں وہ ہی کریں۔ جو صاحب اس علم سے واقف نہ ہوں وہ نہ

کریں۔

حال غیب خاص

یہ نقش ایک بزرگ کا عطیہ ہے اس سے استخارے کا کام بھی لیا جا سکتا ہے اور بعض روحانی اسرار بھی اس سے معلوم ہوتے رہیں گے اور عامل اپنے سینہ کو فراخ کرے جو حقائق اور قدرتی راز اس پر ظاہر ہوں کسی پر ظاہر نہ کرے اگر کسی سے بیان کرو گے تو آئندہ کوئی راز ظاہر نہ ہوگا اور کوئی نقصان پہنچے تو ممکن ہے اپنے قلم میں وسعت پیدا کرو اور تماشہ دیکھتے رہو عجیب وغریب قدرت کے حالات نظر آئیں گے۔ پہلے اس نقش کی زکوۃ ادا کرو۔ زکوۃ یہ ہے کہ یہ نقش ۱۳۹۱ مرتبہ لکھو۔ روزانہ لکھنے کی تعداد مقرر نہیں ہے بلکہ اس تعداد کو ختم کرنا ہے چاہے دس پندرہ دن میں لکھ لو یا دو چار مہینہ میں لکھے ہوئے نقوش احتیاط سے رکھو اور ہر نقش کی جداگانہ گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو

۔زکوۃ باوضوادا کیا کرو۔ کسی خاص قلم ودوات اور کاغذ کی ضرورت نہیں ہے جب ۱۹۳ نقش لکھ چکوتو اب آپ اس کے عامل ہو۔ بعد زکوۃ پھر کوئی تعداد زکوۃ قائم رکھنے کے لیے نہیں دوران زکوۃ بعض واقعات نظر آئیں گے اب جب کسی سوال کا جواب لینا ہو اپنا یا کسی غیر کا تو یہ نقش سترہ (۱۷) لکھو۔ ان میں سے سولہ نقش تو احتیاط سے رکھ لو اور ایک نقش سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ رات میں سب حال نظر آجائے گا اور کوئی بات پہلے دن معلوم نہ ہو تو دوسرا نقش ان سولہ نقوش میں سے لو اور پہلے والا ان نقوش کے آخر میں رکھ دو اور دوسرا نقش سرہانے رکھ کر سو جاؤ سب حال معلوم ہوگا مگر اس سے بھی حال ظاہر نہ ہو تو تیسرا نقش کام میں لاؤ سب راز ظاہر ہوگا۔ جب راز معلوم ہو جائے تو سب نقش پانی میں ڈال دو۔ نقش ۱۷ لکھنے ہوں گے مگر کام میں تین آئیں گے۔

۷۸۶

۶۳۷	۶۴۹	۶۳۵
۶۴۱	۶۳۳	۶۳۶
۶۳۳	۶۲۸	۶۳۰

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مستحصلہ رزق

میرے بعض دوست مستحصلہ کے بارے میں دریافت کرتے ہیں مجھے تو مستحصلہ آتا ہی نہیں ہے مگر جس کو آتا ہے وہ اپنی جان دے دے گا۔ تاج وتخت کو ٹھکرا دے گا مگر مستحصلہ نہ بتائے گا۔ آپ جفر کی کتابیں دیکھا کریں اور مستحصلہ حل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ جب خدا چاہے گا تو مستحصلہ حل ہو جائے گا۔ مستحصلہ آپ کو اپنی محنت سے ملے گا۔ کسی کے بتانے سے نہ ملے گا اور نہ کوئی بتائے گا۔ آپ کو جب خدا مستحصلہ عطا فرمادے گا اس وقت آپ پر ظاہر ہوگا کہ یہ علم بتانے سے کیوں نہیں آتا اور کوئی کیوں نہیں بتاتا۔ مستحصلہ سات ابجدوں سے باہر نہیں ہے ان سات ابجدوں میں ایک ابجد اعظم میں اس کے حل جانے کا زیادہ گمان ہے بقایا چھ ابجدیں بھی بے کار نہیں ہیں لیکن ان سب میں سے ابجد اعظم مستحصلہ سے زیادہ قریب ہے۔ ابجد اعظم کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ یہ ابجد سے نکالی جاتی ہے۔ ہر ابجد میں الف اساسی ہوتا ہے جسے ابتداء میں لکھا جاتا ہے الف کے بعد تین حرف چھوڑتے ہوئے۔ چوتھا حرف لکھتے جاؤ چودہ ۱۴ حرف پیدا ہوں گے اب بائیں حرف سے شمار کر پندرھواں حرف لکھتے جاؤ تو ابجد اعظم مکمل ہو جائے گی۔

ابجد اعظم یہ ہے معہ اعداد کے

ا	ہ	ط	م	ف	س	دال	ب	ر	ی	ن	ص	ث	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ت	ظ	دال	ح	ل	ع	د	خ	غ

۲۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب اپنا مقصد لکھو جس میں چودہ حروف ہوں۔ اب اپنے مقصد کا حرف اول لو اور جس جگہ وہ ہو اس کا پندرھواں حرف لو الف اساسی ہے یہ شمار میں نہ آئے گا اگر جواب گویا نہ ہو تو پھر چودھواں پھر تیرھواں اسی طرح آخر تک الٹے پلٹتے جاؤ۔ کسی جگہ جواب برابر ہو گا مگر پہلے وہ قانون پڑھ لو جو اس علم میں ضروری ہیں جو صاحب قوانین علم مستعملہ سے واقف نہ ہوں وہ نہ کریں اور کوئی صاحب مجھ سے قانون دریافت نہ کرے۔ میں جواب نہ دوں گا یہ تو مسئلہ اخبار کا تھا اب مسئلہ آثار ہے آپ کا جو مقصد ہے اور آپ نے ۱۴ حروف میں سے بنالیا ہے اب مقصد کا حرف اول لو اور اس کے مطابق خدا کا نام لو اور وہ اتنی تعداد میں پڑھو جس کے عدد ابجد علم میں ہیں چودہ دن میں خدا آپ کو کامیاب فرما دے گا۔ مثال یہ ہے "زہرہ سے عقد ہو جائے" پہلا حرف ز ہے اسم خدا زکی (پاک) عدد ۷۰۔ پہلے دن اسم اعظم ۷۰ مرتبہ اس طرح پڑھو یا زکی اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ختم دعا کرو کہ الٰہی اس اسم اعظم کی برکت سے مجھے اس مقصد میں کامیاب فرما۔ اس کے بعد حرف ھ ہے اسم اعظم ہادی اعداد دو ۲ ہیں دوسرے دن صرف دو مرتبہ پڑھو یا ہادی اول آخر تین بار درود شریف بعد ختم دعا کریں کہ الٰہی اس حرف کی برکت سے مجھے اس میں کامیاب فرما۔ اسی طرح روزانہ ایک حرف پڑھا کرو۔ چودہ دن میں سب حرف ختم ہوں گے اور خدا کامیاب فرمائے گا۔ یہ طلسم جفر ہے اس کا اثر باطل نہیں ہو گا۔

وردخاص

خدا کے پاک کلام پر اعتقاد کرو اور اعتقاد کرتے ہوئے میں عرض کرتا ہوں کہ "میرا ذمہ ہے جو مانگو سو پاؤ" کمر ہمت مضبوط باندھو۔ جس کا عزم پکا اور پائیدار ہو اور ہمت بلند ہو وہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام زندگی عیش و عشرت میں بسر ہوگی اور کسی کے محتاج نہ ہوں گے بلکہ ان کے دستر خوان پر اور دس آدمی کھائیں گے۔ اس عمل کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ روزانہ تین چار گھنٹے کا کام ہے بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اس کا وقت ہے۔ کسی پر یہ ظاہر نہ ہو کہ آپ یہ عمل کر رہے ہیں۔ عمل یہ ہے کہ روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ صرف بسم اللہ شریف پڑھا کریں باوضو باادب قبلہ رو ہو کر پورے چالیس دن یہ عمل کریں۔ اکتالیسویں دن روزہ رکھو اور بعد طلوع آفتاب ایک کاغذ پر جدا جدا حرفوں میں۔ بسم اللہ شریف لکھو اور اس کا تعویذ بنا کر اور موم جامہ کر کے اپنے پاس حفاظت سے رکھو اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ خیرات کر دو۔ وقت پر روزہ افطار کر لو یہ عمل ختم ہوا۔ یہ تعویذ قدرت کا ایک سکہ یا نوٹ ہے اپنی زندگی میں کسی کے محتاج نہ رہو گے اور دل کے تمام ارمان پورے ہوں گے۔ اور دنیا آپ کی عزت کرے گی آپ کو خدا اس قابل کر دے گا کہ دوسروں کی مدد کریں خود کسی کے محتاج نہ ہوں گے۔

استخارہ

یہ عمل بھی ہے اور استخارہ بھی کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اس سے نتیجہ بھی غائب سے معلوم ہوگا اور ضرورت ہو تو کامیابی کے واسطے غائب سے امداد بھی ہوگی اور اس استخارے کا نتیجہ پہلی رات میں معلوم ہوگا۔ جس رات میں آپ عمل کریں گے اسی رات کو باحکم خدا آپ کو خواب دیکھائی دے گا۔ اگر خواب میں حسین وجمیل مرد وعورت لڑکیاں نظر آئیں تو یہ کام آپ کے موافق ہوگا اگر بری اور ہیبت ناک شکلیں نظر آئیں تو ناکامی کی دلیل ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ پیر اور جمعرات یا جمعہ کی رات اس عمل کو کریں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر جب رات کو سونے کا قصد کریں پہلے دو رکعات نماز نفل بانیت استخارہ پڑھیں نفلوں میں سورت کوئی بھی پڑھیں بعد سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ۱۵۶ مرتبہ یہ آیت پاک پڑھیں "اذ قال لی ابیہ سے سجدین تک (دیکھو سورہ یوسف پارہ ۱۲ کے آخر میں یہ آیت شروع میں ہی ہے) بعد میں پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں یہ آیت شروع سورہ شریف میں۔ بعد عمل پھر دنیا کا کوئی کام نہ کریں نہ کسی سے کوئی بات کریں۔ بحکم خدا پہلی ہی رات میں اشارہ غیب سے ملے گا اس پر عمل کریں۔

آسیب

خیلال یعنی پلید روح۔ آسیب۔ کرتب شیطانی۔ سحر اور جادو کا اثر یہ سب احادیث مبارکہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس قسم کے امراض میں عملیات ہی کام دیتے ہیں اور ادویات سے مکمل صحت نہیں ہوتی۔ جناب محمد مکی صاحب نے گکرالہ سے یہ نقش ارسال کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نقش مجربات میں سے ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر اور بتی بنا کر اس پر سرخ کپڑا لپیٹ کر سلگھاؤ اور اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچاؤ ایک ہی دن میں مریض سے آسیبی اثر جاتا رہے گا۔ اگر اتفاق سے ایک فلیتہ سے مکمل فائدہ نہ ہو تو دوسرے دن پھر اسی طرح نقش لکھ کر اور سرخ کپڑا لپیٹ کر اور سلگھا کر دھواں ناک میں دو۔ صحت سے سخت اثر جاتا رہے گا۔ ایک سے سولہ تک جو ہندسے لکھے ہیں یہ چال کے ہیں اصل نقش میں ان ہندسوں کے لکھنے کی ضرورت نہیں۔

۸ شیطان	۱۱ ہامان	۱۴ قارون	۱ فرعون
۱۳ بهداد	۲ حدسو	۷ شداد	۱۲ نمرود
۳ علیہ اللعین	۱۶ ابلیس	۹ بے ایمان	۶ ہامان

۱۵	۴	۵	۱۰
نمرود	بیداد	ترملین	قرابلیس

نوٹ:۔

فرمایا حضورؐ نے جس پر آسیب کا اثر ہو تو کان میں اذان دو تو آسیب بھاگ جائے گا ایک دوسری حدیث میں ہے کہ مریض کے پاس بیٹھ کر آیۃ الکرسی ایسی آواز سے پڑھو جو مریض سن سکے۔ تین مرتبہ پڑھو صحت ہوگی۔ ایک حدیث میں ہے کہ حسبی اللہ و نعم الوکیل تین مرتبہ پڑھنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

خاتمہ ظالم

کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے ستاتا ہے۔ ظلم کرتا ہے اور ظالم لعنت کا مستحق ہے مگر آپ اس کے مقابلے میں کمزور ہیں تو خدائے قادر و قوی قہار کو اپنی مدد کے واسطے پکارو۔ یقیناً خدا آپ کی مدد کرے گا اور ظالم کو ظلم کا بدلہ دے گا مگر معمولی بات پر اس عمل سے

کام نہ لیں سنیچر یا منگل کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک لوہے کے قلم سے یہ نقش لکھو اور چولہے میں اتنا گہرا دفن کردو کہ کاغذ جلنے بھی نہ پائے اور گرمی بھی پہنچتی رہے۔ خدا چاہے تو ظالم خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور آپ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ نقش کے نیچے نام ظالم معہ والدہ کے لکھو اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو صرف ظالم کا نام ہی کافی ہے۔

١٥٨٩	١٥٨١	١٥٨٧
١٥٨٣	١٥٨٦	١٥٨٨
١٥٨٥	١٥٩٠	١٥٨٢

قید و سزا سے رہائی

اگر کوئی بے وجہ اور خطا کے کسی دشمنی کی وجہ سے کسی مقدمے میں گرفتار ہے تو یہ نقش معظم باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدائے پاک اس مقدمے سے نجات دے گا۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

میں تو اس نقش معظم کا اثر یہاں تک دیکھا کہ وہ قید ہو گیا ہے عدالت سے سزا ہو گئی ہے اور پھر نقش پاک کے اثر سے خدا نے غیب سے رہائی کا سامان کر دیا ہے۔

خاتمہ بے روزگاری و گرانی

آج سے سات سو برس پہلے حافظ شیرازی رحمۃ اللہ نے ایک غزل اپنے زمانے کے حالات پر لکھی تھی یہ وہ زمانہ تھا کہ ہلاکو نے شیرازہ اسلام کو منتشر کر دیا تھا۔ خلافت مستعصم باللہ پر ختم ہو گئی تھی گویا ایک قیامت تھی اس غزل کا ایک شعر یہ ہے

"ہر کسے روز بہی می طلبد از ایام   تریں است کہ ہر روز بتری بینم

یعنی ہر شخص اچھے دن کی تلاش میں ہے۔ مگر ہر روز بدتر ہی نظر آتا ہے۔ حافظ رحمتہ

اللہ کا شعر شاعرانہ تخیلات تھا یا زیادہ سے زیادہ مقامی حالات کے ماتحت مگر آج یہ شعر دنیا پر صادق نظر آرہا ہے۔ قدرتی نظام یہ ہو رہا ہے کہ گرانی مختہ حالی، ترقی ملازمت معدوم، روزگار ٹھپ ہو رہا ہے غرض کہ ہر گھر میں آمدنی کم خرچ زیادہ روپے کے دو سیر سے آگے گیہوں نہیں بڑھے ہماری حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے مگر بے روزگاری اور گرانی پر قابو نہیں پایا جاتا یہ صحیح ہے کہ قدرت کے مقابلے پر کوئی منصوبہ کام نہیں دیتا اس پر آشوب وقت نے سچے دل سے خدائے قدوس کو ہی چارہ ساز بناؤ وہی رحم کرے تو سب کچھ ہے ورنہ کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ ''ستارہ نہ سیاہی پرچہ ہے نہ اسے تاجرانہ قانون آتے ہیں ستارے کو بس اتنا ہی آتا ہے کہ خدا کے دربار میں سر جھکاؤ اسی سے پناہ مانگو جو کچھ ہوگا اس کے حکم سے ہو گا'' علم جفر ایک خاص علم ہے تاریخ میں یہ واقعہ درج ہے کہ ۹۸۲ھ میں اکبر نے حاکم بنگالہ داؤد پر فوج کشی کی سید میر کی اصفہانی نے باقاعدہ علم جفر یہ پیش گوئی کی۔

بزودی اکبر از بخت ہمایوں — برد ملک از کف داؤد بیروں

ایسا ہی ہوا کہ اکبر کی فتح ہوئی اور بنگال اکبر کے تصرف آ گیا مگر داؤد ہاتھ نہ آیا وہ چھپ گیا۔ اکبر کی فوج داؤد کی تلاش میں سرگرداں پھرتی رہی اب سید میر کی نے ایک اور شعر لکھ کر پیش کیا

مژدہ فتح بنا گاہ رسید — سر داؤد بدرگاہ رسید

اس شعر کے پیش کرنے سے دوسرے دن داؤد کا سر اکبر کے دربار میں پہنچ گیا مولانا عبدالقادر بدایونی نے سید میر کی سے علم جفر حاصل کرنے کی استدعا کی ملائے بدایونی کا تبحر علمی سب کو معلوم ہے آپ شیخ عبدالنبی اور ابوالفضل اور فیضی سے داب نہیں کھاتے تھے سید میر کی نے کہا کہ مولانا یہ علم اور ہے آپ سے محنت نہ ہو سکے گی یہ بہت الجھا ہوا علم ہے

رسالے میں بعض عملیات میں لکھتا ہوں میں بہت ہی سلجھا کر لکھتا ہوں لیکن بعض اصحاب جن کو علم جفر سے کوئی لگاؤ نہیں ہے اب وہ خط لکھتے ہیں کہ فلاں بات سمجھائیے۔ جن اصحاب کو اس علم سے کچھ واسطہ ہے اور کچھ جانتے ہیں وہ کوئی بات دریافت کریں تو بتادی جائے لیکن جن اصحاب کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے تو وہ کوشش کریں تو بیکار ہیں میرے اپنے بہت سے کام الجھے ہوئے رہ جاتے ہیں اور میں ان کو سلجھا نہیں سکتا تو میں آپ کو کیا سبق پڑھاؤں پیر آپ زہیر شفاعت کون کرے مگر خدا کی دین کا رنگ جدا ہے جاننے والا محروم رہ جاتا ہے اور نہ جاننے والا سب کچھ جان لیتا ہے۔

کیمیا گر اعصنہ مردہ و در رنج　　　　آبلہ اندر خرابہ یافتہ گنج

ترکیب یہ ہے کہ چاندی کا ایک ہلال پہلے سے بنوالیں۔ جو اس صورت کا ہو۔

اس کے پیٹ میں یہ حرف لکھیے ا۔و۔ز۔ج۔س۔ک۔س۔ص۔ق۔ت۔ ث۔ذ۔ض۔غ۔اور دوسری طرف اپنا نام معہ والدہ کے لکھ کر اس کے آگے لکھیے اذا جاء نصر اللّٰہ و الفتح۔ بس اسی قدر سرخ پشمین کپڑے میں اس ہلال کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں ۔ جہاں مناسب ہو خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا کوئی خاص قلم و دوات مقرر نہ ہے ہاں روشنائی ذرا تیز ہو جس سے نمایاں حروف لکھے جائیں۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے لکھ لیں اگر سورج طلوع ہو گیا تو لکھنا بے کار ہے۔

عمل منزل بطین

ابجد کے اٹھائیس حرف میں اور ہر حرف دو ہزار وسیع و طویل کتب خانے اپنے بدن میں پوشیدہ کیے ہوئے ہیں۔

معانیہ من تحت الحروف کالما بدور بالوار الحقائق تشرق

یعنی ہر حرف کے تحت میں جو معنی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہے جس میں (بے حد و حساب) انوار حقیقت چمک رہے ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں جو ہر حرف کے معنی کا بیان کر سکے۔ میرے پاس بھی میرے علم کے مطابق جو بیان ہیں اس کے واسطے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر میں نے بقدر مختصر بیان شروع کر دیا ہے حرف بے کا بیان ہے یونانی حکماء اسے خاکی اور اہل ہند اسے بادی مانتے ہیں۔

منزل بطین سے اس کا تعلق ہے (بھرنی نچھتر برج حمل سے متعلق ہے ستارہ مریخ اور موکل جبرائیل ہے عدد رتی دو۔ ملفوظی تین۔ عربی ۶۱۱۔ میزان ۶۱۶ اس کا مثلث یہ ہے آپ بہ نیت زکوۃ ۶۱۶ مرتبہ لکھیں اور لکھے ہوئے نقوش کی جدا جدا گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں۔ اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اسی نقش کے عامل ہیں۔ اب آپ ایک نقش لکھیں اور عطر میں معطر کر کے (موم جامہ کر لو) اور اپنے پاس رکھو خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا۔ روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔

۷۸۶

٢٠٩	٢٠١	٢٠٦
٢٠٣	٢٠٥	٢٠٧
٢٠٤	٢١٠	٢٠٢

اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے کہ یہ تعداد چاہے آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس بیس دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے نقش لکھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ نقش لکھتے وقت ایک اگر بتی سلگتی رہے باوضو نقش لکھا کرو کسی مذہب کی شرط نہیں ہے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے جو خدا پر یقین رکھتا ہے۔

عمل محبت

یہ عمل اکثر تجربے میں آیا ہے اور خدا نے کامیاب فرمایا ہے آپ کے خاندان میں کوئی شخص ناراض ہے کوئی افسر دوست خلاف ہے تو اس عمل کے اثر سے وہ راضی ہو جائے گا جائز جگہ پر اس سے کام لو انشاء اللہ تعالیٰ محروم اثر نہ ہو گے۔ ترکیب یہ ہے کہ ناراض شخص کا نام

لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر اپنے سامنے رکھو قرآن پاک کے اکیسویں پارے میں سورہ روم میں دوسرے رکوع میں یہ آیت ہے ومن ایٰتہ ان خلق سے یتفکرون تک یہ آیت مبارکہ ستر مرتبہ پڑھو نظر اس نام پر رہے اور درمیان میں سات آٹھ مرتبہ اس نام پر پھونکتے جاؤ۔ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اس طرح روزانہ پڑھا کرو۔ سات چودہ، اکیس دن کی میعاد ہے بحکم خدا اس درمیان میں وہ شخص راضی ہو جائے گا کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت خاص کی پابندی ہے نہ کسی کھانے پینے کی پابندی ہے دن رات میں جو وقت فرصت کا ہو پڑھ لیا کریں۔ آیت پاک قرآن شریف میں دیکھ کر صحیح یاد کر لیں تعداد کا خیال رہے ستر مرتبہ سے کم و بیش نہ ہو۔

قبض

روزانہ صبح اٹھتے ہی پاخانہ کے لیے جایا کریں چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو۔ سختی کے ساتھ اس کی پابندی کریں۔ اجابت کے وقت الٹے پاؤں پر زور دیا کریں اور بعد اس کے دو

تین گھونٹ پانی کے پی لیا کریں اس پر عمل کرنے سے کبھی آپ کو قبض کی شکایت نہ ہو گی جسم میں خون پیدا ہو گا اور آپ کی عمر دراز ہو گی اس وقت دنیا میں دو سو برس کی عمر کے آدمی موجود ہیں ابھی وسط جولائی ۱۹۶۱ء میں پاکستان میں ایک صاحب کا ۱۶۰ سال کی عمر میں انتقال ہوا ہے اچھی صحت درازی عمر کی دلیل ہے۔

ادائے قرض

نماز عشاء میں وتروں سے بعد دو رکعات نماز نفل کی نیت باندھو اور بعد الحمد شریف کے کل اللھم مالک الملک سے تا حساب پانچ دفعہ پڑھو دونوں رکعتیں اس طرح پڑھا کرو کتنا ہی قرضہ ہو خدائے پاک غیب سے مدد فرماتا ہے اور قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوتا ہے یہ عمل مجرب ہے، روزانہ پڑھو چالیس دن تک اور کلام الٰہی کا اثر دیکھو۔

شرائط دعا

ایک بہت پرانا مسئلہ میرے سامنے آیا ہے کہ ایک صاحب دریافت فرماتے ہیں

کہ آپ بہت مرتبہ لکھ چکے ہیں کہ عملیات کا حقیقی نام دعا ہی ہے اور دعا کے واسطے کوئی شرط نہیں اور جب چاہے دعا مانگو جو فقیر بھیک مانگنے جا رہا ہے اسے نہ کسی اہلیت کی ضرورت ہے نہ کسی قانون کی پابندی ہے نہ کوئی تعداد بھیک مانگنے کی ہے۔ عملیات میں طرح طرح کی پابندیاں کیوں لگائی جاتی ہیں اس کے جواب میں مختصر عرض کروں گا کہ کیا قرآن پاک میں یہ ترجیحی آیت آپ نے نہیں پڑھی ان قران الفجر کان مشھودا۔ اثرات شہودی کے واسطے قرآن فجر مخصوص ہے کہ آپ نے فقہ کا مسئلہ نہیں سنا کہ طلوع غروب آفتاب کے وقت اور نصف النہار میں نماز پڑھنا جائز نہیں، کیا روزہ کا آغاز اور اختتام وقت کا پابند نہیں۔ کیا ہر وقت کی نماز میں تعداد ور کعات مقرر نہیں کیا زکوۃ کے لیے خاص تعداد مقرر نہیں۔ کیا فریضہ حج کے واسطے وقت کا تعین نہیں۔ میں مختصر اشارہ کر رہا ہوں اس طرح عملیات میں پابندی ہے اگر کوئی شخص تمام رات نماز پڑھتا رہا مگر جب تک وقت معینہ پر دو رکعت نماز فجر ادا نہیں کر چکا فرض سحری ادا نہ ہوگا اور بھائی بھیک مانگنے کا بھی ایک وقت ہے۔ سردی کا موسم ہے جاڑا سخت ہے آدھی رات کو ایک شخص بھیک مانگنے آپ کے دروازے پر آواز لگائے تو آپ اسے نہیں جھڑکیں گے یہ کیا وقت بھیک مانگنے کا ہے۔ ہر کام کا ایک قانون ہوتا ہے بے قانون کے کوئی کام درست نہیں ہوتا۔ عمل پڑھنا بھی بہت گہرا علم ہے اور اس کے واسطے بڑے علم کی ضرورت ہے امید ہے کہ آپ اس مختصر جواب سے تسکین پائیں گے۔ عمل کا حقیقی نام دعا ہے۔ اگر قانون کے مطابق دعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے اور بے قانون کی پابندی دعا مانگو تو اس میں قبولیت کا شبہ رہتا ہے "تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا ترجمہ آیت پاک" دعا کے قوانین احادیث مبارکہ اور علماء کرام کے اقوال سے معلوم کرو۔

عمل جدائی اصحاب کہف

ان بزرگوں کا ذکر قرآن پاک میں تفصیل سے موجود ہے ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہے اس کا ذکر بھی قرآن پاک میں ہے۔ حضور کو فرمایا جارہا ہے کہ اگر آپ اس کتے کو دیکھ لیں تو خوف سے پیچھے ہٹ جائیں گے اس کتے کا نام بزرگوں نے قطمیر رکھا ہے لغت میں قطمیر کے معنی قلیل اور تھوڑے کے ہیں یعنی کوئی شے زیادہ ہے اس میں دوسری شے تھوڑی ہے تو اسے قطمیر ہے مثلاً گیہوں یا چاول کا انبار ہے مگر اس میں خال خال کسی دوسرے غلے کے دانے بھی ہیں تو ان دانوں کو قطمیر کہتے ہیں اور خرمے کے گودے (مغز) کو بھی قطمیر کہتے ہیں۔ چونکہ اصحاب کہف گنتی میں سات ہیں اور کتا ایک ہے اس مناسبت سے اسے قطمیر کہا گیا ہے۔ جس غار میں یہ اصحاب کہف سو رہے ہیں اس غار کے منہ پر یہ کتا بیٹھا ہے اور ان کی حفاظت کر رہا ہے جس طرح اصحاب کہف اس کتے کی حفاظت میں اسی طرح یہ نقش معظم جس کے پاس ہوگا وہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا میں تو یہاں تک کہوں گا کہ جو شخص اس نقش معظم کا عامل بن جائے تو تیر، تلوار، پستول اور بم بھی اثر نہ کرے گا۔ یہ نقش ممدوح الطرفین یعنی اجتماع ضدین ہے۔ حفاظت بھی کرتا ہے اور جدائی کا بھی اس میں اثر ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۱۶	۱۲۲	۱۲۱
۱۲۴	۱۲۰	۱۱۵
۱۱۹	۱۱۷	۱۲۳

اس نقش کو لکھ کر اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھو ہر شخص آپ کی عزت کرے گا مخلوق میں وقار ہوگا آپ کی ہیبت دلوں میں ہوگی۔ جن دو ذاتوں میں ناجائز دوستی ہو اور اس دوستی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہے تو یہ کام کرو کہ ان دونوں کے ناموں کے اعداد ابجد سے نکال کر اس میں ۵۹ ۳ کا اضافہ کر کے اسی چال سے مثلث پُر کر دو اب ایک روٹی کا آٹا گوندھو لیکن پانی میں اس نقش کو اس قدر دھو دو کہ کوئی اثر کاغذ پر نہ رہے اگر وہ کاغذ بھی پانی میں گھل مل جائے تو اور بھی اچھا ہے پانی اتنا لو کہ ایک روٹی کا آٹا گندھ جائے پانی باقی نہ رہے بلکہ ضرورت ہو تو اور پانی دوسرا ڈال لو۔ مگر تعویذ والے پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے اس کی ایک روٹی پکاؤ اور دونوں کو آدھی آدھی کھلا دو۔ دونوں میں جدائی ہو جائے گا۔ اگر موقع ایسا ہے کہ آپ دونوں کو نہیں کھلا سکتے تو روٹی آدھی آدھی دو کتوں کو کھلا دو۔ کتوں کو کھلانے کی بات کچھ کمزور ہے مگر مجبوری میں سب جائز ہے۔

عمل خاص رزق

بزرگان دین کے ایک جملے میں سب امرو نواہی پوشیدہ ہوتے ہیں مگر یہ اثر اور قبولیت ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا نہیں ہوئے تھے بلکہ انہوں نے اپنی ریاضت اور عبادت سے یہ قبولیت دربار خداوندی میں حاصل کی تھی۔ حضور انورؐ راتوں رات اس قدر کھڑے رہے کہ آپ کے نورانی پاؤں پر ورم آ گیا تھا۔ حضرت غوث پاکؒ نے سالہا سال نماز عشاء کو نماز صبح سے ملا دیا۔ اس اطاعت نے اس مرتبہ بلند پر پہنچا دیا۔ خدائے پاک کے کلام میں اثر حق ہے مگر یہ ایسا گہرا اور گمبھیر دریا ہے جس میں ہزاروں کروڑ جہاز غرق ہو گئے اور ایک تختہ بھی ابھر کر نہ آیا۔

دریں ورطہ کشتی فرو شد ہزار   کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

ہم نے دو چار دن سمجھ یا غلط پڑھا اور کوئی فائدہ نظر نہ آیا تو اسے چھوڑ دیا کہ یہ سب ڈھکوسلے ہیں اور لوگوں نے کھانے کمانے کے ڈھنگ نکالے ہیں۔

میرے عزیز دوستوں خدا کے پاک کلام میں سب کچھ ہے تم کمر ہمت تو باندھو۔ لطف تو یہ ہے کہ جس قدر ناکامی ہوتی جائے اسی قدر تمہارا ذوق طلب اور اعتقاد بڑھتا جائے ایک بزرگ سے دریافت ہوا کہ حمعسق (ح۔م۔ع۔س۔ق) ان پانچ حرفوں میں شان و شوکت عزت ترقی کے سمندر قدرت نے بند کر دیئے ہیں خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اور بسم اللہ مجریها و مرسٰها پڑھتے ہوئے ایک ایسی جست لگاؤ کہ سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاؤ اور موتیوں سے دامن مراد پر کر لو۔

میں ترکیب بھرپور لکھ رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو میرا دن رات کا تجربہ ہے کہ جس نے بال کی کھال نکالی وہ محروم اثر ہی رہا اعتقاد کرو اگر غلطی بھی ہے تو خدا صحیح فرما دیتا ہے۔ ان حروف کے اعداد ۷۸۶ ہیں ان کے مثلث خالی البطن میں پر کرو اور درمیان کے خانہ خالی میں یہ پانچوں حروف لکھو۔ اتوار۔ پیر۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ ان پانچ دن میں روزانہ ستر نقش لکھتے رہو۔ سنیچر اور منگل کے دن نہ لکھا کرو۔ شروع کرنے کا مہینہ کوئی ہو کسی وقت کی پابندی نہیں ہے نہ کسی قسم کا پرہیز ہے ہاں باوضو لکھا کرو اور لکھتے وقت ایک دو اگر بتیاں سلگا لیا کرو۔ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ کا کام ہے لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ کے لکھے ہوئے نقش روزانہ پانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے چند دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کرو۔ روزانہ ستر مرتبہ نقش لکھا کرو اس کی میعاد ۵۱ دن ہے آپ گوشے کے ہندسے لکھا کریں یا آپ کے سمجھنے کے لیے ہیں۔ چال کے ہندسے میں کسی قلم و دوات کی قید نہیں ہے پورے اکیاون دن لکھیں۔ روزانہ ستر نقش تحریر کرنے ہیں۔

۷۸۶

۱ ۲۳	۸ ۱۸۶	۳ ۶۹
۵ ۱۱۵	حم عسق	۱۶۳

٦	٤	٢
١٣٠	٩٢	٣٦

استخارہ

یہ عمل کئی مرتبہ تجربے میں آ چکا ہے چاند کی گیارہ تاریخ کو رات سونے سے قبل گیارہ مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں بستر پاک ہو اور خوشبو کے واسطے ایک دو اگر بتیاں بھی سلگا لیں۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی اس معاملے میں جو ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع فرما۔ خدا چاہے تو رات میں وہ نتیجہ معلوم ہوگا اگر اس دن معلوم نہ ہو تو دوسرے دن یعنی بارہ تاریخ کو بارہ مرتبہ یہ عمل سوتے وقت کرو اگر اب بھی حال معلوم نہ ہو تو تیسرے دن تیرہ مرتبہ یہ سورہ مبارکہ پڑھ کے سو جاؤ۔ بحکم خدا سب راز ظاہر ہوگا اکثر تجربہ میں آیا ہے۔

مہربانی خاوند

جس کا شوہر ناراض ہو یا گھر سے بے پرواہ ہو تو گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لے لو۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ یا لطیف، یا ودود پڑھو پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف بعد ختم ان کالی مرچوں پر پھونک کر سب مرچیں آگ میں ڈال دو۔ یہ عمل چالیس دن کریں۔ پڑھتے وقت شوہر کی مہربانی کا خیال رکھیں خدا چاہے تو شوہر مہربان ہوگا۔ (از جناب اعجاز علی خان صاحب برکھیڑہ)

حروف نورانی

نور اور ظلمت دونوں ہی کارآمد عنصر ہیں اور ایک دوسرے کا مظاہرہ ہیں اگر ظلمت نہ ہوتی تو نور کی قدر نہ ہوتی اسی طرح اگر نور نہ ہوتا تو ظلمت کی شناخت نہ ہوتی تاہم نور کو ظلمت پر

فوقیت ضرور ہے مگر عملیات کا تعلق بڑی حد تک ظلمت پر ہے۔ عملیات کا تعلق دل سے ہے اور دل جسمانی طریق پر ظلمت اور پوشیدگی میں ہے اسی وجہ سے ابجد کے اٹھائیس حرفوں میں سے پندرہ حروف ظلمت اور پوشیدگی میں ہیں اسی بنیاد پر ابجد کے اٹھائیس حرفوں میں سے پندرہ حروف ظلمت کو دیے گئے ہیں باقی تیرہ حروف نورانی ہیں۔ حروف ظلماتی پندرہ ہیں اور تیرہ نورانی ہیں ان کے اعداد قمری ۵۲ ۵۳ ہیں حروف ظلماتی یہ ہیں۔ ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ف۔ ق۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ بعض اصحاب حرف یا (ی) کے نقطہ اوڑا کر اس کو حروف نورانی میں شامل کر دیتے ہیں اس طرح دونوں کی تعداد چودہ ہو جاتی ہے۔ مگر حرف یا کے نقطہ اوڑا دینا۔ یہ خود خلاف عقل ہے اس سے عالمان جفر نے مستحصلہ بھی حل کیا ہے جو میری سمجھ سے باہر ہے۔ اگر بقدر علم لکھوں بھی تو پھر ان اصحاب کے جواب کون دے گا جن کو مستحصلہ کا شوق ہے اور میرا لکھا سمجھ میں نہ آئے تو وہ مجھ سے دریافت کریں۔ ایسے عمل اور ایسی باتیں جن میں دریافت کرنے کی ضرورت رہے میں اب رسالہ میں درج نہیں کروں گا۔

حروف نورانی جو اوپر درج کر چکا اپنی تاثیر میں مکمل ہیں۔ ان حروف کا اثر عمل پر کم وبیش ضروری ہوتا ہے تانبے یا چاندی کا ایک مربع پترا لو اور اپنے نام کے حروف۔ نورانی حروف میں ملا دو اس طرح کے ایک حرف نورانی اس کی برابر اپنے نام کا پھر دوسرا حرف نورانی اور اپنے نام کا دوسرا حرف اسی طرح آخر تک ملا دو۔ اگر آپ کے نام میں حروف کم ہیں تو اپنے نام کے حروف اول سے پھر پلٹ لو یہاں تک کہ پندرہ حروف نورانی ختم ہو جائیں۔ اگر نام میں پندرہ سے زیادہ حرف ہیں تو حروف نورانی کو اول سے پلٹ لو۔ اب ان حروف کو تانبے یا چاندی کی تختی مربع پر کندہ کر لو۔ خود سب حروف کو ذرا گہرا کندہ کر لو یا کسی سے کندہ کروا لو اور اس کی تختی کی دوسری طرف یہ مربع کندہ کر لو۔ اب اس پترہ کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے

میں سی کر اپنے پاس رکھو۔ روزانہ اسم اعظم یا ناصر ۳۵۲ مرتبہ پڑھا کریں کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ کوئی پرہیز ہے۔ اکیس دن میں اس کا خاص فائدہ معلوم ہوگا اور آپ اس سے بہت کچھ فائدہ حاصل کریں گے۔ اگر چالیس دن پورے یہ عمل کرلیں تو پھر آپ کو فائدہ بھی مکمل ہوگا۔ بعد کو عمل پڑھنا ختم کردیں لیکن تعویذ آپ کے پاس رہے۔ یہ عمل آسان ہے۔ لیکن تاثیر میں ڈوبا ہوا ہے۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۱۰	۲۱۳	۲۰۰
۲۱۲	۲۰۱	۲۰۶	۲۱۱
۲۰۲	۲۱۵	۲۰۸	۲۰۵
۲۰۹	۲۰۳	۲۰۳	۲۱۳

معجون دفع محبت

عشق محبت بھی ایک مرض ہے اور اس کا علاج ممکن ہے اگر کوئی محبت میں مبتلا ہے تو یہ نسخہ مجرب ہے۔ گاؤزبان۔ مروارید۔ پودینہ خشک۔ اگر بیخ مرجان یہ پانچ چیزیں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لیں ان سب کو کوٹ کر پیس کر شہد میں گوندھ کر معجون کی طرح بنا لیں۔ روزانہ صبح کو تین ماشہ کھائیں تو محبت کی آگ سرد ہو جائے گی۔

بھوک کھلے

دانہ انار ترش، سونف، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تربد سفید، پوست، ہلیلہ زرد، ہر دو دو دو تولہ نمک تین تولہ سب ادویات کو کوٹ چھان کر حفاظت سے ایک شیشی میں رکھیں۔ دونوں وقت کھانے کے بعد ایک ایک ماشہ کھالیا کریں۔ پیٹ کی ہر شکایت اس سے دور ہوگی اور چند

روز میں آپ کی خوراک ڈیڑھ گنا ہو جائے گا۔

ضعف دماغ

یہ عمل میں پہلے بھی شائع کر چکا ہوں مگر کون عمل کرے اور اس دردسر کو کون برداشت کرے مگر میرے دوستو اس کی آزمائش کرو۔ سر میں درد رہتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ دماغ کمزور ہے۔ بھول زیادہ ہے غرض کہ دماغ کمزور ہے اس قسم کی تمام شکایتیں دور ہوں گی۔ اصل میعاد اس کی ستائیس دن ہے۔ ۹۔ ۹ دن کے تین چلے ہیں مگر آپ ۹ دن کر کے تو دیکھیں۔ چاند کی پانچ تاریخ کو شروع کریں اور تیرہ تاریخ کو ختم کریں۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعضاء غرض کہ آپ کو قوی بنانے کی ایک مشین ہو گی۔ سفید طشتری چینی کی لیں اور یہ نقش زعفران سے اس پر اسی طرح اس پر لکھ لیں۔

ااا۷ل ا۷ل ا/لہ ا۷۷ل ا۷ا لہ ا/ا/س ا/ے ا

تین بادام مقشر خوب باریک پیس کر شیرہ سا بنا کر اس طشتری میں ڈال کر خوب آمیز

کریں کہ کوئی نشان حرف کا نہ رہے ذرا سی شکر ڈال لیں اور اسے چاٹ لیا کریں اور تیرہ تاریخ تک ختم کر دیں۔ صرف ۹ دن کریں مہینہ کوئی ہو پھر دوسرے مہینے میں پھر تیسرے مہینے میں اگر ستائیس دن یہ عمل کر لیں تو انشاء اللہ زندگی پھر ضعف دماغ کی سر کے درد کی سر چکرانے کی شکایت نہ ہوگی۔ آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ طالب علم، ادیب، شاعر اور دماغ سے کام لینے والے اصحاب اس سے فائدہ حاصل کریں۔

خاتمہ کھانسی

کھانسی ہے بلغم کی زیادتی ہے ننھی ننھی نمک کی سات کنکریاں لو اور ہر کنکری پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اور پھونک کر ساتوں کنکریوں پانی سے کھالیں سات دن یہ عمل کریں انشاء اللہ برسوں کی کھانسی جاتی رہے گی اور بلغم کا پیدا ہونا بند ہو جائے گا۔ (بلڈ پریشر کے مریض نہ کریں مرنے کا خطرہ ہے)

خاتمہ رنجش

اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہے یا کوئی رنجیدہ ہے تو سورت ایلف قریش (پوری سورت) اکیس مرتبہ معہ بسم اللہ شریف پڑھ کر کسی شرینی یا شکر پر پڑھ کر پھونک کر اس رنجیدہ شخص کو کھلا دو۔ تین دن یہ عمل کرو وہ رنجش دور ہو گی اور رنجیدہ شخص کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔

خاتمہ پریشانی

جناب محترم قبلہ مولانا قاری عرفان احمد صاحب قادری رضوی حامدی یہ عمل مدت ہوئی تحریر فرمایا تھا اور ہر شخص نے کم وبیش اس سے فائدہ بھی پایا اور محروم کوئی نہ رہا۔ کام کی چیز ہے مجرب ہے اس لیے پھر لکھتا ہوں اس عمل کو وہی صاحب کریں جو پانچ وقت کی نماز پڑھ

سکیں۔ کم از پندرہ دن تو یہ عمل کریں بعد نماز پہلے تین مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ پھر گیارہ مرتبہ دعا پھر تین مرتبہ درود شریف بعد ختم خدا کے دربار میں دعا کریں کہ الٰہی یہ عمل سرکار دو عالم کے صدقے میں قبول فرما اور میری پریشانی اور مصیبت دور فرما۔ خدا چاہے تو جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے اس مقصد میں کامیابی ہوگی بے روزگار کو روزگار ملے گا رزق میں ترقی اور برکت ہوگی اور ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی دور ہوگی جس کے واسطے عمل کیا ہے۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں جو عمل گیارہ بار پڑھا جائے گا وہ یہ ہے رب انی مغلوب فانتصر۔

عددی فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مستند ہے اور اکثر صحیح جواب ملتا ہے۔ باقی سو فیصدی اور مکمل علم تو اللہ کا ہی ہے اس میں سات نمبر مقرر کیے گئے ہیں ترتیب یہ ہے کہ کوئی بھی کتاب ہو کسی کتاب کا تعین نہیں ہے اس کتاب کو کہیں سے کھولے اور سطر اول کا پہلا حرف لکھیں۔ اس طرح آخر

سطر کا حرف آخر لکھیں۔ پھر دوسرا صفحہ کہیں سے کھولے اس کی سطر اول کا پہلا حرف اور سطر آخری کا آخری حرف لکھیں اسی طرح سات صفحہ کے اول آخر حروف لکھیں یہ چودہ حروف ہوں گے۔ ان چودہ حروف کے اعداد ابجد سے نکال کر اور میزان دے کر اسے سات پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کا حل ذیل معلوم کرو۔

باقی ایک ہے تو سوال سفر کا ہے سفر کیجئے۔ ابتدا میں ناامیدی مایوسی تکلیف نقصان شاید ہو مگر دل شکستہ اور مایوس نہ ہوں۔ آخر کار کامیابی اور فائدہ ہوگا۔

۲ باقی رہے تو سوال ترقی کا ہے جس میں تجارت ملازمت قرض وغیرہ شامل ہے ابھی کامیابی میں دیر ہے یہ مقصد پورا ہونے میں سات مہینے کی دیر ہے مگر کامیابی ہوگی۔

تین باقی رہیں تو سوال ملازمت کا ہے یہ جلد ملے گی۔ اگر حسب منشاء اس وقت نہ ملے جو ملے منظور کر لیں ترقی جلد ہو جائے گی۔

چار باقی رہے تو سوال بیماری کا ہے ابتداء میں علاج غلط ہوا اور اب بھی صحیح نہیں ہے۔ علاج تبدیل کرو۔ بیماری خطرے کی ہے مگر خدا پر بھروسہ کریں شفا ہو جائے گی۔

اگر پانچ باقی رہے تو سوال شادی کا ہے۔ اس میں زیادہ دیر نہیں ہے عنقریب کامیابی ہوگی۔ کوشش اور کریں۔

اگر چھ باقی رہیں تو سوال مقدمہ کا ہے آپ کی طرف سے کوشش میں کمی ہے۔ دوسرا زیادہ کوشش کر رہا ہے کوشش آپ بھی زیادہ کریں مگر آپ کی کامیابی میں خطرہ ضرور ہے

اگر باقی کچھ نہ رہے تو سوال اولاد کا ہے کسی بیماری کی وجہ سے رکاوٹ ہے خود آپ میں نقص ہے یا بیوی میں، علاج کرو اولاد ہوگی۔

دعا

پیغمبروں پر بھی وقت پڑتے ہیں گو ان کی حاجتیں ضرورتیں ہمارے جیسی نہ تھیں وہ نہ قرض میں غرق ہوتے تھے نہ ان کی حاجت ملازمت کی تھی نہ وہ عشق و عاشقی میں بے چین رہتے تھے اکثر مصیبتیں ان کو دین کے سبب سے مشرکین کے ہاتھوں سے آتی تھیں بعض بیماری اور اولاد کے خواہاں ہوئے ہیں۔ ان سب کے قرآن پاک میں جدا جدا دعائیں حسب حال ملتی ہیں۔ ایک ہی عمل سب کے واسطے نہ تھا۔ اس طرح ہر شخص کا مقصد جدا ستارہ جدا کام نہ ہونے کی وجہ جدا ہوتی ہے۔ ایک عمل سب کے واسطے نہیں ہوتا۔ رسالہ میں اکثر عملیات شائع ہوتے ہیں ایک کو کامیابی ہوتی ہے دوسرا ناکام رہتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ چار عمل ایک وقت میں پڑھنا بھی سب کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ ایک نقطہ پر آدمی خلوص اور اعتقاد سے جم جائے۔ نفع نقصان کا خیال نہ کرے بس لکیر کا فقیر بن جائے آخر وہ رنگ لائے گا۔ چار دن یہ پڑھا چھوڑا۔ چار دن وہ پڑھا چھوڑا۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔ نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر ہوئے۔ قرآن پاک کی ایک دعا ہے مگر سو عملوں کا ایک عمل ہے شرط یہی ہے کہ جم جاؤ یہ آیت روزانہ تین سو تیرہ بار پڑھ لیا کرو کوئی پرہیز نہیں کوئی وقت کی پابندی نہیں بس پہاڑ بن کے جم جاؤ ایک وقت آئے گا کہ آپ کی حاجت پوری ہوگی چاہے وہ حاجت بادشاہ بننے کی ہی ہو۔ جلیل القدر آیت یہ ہے۔ رب انی مغلوب فانتصر۔ دس بیس مرتبہ پڑھ کر جملہ فانتصر کو تین مرتبہ کہہ دیا کرو۔

مرگی

کیا مرض ہے کس طرح پیدا ہوتا ہے یہ تحقیق حکما اطبا اور ڈاکٹر نے کی ہے مجھے ان کی تحقیق سے انکار نہیں مگر اس قدر ضرور کہوں گا کہ اس مرض کا علاج ادویا سے میں نہیں دیکھا یعنی یہ مرض لاعلاج ہے۔ میرے پاس ایک عمل ہے میں اس سے علاج کرتا ہوں۔ میں کوئی دعوی تو نہیں کرتا مگر میرے عمل سے فائدہ بہت لوگوں کو ہوا۔ وہ عمل تو میرا ہے مگر یہ عمل بھی فائدہ سے خالی نہیں ہوتا۔ تانبے کی ایک کٹوری لیں جس پر قلعی نہ ہوں۔ گائے کا دودھ آدھ پاؤ (دس تولہ) اس میں ڈال کر گرم کریں زیادہ نہ پکائیں دودھ گرم ہو جائے بقدر ضرورت اس میں شکر ڈالیں اور یہ نقش زعفران یا ہلدی کی روشنائی سے ایک کاغذ پر لکھ کر اس نقش کو گرم دودھ میں ڈال کر دھولیں خوب دھوئیں کہ کوئی نشان باقی نہ رہے اور یہ دودھ گیارہ دن صبح نہار منہ مرگی والے مریض کو پلائیں خدا چاہے تو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

۷۸۶

۳۲۵	۳۳۳	۳۲۷
۳۳۰	۳۲۸	۳۲۶
۳۲۹	۳۲۴	۳۳۱

غیب سے مدد

اس زمانے میں روٹی کا سوال بہت اہم بنا ہوا ہے جن کو خدا نے دونوں وقت بہتر سے بہتر کھانے کو دیا ہے ان کی بات جدا ہے مگر جو بے سہارے ہیں اور بال بچوں کا ساتھ ہے ان کی بڑھی مشکل ہے ایسے اصحاب دنیوی کوشش تو کرتے ہیں روحانی کوشش بھی کریں۔ خدا چاہے تو غیب سے ان کا سامان ہوگا۔ یہ عمل بارہا تجربے میں آیا ہوا ہے اس کا اثر باطل نہیں ہوتا نماز صبح سے ایک گھنٹہ قبل اٹھو۔ ضروریات سے فارغ ہو کر باوضو آسمان کے نیچے سر ننگا کر کے کھڑے ہوں اور تین سو مرتبہ یہ آیت پڑھو "وفی السماء رزقکم وما توعدون اول آخر تین تین بار درود شریف صرف تیرہ دن یہ عمل کرو۔ خدائے پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے گا اور رزق کی کمی دور ہوگی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

شادی

جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہیں ہو پاتی یا کوشش کام نہیں دیتی تو ان کے والد یا والدہ یا گھر کا کوئی ذمہ دار روزانہ اسم اعظم یا جامع تین سو مرتبہ پڑھنا شروع کرے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں کہیں بات پکی ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

اولاد

جن کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو آیت رب لا تذرنی فرد وانت خیر الوارثین پڑھنا شروع کریں۔ بیوی یا شوہر کوئی ایک یہ عمل کرے خدا چاہے تو ان کے یہاں اولاد ہوگی۔

روتا بچہ

جو بچہ بہت روتا ہو تو یہ آیت پاک کاغذ پر لکھ کر اور تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون۔

توشہ اصحاب کہف

توشہ اصحاب کا طریق آپ کسی جگہ لکھ لیں وقت پر کام دے گا۔ سورہ کہف قرآن پاک کے پندرھویں پارے سے شروع ہو کر سولہویں پارے پر ختم ہوتی ہے۔ اصحاب کہف کی عظمت و جلالت صرف اس آیت سے معلوم کرو کہ حضور کو خدائے پاک مخاطب ہو کر فرما رہا ہے کہ ان کا کتا غار کے منہ پر نگہبانی کر رہا ہے۔ اگر آپ اس کتے کو دیکھ لیں تو خوف و دہشت سے پیچھے بھاگ جائیں گے۔ اللہ اللہ، جن کے بارے میں حضورؐ سے ایسا فرمایا جا رہا ہے تو پھر

دوسرے کی کیا طاقت ہے کہ وہاں جا سکے جہاں اصحاب کہف آرام فرما رہے ہیں اصحاب کہف کے تاریخی حالات جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ تفاسیر میں ہیں اگر میں لکھوں تو تمام رسالہ بھی کافی نہ ہو۔ بزرگوں نے آپ کے توشہ کو بہت با اثر مانا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جس مقصد کے واسطے یہ توشہ مانا جائے گا۔ اگر وہ بظاہر کتنا ہی مشکل اور پہاڑ کی طرح سخت ہو ان کی برکت سے وہ ریت اور موم بن جاتا ہے توشہ کی سب جنس اور ہر شے کی مقدار مقرر ہے اس میں کمی بیشی نہ کریں۔ توشہ کا سب کام باوضو کیا جائے جو برتن اس میں کام میں لائے جائیں ان سب کو پاک صاف کر لیا جائے آٹھ آدمی نمازی پرہیز گار اسے کھائیں پہلے بزرگوں نے ایک حصہ برابر کتے کا بھی رکھا ہے یعنی سات آدمی اور آٹھواں کتا مگر پوری مقدار ایک کتا نہیں کھا سکتا اس لیے اس کی پوری مقدار برابر نہ کریں بلکہ اس کی مقدار اتنی رکھیں کہ کتا کھالے جب کھانا تیار ہو جائے تو آٹھ جگہ اسے تقسیم کر لیں یعنی سب قورمہ اور روٹی کے آٹھ حصے کر لیں اگر دو چار روٹیاں باقی رہ جائیں تو ان کے ٹکڑے کر کے آٹھ جگہ رکھ دیں اس طرح دیگچی سے سب قورمہ آٹھ پیالوں میں نکال لیں دیگچی میں قورمہ باقی نہ رہے۔ بعد فاتحہ کتے کے حصے میں سے صرف اس قدر دوسرے برتن میں نکال لیں جتنا کتا کھا سکے۔ باقی کوئی انسان کھالے کتا ایک ہی ہو دو چار نہ ہوں۔ حقہ بیڑی سگریٹ پینے والا ان آٹھ میں نہ ہو سب نمازی اور پرہیز گار ہوں۔ جب سب آدمی کھا چکیں تو ان کا بچا ہوا دوسرے لوگ کھا سکتے ہیں کھانے کے بعد دستر خوان پر جو گرا ہو اور برتنوں کو دھویا ہوا پانی، کھانے والوں کے بعد کھانے کے ہاتھوں کا دھلا ہوا پانی، غرض ہر شے زمین میں دفن کر دیں، نالی میں نہ ڈالیں۔ اب جنس معلوم کرو۔ اس میں کمی بیشی نہ کرو۔

گیہوں کا آٹا عمدہ قسم اول پانچ سیر۔ بکرے کا گوشت پانچ سیر مگر گوشت کی ایک

ایک بوٹی صاف ہو۔ کہیں ہڈی چھچھڑے کا نام نہ ہو یعنی کوئی چیز پھینکنے کی نہ ہو۔ گھی اصلی دیسی سوا سیر ڈالڈا کا گھی نہ ڈالیں مرچ سرخ چار تولہ، جاوتری، جائفل تین ماشہ، الائچی سبز خورد دو تولہ ادرک پانچ تولہ لکڑی سے پکائیں۔ پکانے والا استاد ہو ہر ایک کو یہ قورمہ پکانا نہیں ہوتا۔ گوبر کے اپلوں سے نہ پکائیں سارا کام باوضو کیا جائے۔ کوئی مہینہ تاریخ توشہ کرنے کی مقرر نہیں ہے۔ آٹھ آدمیوں سے زیادہ کوئی دسترخوان پر نہ ہو اور ان میں کوئی حقہ بیڑی سیگریٹ پینے والے نہ ہو ایک روٹی دو چار بوٹیاں ذرا سا شوربا ان سب کو ملا کر کسی برتن میں رکھ کر کتے کو کھلا دیں۔ اس کا ذکر بھی عزت سے قرآن پاک میں لیا گیا ہے۔ اصل میں بزرگوں نے آٹا اور گوشت چار سیر رکھا ہے مگر آپ پہلی تول سے اس وقت کی تول کم ہے اس لیے دونوں چیزیں پانچ پانچ سیر لیں۔

اس زمانے میں ٹیڑھا اور مشکل مسئلہ ترقی کا ہے آج ہر انسان کو یہ شکایت ہے کہ

آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہے اور برکت اٹھ گئی ہے۔ ترقی محدود ہو گئی۔ گھر گھر یہی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ ہر روز ہر شے گراں ہوتی جاتی ہے۔ حکومت دن رات کوشش کر رہی ہے کہ یہ تکلیف دور ہو۔ ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرے مگر قدرت کے مقابلے پر کون آسکتا ہے غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو خدا کے خزانے بھرپور ہیں وہی مدد کرے تو کام بنے اور کسی کے بس کا یہ روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کر سکیں میں علم جفر سے ایک خاص عمل لکھتا ہوں اگر آپ اسے کر سکیں تو خدا کے حکم سے غیب سے آپ کی مدد ہو گی۔ قرض ہے نوکری نہیں ہوتی ان سب باتوں کے واسطے خدا چاہے تو یہ عمل کام دے گا۔ میں نے سب ضروری ترکیب لکھ دی ہے اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔ بس جو لکھ دیا ہے اس پر ہی عمل کرو۔ ابجد کی ایک قسم ہے جس کا نام ابزط ہے اور اس کا تعلق شمس سے ہے۔

ابجد اعداد یہ ہے۔

ا	ہ	ز	ط	ق	و	ث	د	س	ع	ل	ی	ج	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ح	ف	ن	ب	خ	س	ظ	ک	ہ	ث	ذ	ض	غ	م
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

آپ اپنے نام مع والدہ کے اعداد اس ابجد ابزط سے استخراج کریں اور اس میں سبحان ربی الاعلیٰ کے اعداد ابجد ابزط سے نکال کر شامل کریں۔ دونوں کے میزان دے کر مثلث خالی البطن میں پر کریں درمیان کے خالی خانہ میں یہ لکھیں رب اغننی بفضلک۔ یہ نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے روزانہ گیارہ لکھا کریں۔ جب گیارہ نقش لکھ چکیں تو اسی جگہ سجدے میں پڑ کر گیارہ مرتبہ الحمد شریف پوری سورت اس ترکیب سے پڑھیں کہ جب آپ

صراط الذین انعمت علیہم پر پہنچیں تو اتنے ٹکڑے کو گیارہ مرتبہ پڑھیں یعنی ایک مرتبہ تو اصل صورت میں آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کریں اور گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کر کے پھر آگے پڑھ کر سورت ختم کریں اور سجدے سے سر اٹھالیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں اور اس طرح گیارہ سجدے کریں اور ہر سجدے میں گیارہ مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھیں اور ہر مرتبہ گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کریں۔اس طرح گیارہ دن روزانہ یہ عمل کریں اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر اور بیکار نہ ہوگا خدا چاہے تو غیب سے آپ کی مدد ہوگی۔قرض ادا ہوگا نوکری ملے گی۔ترقی ہوگی جو جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا ہے وہ پورا ہوگا اور پھر خدا کو اختیار ہے وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کر دے اور آپ کی سب فکریں اور پریشانیاں دور فرمادیں وہ مالک ہے مختار ہے اس (خدا) کے لیے ایک فقیر کو بادشاہ بنادینا مشکل نہیں ہے وہ مالک الملک ہے اب یہ معلوم کریں اس عمل کے کرنے کا وقت طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے۔طلوع سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا کسی سے قطعی ذکر نہ کریں میں یہ عمل کر رہا ہوں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے یعنی آج صبح کے وقت پڑھا کل دوپہر کے وقت طلوع سے لے کر غروب تک پڑھ لیا کریں۔کوئی پرہیز نہیں ہے کوئی مذہب کی شرط نہیں ہے ہر مذہب کا آدمی اسے کرسکتا ہے اگر الحمد شریف پڑھ سکے روزانہ لکھے ہوئے نقوش احتیاط سے رکھیں اور سب زمین میں دفن کر دیا کریں یہ احتیاط کریں کہ کوئی نقش ضائع نہ ہو۔روزانہ کے لکھے ہوئے گیارہ نقش روزانہ دفن کر دیا کریں دو چار دن کے جمع کر کے دفن نہ کریں مگر ایسی جگہ دفن نہ کریں جہاں آدمی چلتے پھرتے ہوں۔اس عمل کو کرو۔اور خدا پر بھروسہ کرو وہ اتنا دے گا کہ آپکی پریشانی جاتی رہے گی۔(وما علینا الا البلاغ)

عمل حُب

کیمیا کا ملنا آسان ہے جن اور ہمزاد کو تابع کرنا سہل ہے مگر عمل حب تسخیر مشکل ہے مگر بعض عمل ایسے پائے گئے جس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے تقریباً تیس سال پہلے کی بات ہے کہ ٹونک سے ایک بزرگ نے یہ عمل بتایا تھا میں نے شاید طبیب روحانی میں درج کیا تھا اب میرے پاس طبیب روحانی کا فائل نہیں ہے چند رسالہ باقی ہیں اس زمانے کے ایک صاحب نے لکھا کہ میں وہ عمل شائع کروں مجھے بھی یاد آ گیا تلاش شروع کی تو اتفاق سے ایک کتاب میں یہ نقش مل گیا مگر ترکیب نہیں تھی حافظہ پر زور دینے سے کچھ یاد آ گئی) یہ نقش چاند کی پہلی تاریخ کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر مطلوب کے مکان میں دفن کر دو۔ نقش کے نیچے نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ لکھو اگر کوئی صاحب انڈے پر نہ لکھ سکے تو کاغذ پر لکھ کر انڈے پر چسپاں کر دو۔ اب مکان مطلوب میں دفن کرنا تو نیز جا سکتا ہے بعض جگہ مطلوب کے مکان تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے وہاں پر گڑھا کھود کر دفن کرنا مشکل ہے تو مجبوری کو یہ انڈا جنگل میں دفن کر دیں اور دوسری تاریخ سے سولہ نقش روزانہ لکھا کریں خدا چاہے سولہ دن میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔ کوئی عزیز دوست ناراض ہے کوئی افسر ناراض ہے تو یہ عمل بہت کام دیتا ہے۔

۷۸۶

لاالا ۹	۹۳۸	۹۶۸	یااللہ
لا ۹۶۸	۹۳۶	۹۶۸	یااللہ

لا۹۲۸	۹۳۲	۹۲۸	یااللہ
لاالا۹	۹۳۸	۹۲۸	یااللہ

نقش چہار خواص

یہ با اثر نقش ہے اب اسے عام طریق پر شائع کرتا ہوں آپ محنت کریں خدا چاہے تو محنت بیکار نہ ہوگی۔ پہلے آپ اس کی زکوۃ ادا کریں زکوۃ یہ ہے کہ یہ نقش آٹھ ہزار چھ سو بہتر مرتبہ باوضو لکھنا شروع کریں (یہ اعداد سورۃ فلق کے ہیں) نقش باوضو لکھا کریں اور خوشبو بھی پاس رہے اب یہ تعداد چاہے آپ دس بیس دن میں ختم کر لیں یا دو چار مہینہ میں اس تعداد کو ختم کرنا ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو آپ اس کے عامل ہیں نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں دو چار دن کے جمع کر کے نظر بد کے لیے کالی روشنائی سے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالو۔ نظر بد اور پلید روحوں کے اثر سے محفوظ رہیں گے۔ چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور پانی یا دودھ میں گھول کر پاگل جنونی کو، مرگی والوں کو چند روز پلاؤ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ جس کے

بازو پر یہ نقش ہوگا اس کی ہر شخص عزت کرے گا۔ یہ نقش بہت کارآمد ہے۔ سخت سے سخت بیماری میں اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالو اور پانی سے دھو کر وہ مریض کو چند روز پلائیں۔ خدا کے حکم سے اس سے ہر مرض میں فائدہ ہوگا۔ سیاہ روشنائی سے لکھ کر گھر میں رکھو اس پر آسیب کا اثر نہ ہوگا جس گھر میں یہ نقش ہوگا۔ سانپ بچھو اور کیڑے مکوڑے اس گھر سے نکل جائیں گے۔

۷۸۶ ۱

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲−۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲+۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲+۱۳۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲−۱۶۳	۲۱۷۶

عمل خاص مال و دولت

میرا اپنا تجربہ بھی ہے اور تحقیق بھی ہے کہ جس نے یہ عمل کیا خدا نے اسے کامیاب فرمایا۔ جو عملیات کو مذاق بناتے ہیں میں ان کو بھی دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ بھی اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنی رائے تبدیل کرلیں گے اور مان لیں گے کہ خدا کے پاک کلام میں اثر ہے بعض اصحاب اسے کرنہیں پاتے اور مجھے لکھتے ہیں کہ آپ بنا کر روانہ کردیں۔ میں ہرگز تعمیل نہیں کروں گا۔ اور نہ کوئی جواب دوں گا۔ میں سب ترکیب صاف لکھ دیتا ہوں اپنے دل سے بیکار سوال پیدا نہ کرو جو لکھ رہا ہوں اس پر عمل کرو۔ قرآن پاک کے تیئسویں پارہ میں سورۃ والصفت ہے جو آخر میں سبحان ربک سے رب العالمین پر ختم ہوتی ہے۔ اس تمام آیت پاک یعنی سبحان سے العالمین کے اعداد ابجد شمسی سے نکالو اور اپنے نام معہ والدہ کے نام عدد ابجد شمسی سے نکال کر ان دونوں کو جوڑ کر مثلث آتشی چال سے باوضو قبلہ رخ ہو کر زعفران سے پر کرو اور صندل سرخ کا بخور کرتے جاؤ یعنی سلگاتے جاؤ۔ جب نقش پر کرلو تو سورۃ پاک انا انزلنا اس مرتبہ اس طرح پڑھو کہ جب سلام ھی حتی مطلع الفجر پہنچا کرو تو صرف اتنے جملہ کی سو مرتبہ تکرار کرو ایک مرتبہ اصل سورۃ میں اور سو مرتبہ اس کے علاوہ اس ترکیب سے دس مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ ختم پر اس نقش پر پھونکو۔ بعض ختم اس نقش کو موم جامہ کر کے اور چاندی کے کور میں بند کر کے حفاظت سے اپنے پاس رکھو۔ خدا کے حکم سے روزگار میں ترقی ہوگی۔ ہر شخص آپکی عزت کرے گا اور اب خدا کی دین ہے اس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں ہے۔ مگر یہ عمل بیکار نہ ہوگا اب میں ایک ابجد شمسی لکھے دیتا ہوں جو یہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ہر حرف کے نیچے عدد لکھ دیا ہے اور مثلث آتشی چال یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اسم اعظم الف

ارباب دانش وبینش پر مخفی نہیں ہے حروف کی ابتداء الف سے ہوتی ہے اور ابجد پر ہی موقوف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دنیا کی بنیاد ہی ایک پر ہے ایک نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔ اور اس مسئلے پر صوفیا کرام میں ہمہ دست اور ہمہ از دست کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے جس کی

تفصیل کے واسطے ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ از دست کی بحث بھی نہایت پرلطف ہے جس طرح سینما کے شائقین کو سینما کے دیکھنے میں، شرابی کو شراب کی مستی میں، افیونی کو افیون کی پینک میں لطف آتا ہے اہل ذوق کا اہل علم کو ہمہ اوست اور ہمہ از دست کی بحث میں لطف آتا ہے اور یہ بحث دل اور ایمان کو جلا دیتی ہے مگر یہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت کروں گا۔ فی الوقت کئی اصحاب کا تقاضہ ہے کہ میں علم الحروف بیان کروں۔ اگر خدا میری زندگی میں ختم کرادے اگر بالکل مختصر ایک حرف کا بیان بھی ہر مہینہ کروتو دو سال چار مہینے میں ختم ہوگی۔ اور مجھے اپنی زندگی چار مہینے کی بھی نظر نہیں آرہی لیکن السعی منی والا اتمام من اللہ پر نظر کرتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔ برادر عزیز آپ پر واضح ہو کہ حروف کی ابتداء الف سے ہے بعض اصحاب نے صرف الف کو ہی اسم اعظم مانا ہے مگر اس میں جائے سخن نہیں کہ الف اسم اعظم میں شامل ہے۔ الف مستقل بالذات ہے منازل قمر سے منزل بطین سے متعلق ہے۔ اس کا رنگ سفید اور بجلی سے زیادہ منور ہے۔ فلک ہفتم سے اس کا تعلق ہے اور سیارگان زحل سے منسوب ہے ملائکہ میں اسرافیلؑ سے متعلق ہے اول درجے میں جلالی ہے۔
اس کا عدد ایک ملفوظی ۱۱۱ عربی ۱۳ ہیں میزان ۱۲۵ اب آپ اپنے نام کے عدد معہ نام والدہ کے نکال کر اس میں ۱۲۵ کا اضافہ کریں۔ اب دیکھیں کہ یہ تعداد اتنی ہوتی ہے کہ جسے آپ دو تین گھنٹے میں پڑھ سکتے ہیں تو آپ عمل بنا کر پڑھیں۔ اگر تعداد اس قدر ہو جائے جسے پڑھنا مشکل ہے تو پھر ان اعداد کو مثلث میں پر کیا کریں اور ۱۲۵ مرتبہ عمل پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں۔ اور اسے سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لیا کریں۔ دوسرے دن پھر نقش لکھیں۔ اور ۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر کل والا نقش کھول کر کنویں، تالاب، نہر میں یا دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح اٹھائیس دن روزانہ یہ عمل کیا کریں۔ کل والا نقش پانی میں ڈال دیا آج والا

باندھ لیا۔ اب بتایا حال یہ ہے کہ جس دن چاند نظر آئے اس دن سے بعد نماز مغرب عمل شروع کریں یا لکھیں جس دن چاند نظر آتا ہے چاند منزل شرطین پر ہوتا ہے۔ دوسرے دن سے روزانہ کسی وقت پڑھ لیا کریں یا لکھ لیا کریں۔ کوئی پرہیز نہیں ہے اس کی چال یہ ہے۔ آپ جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے خدائے پاک اس مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔ سچے اعتقاد سے کرو۔ پڑھنے والا یہ ہے۔ اجب یا اسرافیل بحق یاالف۔ ممکن ہے کسی خاص وجہ سے بیس دن میں کامیابی نہ ہو تو آپ عمل ختم کر دیں، اور منتظر رہیں بہت جلد مقصد حاصل ہوگا یہ عمل بے کار نہ ہوگا۔

۷۸۶

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٣

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

چہل کاف مستند

چہل کاف عاملین کا مشہور اور مستند علم ہے اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے ہیں یہ غوث اعظم " کا عمل ہے لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے۔ کئی قسم کے میری نظر سے گزرے ہیں مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے نظم کر دیے ہیں۔ بہ نسبت نثر کے نظم زیادہ آسانی سے یاد ہو جاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اس سے نثر بنا کر پڑھے یا نظم بنا کر پڑھے۔ اصل شے صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے۔ مگر میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے۔ جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کر لو۔

کفاک ربک کم یکفیک واکفۃ

کفکافھا ککبین کان من کلکا

تکرّ کرا ککر الکر فی کبدی

تحکی مشکشکتہ کلت لک الکلکا

کفا کماہی کفاک الکاف کربتۃ

کوکبا کان یحکی کواکب الفلکا

دشمن کے دفع کرنے یا مغلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع یا مغلوب ہو جائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن، شیطان کا اثر ہو یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو غسل کو کافی ہو سات مرتبہ پڑھ کر اور

اس پانی پر پھونک کر چند گھونٹ مریض کو پلا دو اور باقی سے غسل کرا دو۔ تین دن یہ عمل کرو سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھا لیا ہو یا سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کر اور پھونک کر یہ پانی پلا دو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا پانی سے دھولو دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھو خدا اس مشکل کو دور فرمائے گا۔ زبان بندی کے واسطے سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو، اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر کوئی بے سبب قید ہو گیا ہے تو اس کی رہائی کے لیے روزانہ سات دن تک ۱۶۰ مرتبہ پڑھو خدا قید سے رہائی دے گا اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مر جاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ تیس یوم تک پڑھے تو زندگی والا فرزند خدا عطا فرماتا ہے۔ اگر دو زاتوں میں خلاف شرع محبت ہو تو بیس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو اور دونوں طرف تصور سے پھونک دو ان میں جدائی ہو جائے گی۔ اگر کسی کی قوت نے کسی کو باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہو گئی ہے تو ایک دھاگے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لپیٹ کر یہ دھاگا اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو گئی ہوئی طاقت واپس آ جائے گی نہ کسی پرہیز کی ضرورت ہے نہ کسی قسم کا خطرہ ہے۔ نہ کوئی خاص مہینہ، دن، تاریخ، وقت مقرر ہے۔

پائوں کی مٹی

دو ذاتوں میں ناجائز محبت ہے یا دو ذاتوں کا میل میلاپ آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو دونوں کے پاؤں کے نیچے کی ذرا سی مٹی لو اور چوہے کی بل کی مٹی لے لو اور تھوڑی سی مٹی بلی کے پاؤں کے نیچے کی لے لو۔ یہ سب مٹی ملا کر اس مکان کے آنگن میں ڈال دو جس میں دونوں رہتے ہیں۔ ان دونوں میں نا اتفاقی اور جدائی ہو جائے گی مجرب ہے۔

تسخیر محبوب

افسوس کا مقام ہے کہ ہم دنیا کے موجودہ اور مروجہ علوم اور ہنر سیکھنے میں عمر کا بہترین حصہ صرف کرتے ہیں۔ سالہا سال کوشش اور روپیہ صرف کرتے ہیں مگر اس علم کے واسطے نہ تعلیم کی ضرورت مانتے ہیں اور نہ محنت و کوشش ہی کرتے ہیں۔ نہ قوانین علم سے واقف ہیں نہ

اس علم کو حاصل کرنے کی کوشش۔ عمل تسخیر کیمیا ہے یہ عمل تسخیر جو شائع کر رہا ہوں عاملین نے اسے آصف بن برخیا سے منسوب کیا ہے۔ یہ وہی حال ہے کہ ملکہ بلقیس کا تخت مع ملکہ کے ہزاروں کوس سے پلک مارتے لائے تھے جس کی تصدیق قرآن پاک نے بھی کی ہے اگر کوئی صاحب کر سکے تو اس عمل کو کرے اور تسخیر حاصل کرے۔ میں وضاحت سے بیان کر رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا کریں۔ نام طالب و مطلوب کے عدد ابجد قمری سے حاصل کرو ان اعداد کو تیس پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو درجہ تصور کرو۔ اور پورا تقسیم ہو جائے باقی نہ رہے تو تیس تصور کرو۔ پھر انہی اعداد کو (ناموں کے عدد کو) بارہ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے برج مانو اگر پورا تقسیم ہو جائے تو برج حوت ہے اب انہی اعداد کو سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے وہ ستارہ ہے جس کی ترتیب یہ ہے۔ شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل اب انہی اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو آتشی دو باقی رہے تو بادی تین باقی رہے تو آبی پورا تقسیم ہو جائے تو خاکی۔ پھر انہی اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مولد حیوان ہے دو باقی رہیں تو نباتات پورا تقسیم ہو جائے تو جمادات۔ اب پانچ چیزیں آپ کے پاس ہیں۔ درجہ۔ برج۔ ستارہ۔ میزاج۔ مولد۔ اب ہر عدد کا حرف یا حروف بناؤ یہ جگہ ذرا تامل اور غور کی ہے۔ ہر تقسیم سے جو عدد بچا ہے اس کا حرف یا حروف بنانا ہے۔ اگر تقسیم کامل ہو جائے تو وہ عدد لیا جائے گا جس پر تقسیم کیا ہے۔ اب تیس کی تقسیم سے جو بچا ہے اس کے آگے جملہ آئیل زیادہ کرو۔ یہ موکل علوی ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اگر پورا تقسیم ہو جائے تو اس عدد کے حرف یا حروف کی بنیں گے جس پر تقسیم کیا ہے مثلاً تیس پر تقسیم کیا ہے اور تقسیم کامل ہوئی تو تیس کے حرف ہی بنیں گے۔ (لام) دوسری تقسیم کے حرف بنا کر جملہ یوش زیادہ کرو یہ موکل سفلی ہے۔ تیسری تقسیم کے حرف کے آگے طیش زیادہ کرو۔ یہ اعوان ہے چوتھی تقسیم کے حرف کے آگے یوش

زیادہ کرو یہ جن ہے۔ پانچویں تقسیم کے حرف کے آگے روش زیادہ کرو یہ خلیفہ ہے۔ اب پانچ نام آپ کے پاس ہیں اس سے عزیمت تیار کرو جو یہ ہے۔ عزمت علیکم ابو الحذر ملک الاحمر اجب عزیمتی بحق (پانچوں نام پڑھو جو آپ کے پاس ہیں) و بحق الملک الموکل بقائمۃ العرش شمسائیل احرق قلب فلاں بن فلانتہ (نام مطلوب معہ ولادہ) بمحبتی بارک اللہ فیک۔ یہ عزیمت ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ اب معلوم کرو کہ آفتاب جب اس درجے پر ہو جو درجہ آپ کو تیس کی تقسیم سے رہا اور آپ یہ تاریخ سے معلوم کرو یعنی مثلاً اگر دس باقی ہیں تو دس تاریخ کو اگر بیس باقی ہیں تو بیس تاریخ کو اگر پورا تقسیم ہے تو تیس تاریخ کو (برج کو آپ چھوڑ دیں وہ بہت طوالت کا کام ہے اور یہ درجہ سال بھر میں ایک ہی مرتبہ آتا ہے اور وہ بہت ہی اہم کام میں لیا جاتا ہے) ساعت اس ستارہ کی ہو جو سات کی تقسیم پر ملا ہے (ہر ایک گھنٹہ کے بعد ستارہ تبدیل ہوتا ہے) اب مزاج کی پیروی کرو اگر آتشی ہے تو پڑھتے وقت چند کوئلے دہکا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر بادی ہے تو ایسی جگہ پڑھو جہاں ہوا آتی ہو اگر ایسی جگہ نہیں ہے تو عمل پڑھتے ہوئے پنکھے سے ہوا جھلتے رہو۔ اگر آبی ہے تو کسی برتن میں اپنے سامنے پانی بھر کے رکھو اور وقفہ وقفہ سے اپنے ہاتھ پانی میں تر کر کے منہ پر پھیرتے جاؤ اگر خاکی ہے تو پاک زمین پر بیٹھ کے پڑھو۔ اب مولد اگر حیوان رہا تو پڑھتے وقت کوئی بھی جانور اس جگہ ہو جہاں آپ پڑھ رہے ہیں۔ اگر کوئی پرندہ پنجرے میں پلا ہوا ہے تو وہ پنجرہ سامنے رکھ لو اگر جانور نہیں ملتا تو تھوڑا سا گوشت سامنے رکھ لو۔ کسی جانور کا ہی ہو اور بعد ختم عمل وہ گوشت چیل کوؤں کو کھلا دو اگر نباتات ہے تو کسی درخت کی ڈالی اپنے پاس رکھو۔ اگر جمادات ہے تو کوئی پتھر اپنے پاس رکھو۔ اول تو ایک ہی دن میں مطلوب کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو گی ورنہ تین دن کرو۔ بحکم خدا یہ عمل ضائع نہ ہوگا۔ اس قسم کے عمل

رسالہ میں درج کرنا مناسب نہیں مگر لکھ دیا ہے جو صاحب کر سکے کرے جو نہ کر سکے وہ نہ کرے۔ مجھ سے کوئی بات دریافت نہ کرے۔

ترقی رزق، ادھار حرف ب

حرف الف کا بیان مختصر بقدر ضرورت کر چکا ہوں۔ ترتیب کے لحاظ سے اب حرف با (ب) کا بیان ہے۔ حکمائے یونان اس حرف کو خاکی تسلیم کرتے ہیں اور اہل علم اسے بادی مانتے ہیں۔ اہل یونان کی تقسیم یہ ہے آتش۔ خاک۔ باد۔ آب۔ اور اہل ہند کی تقسیم یہ ہے آتش۔ باد۔ آب۔ خاک۔ حرف ب کا تعلق منزل بطین سے ہی برنی مجھتر۔ ستارہ موکل جبرائیل ہیں عدد رقمی دو۔ ملفوظی تین۔ عربی ۶۱۱۔ میزان ۶۱۶۔ کام کرو کوشش کرو محنت کرو۔ محنت اور کوشش رائیگاں نہیں جاتی۔ دل میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کرو۔ وسوسہ اور خطرات پیدا نہ کرو۔ دل میں تیرے کھٹکا ہے تو کھٹکا ہی رہے گا۔ آپ یہ مثلث ۶۱۱ لکھیں خواہ ایک دن میں ختم کریں یا دس پندرہ دن میں بس ایک شرط اس میں سخت ہے کہ مریخ کی

ساعت میں ہی روزانہ لکھیں منگل کے روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ساعت مریخ ہے اور پھر ہر چھ گھنٹے کے بعد ساعت مریخ آئے گی۔ یہی دور ہے ہمیشہ بوضو لکھا کرو۔ نقش لکھتے وقت دو تین اگر بتیاں سلگا کر پاس رکھ لیا کریں۔ قلم دوات کوئی خاص نہیں ہے۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش احتیاط سے رکھوں جب سب کی تعداد پوری ہو جائے تو گولیاں بنا کر زمین میں دفن کر دو۔ اب ایک نقشہ لکھواور عطر میں معطر کر کے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ خدا چاہے تو اس سے برکت ہوگی۔ عزت ہوگی، ترقی ہوگی۔ قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوگا اگر نوکری کی تلاش ہے تو نوکری خدا دلوا دے گا۔ ہر حرف میں اثر ہے تاثیر ہے۔ کام لینے کے واسطے ہر حرف کا متن جدا ہے۔ اس کے واسطے علم کی ضرورت ہے۔ قدرت اور خواص اور اسرار الحروف کو عام نگاہ سے پوشیدہ رکھا ہے۔ معانیہ تحت الحروف کانها بدور بانوا رالحقائق تشرق یعنی ہر حرف کے تحت جو معنی ہیں وہ چودھویں رات کے چاند ہیں جو نور حقیقت کی طرح چمک رہے ہیں۔

۶۰۲	۲۰۱	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۵	۲۰۳
۲۰۲	۲۱۰	۲۰۳

ایک راز عمل شادی

رمضان کی ۶ تاریخ صبح سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک یہ نقش زعفران یا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنا کر لکڑی کے قلم سے باوضو لکھواور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھو تو اس کی برکت سے بہت فائدے آپ کو ہوں گے۔ اگر تو کام بند ہے تو قدرت سے مدد ہوگی اور وہ کام کھل جائے گا اگر ملازمت کی تلاش ہے تو خدائے پاک غیب سے ملازمت کا بندوبست فرما دے گا۔ ایک اور کام بھی اس وقت سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے ناراض ہے یا آپ کسی جگہ شادی کا پیام روانہ کریں۔ یا کوئی درخواست کسی حاکم کو کسی کام کی غرض سے دینا ہے تو آپ مذکورہ بالا وقت پر خط یا درخواست لکھیں۔ اس درخواست یا خط لکھنے کے لیے زعفران یا لکڑی کے قلم کی پابندی نہیں ہے۔ لکڑی کا قلم اور زعفران یا ہلدی کی روشنائی صرف نقش لکھنے کے واسطے ہے اس وقت کا لکھا ہوا خط یا درخواست بحکم خدا کارآمد ہوگی۔ اعتقاد سے کام کرو خدا برکت اور قبولیت عطا فرمائے گا۔

۳۵۵	۳۴۰	۳۴۵	۳۵۰
۳۴۶	۳۴۹	۳۵۶	۳۴۳
۳۵۲	۳۴۷	۳۴۲	۳۵۳
۳۴۱	۳۵۴	۳۵۱	۳۴۸

کتا کاٹے تو

دیوانہ کتا اگر کاٹ لے تو اکثر موت کا سبب ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض کتوں کو بھونکنے کی عادت ہوتی ہے۔ سورہ رحمان کی آیت یا معشر الجن سے بسلطان تک تین مرتبہ کتے کی طرف پھونک دیں۔ اگر ضرورت ہو تو تین دن یہ عمل کریں کتے کا بھونکنا بند ہو جائے گا۔

قبض و پیٹ درد

اگر کسی کے پیٹ میں درد رہتا ہو یا قبض رہتا ہو یا کوئی شکایت پیٹ کی ہو تو زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکڑی کے قلم سے سونے کے ٹکڑے پر یہ عزیمت لکھ کر دونوں وقت کھائیں تمام شکایت دور ہو گی۔ عزیمت یہ ہے الھم انت الباسط و انا المبسوط فمن بدع المبسوط الباسط یا رب۔

خاتمہ محتاجی و تنگ دستی

اسم اعظم یا رحمٰن نہایت عظیم الشان اسم ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھو (یا رحمٰن) بہتر اور ادنیٰ تو یہ ہے کہ چالیس دن میں یہ تعداد ختم کرلو اگر اتنا نہ پڑھ سکو تو اتنی تعداد مقرر کرلو کہ سوا لاکھ ختم ہو جائے گا چاہے دو مہینے میں یا تین مہینے میں۔ مگر جب زکوٰۃ شروع کرو تو درمیان میں کوئی دن ناغہ نہ ہو۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو شروع کرنا ہوگی۔ بے وضو زکوٰۃ ادا کر سکتے ہو مگر بہتر یہ ہے وضو سے ہی پڑھا کرو اور کوئی پرہیز کھانے پینے کا نہیں ہے نہ کوئی خاص جگہ مقرر کرو۔ جب زکوٰۃ ادا کر چکو تو روزانہ ایک سو پانچ مرتبہ صبح کو ایک سو پانچ مرتبہ شام کو یہ اسم اعظم پڑھ لیا کرو اس عمل کی برکت سے آپ کبھی محتاج اور تنگدست نہ ہوں گے۔ اگر قرضہ ہے تو غیب سے ادا ہونے کا سامان ہوگا چند یوم کے بعد اس کے عامل میں ایسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ صرف تین مرتبہ پڑھ کر جس کی طرف پھونک دے گا وہ مہربان ہو جائے گا۔ اگر پتھر بھی ہے تو موم ہو جائے گا یہ علم عجیب و غریب ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مسنون استخارہ

استخارہ کے بہت سے قاعدے دنیا میں رائج ہیں۔ استخارہ ایک امر مسنون ہے اور حضور صحابہ اکرام ؓ کو استخارہ کا حکم دیتے تھے یہ ایک اسلامی مسئلہ ہے۔ یہ استخارہ بزرگوں سے ملا ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ استخارہ مکمل اور صاف جواب دے تو وحی پیغمبروں پر آتی تھی استخارہ وحی نہیں ہے۔ نہ میں اور آپ پیغمبر ہیں کہ کوئی فرشتہ صاف صاف آ کر بتادے کہ یہ ہو گا۔ ہاں خواب میں اشارہ ہوگا۔ اب آپ کو صبح تک یاد بھی رہے اور آپ اس اشارے کے صحیح مفہوم کو سمجھ لیں۔ دنیا کی ضرورتوں سے فارغ ہو کر جب سونے کو لیٹیں تو قرآن پاک کے پہلے پارہ میں شروع سے چند سطروں تک یہ عبارت ہے الف لام میم ذالک الکتاب سے مفلحون تک یہ آیات اکتیس مرتبہ بانیت استخارہ پڑھو۔ اگر باوضو ہو تو بہتر ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ اکتیس مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرو کہ الہٰی اس کام کا جو نتیجہ ہے اس سے اطلاع فرمادے۔ اب آپ کا جو مقصد ہو اس کے واسطے عمل کر کے سو جاؤ۔ ایک ہی دن کا عمل ہے خدا چاہے تو سب ظاہر ہو جائے گا جو ہونے والا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نقش استخارہ

یہ استخارہ اکثر صحیح ثابت ہوا ہے جب کسی مشکل کام کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو بہ نیت استخارہ یہ نقش ۱۶ مرتبہ لکھو اور جنگل میں جا کر ان کو زمین میں دفن کر دو۔ سب نقش دفن کرنے کے بعد ایک نقش لکھو اور جس خانے میں ۴۹۱ کا عدد ہے (دیکھو سطر تین۔ خانہ تین) اس میں عدد کے نیچے اپنا مقصد تحریر کرو یہ خانہ بڑا بناؤ۔ اور رات کو سوتے وقت یہ نقش یونہی کھلا ہوا اپنے سرہانے رکھ کے سو جاؤ۔ خدا چاہے تو سب حال معلوم ہو گا۔ اگر پہلے دن کوئی حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن سب عمل کرو۔ اور بضرورت تیسرے دن کرو سب حال عیاں ہو گا۔ کوئی دن، تاریخ مقرر نہیں ہے۔

۷۸۶

۴۸۲	۴۸۵	۴۸۹	۴۷۵
۴۸۸	۴۷۶	۴۸۱	۴۸۶
۴۷۷	۴۹۱	۴۸۳	۴۸۰
۴۸۴	۴۷۹	۴۷۸	۴۹۰

مفتاح

عام طبائع اور اذہان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ کوئی مجہول اسم دالمعنی یا کسی خاص ترکیب سے کوئی عمل کیا جائے تو بصد ذوق وشوق کرتے ہیں۔ اگر کوئی سیدھی سادھی قرآن پاک کی آیت یا کوئی عمل بتایا جائے تو کوئی خاص توجہ نہیں کرتا سر نیچے پاؤں اوپر کرلو۔ مرگھٹ یا قبرستان کی مٹی لاؤ مردوں کی ہڈیاں جمع کرو۔ الو کے پر لاؤ۔ کنویں میں پیر لٹکاؤ ایسے عمل میں خود لگتا ہوں اور کامیابی بھی ہوتی ہے۔ میری غرض یہ ہے کہ سیدھے سادے عمل پر غور نہیں کرتا پیچیدگی والے عمل کو معتبر اور بہ اعتبار جانتے ہیں بوجود یہ کہ صحیح اور سچے عمل اثر میں کامل آسان عمل ہی ہوتے ہیں۔ قرآن پاک سراپا عمل ہے اور حضورؐ کا فرمان تمام عالمین سے زیادہ مستند ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنیؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا گیا۔ لہ مالید السموات والارض یعنی زمین وآسمان کی کنجیاں خدا ہی کے پاس ہیں۔ وہ کنجیاں کیا ہیں اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ کنجیاں میرے رب نے مجھے بھی عطا فرمائیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ والحمد للہ واستغفر اللہ الذی۔ لا الہ الا ھو الاول والاخر والظاھر یحی و یمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شئی قدیر یہ مختلف آیات کے ٹکڑے ہیں جن کا مجموعہ بنا کر حضورؐ نے تعلیم فرمائے ہیں۔ کتابوں میں اس کے اثرات اور اوصاف بڑے طویل ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو صاحب اس عمل کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) تو ان کی عزت وحرمت دنیا کی نظروں میں ہوگی۔ قرض سے نجات ملے گی۔ ملازمت ملے

گی۔ ہر کام میں غیب سے امداد ہوگی۔ خدا کے فرشتے اس کی محافظت کریں گے روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ سچے عقیدے سے باطہارت اس عمل کو کرو اور خدا کی نعمت سے مالا مال ہو جاؤ۔ کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے لیکن اگر ممکن ہو تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر بہترین وقت ہے اور اگر نماز صبح سے قبل پڑھا کریں تو نور علیٰ نور ہے۔

امراض طفل

کوئی بچہ زیادہ روتا ہو، ضد کرتا ہو، سونے میں چونکتا ہو، دانت پیستا ہو، دودھ نہ پیتا ہو یا کسی بڑے کو برے خواب دکھائی دیتے ہوں تو یہ نقش معظم لکھ کر اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دو سب شکایتیں خدا کے حکم سے جاتی رہیں گی برے خواب بند ہونے کے واسطے بڑے آدمی یہ نقش لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کے سویا کریں تو ان سے برے خواب بند ہوں گے واضح ہو کہ یہ نقش سورہ فلق کا ہے جس کے عدد ۸۶۷۵ ہیں۔

۷۸۶

۲۸۹۱	۲۸۹۶	۲۸۸۸
۲۸۸۹	۲۸۹۲	۲۸۹۴
۲۸۹۵	۲۸۸۷	۲۸۹۳

خاتمہ مفلسی

ستارہ کی اشاعت سے صرف یہ غرض ہے کہ کسی کو فائدہ پہنچے۔ اگر سال بھر کوئی فائدہ پہنچے تو آپ کے ڈھائی روپے وصول ہو جاتے ہیں۔ عمل ان خرافات کا نام نہیں ہے کہ عورت کا کمر بند ٹوٹ جائے، دفینہ ہاتھ آ جائے۔ لاٹری سٹہ گھوڑ دوڑ کے نمبر معلوم ہو جائیں۔ انسان نظروں سے پوشیدہ ہو جائے ایک پردہ نشین عفت ماب شرافت کو بلائے تاک رکھ کر قدم اٹھائے ہوئے پائنچے اٹھائے ہوئے آپ کے قدموں پر آ گرے۔ عمل نام ہے روحانی طاقت کا۔ ہر حرف پر روحانیات مقرر ہے اور ان کو حکم ہے کہ ہر جائز کام میں عامل کی مدد کرے اور جو ہمارے کام کو خرفات میں صرف کرے اس سے منہ پھیر لو۔ عمل سر الٰہی ہے اور اسے

عوام کی نگاہوں سے پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ خاص اصحاب ہی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ انہی اصحاب سے جب کسی کی نگاہ کرم ہوتی ہے تو مجھ جیسے گنہگار کو بھی کچھ مل جاتا ہے اور میں آپ تک پہنچا دیتا ہوں۔ اور آپ اس پر بھی غور کریں کہ دنیا کا کوئی بھی کام چاہے وہ کتنا ہی بے حقیقت ہو بغیر تعلیم کے نہیں آتا پھر آپ عملیات کو بھی اس قدر ارزاں کیوں جانتے ہیں کہ ان کے واسطے تعلیم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میں حقیقت کو نہیں چھپاتا میری عمر کا بڑا حصہ اس فن کی تلاش میں گزرا مگر اب بھی عاملین کی مجلس میں ایک طالب علم ہی ہوں۔ غرض یہ ہے کہ عمل کا اثر عامل کے ذوق، خلوص اور اعتقاد پر ہے۔ میں جو عمل جفر کا لکھ رہا ہوں اگر آپ محنت اور خلوص سے کریں گے تو بہت کچھ پائیں گے۔ میں پہلے بھی یہ عمل لکھ چکا ہوں مگر وہ حسب قانون جفر نہ تھا۔ یہ ترکیب بہت اثر والی ہے آپ اس سے ضرور فیض پائیں گے۔ جو صاحب بے روزگار ہوں، مفلسی میں گرفتار ہوں، قرض دار ہوں وہ اس عمل کو کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے جس کی صبح کا جمعہ ہوگا آپ بعد نماز عشاء غسل کریں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھیں سر ننگا رہے۔ تنہائی کی جگہ مصلے بچھا کر یہ عمل شروع کریں۔ خوشبو کا استعمال ضروری ہے۔ چادر میں عطر لگا ہوا ہو اور دو چار اگربتیاں بھی سلگا لیں۔ کاغذ کے دس پرزے لے کر ہر پرزے پر ایک ایک حرف اس طرح لکھیں ق ۱، س ۲، ح ۳، م ۴، ج ۵، س ۶، ح ۷، ی ۸، ہ ۹، ک ۱۰۔ یہ پرچے اسی ترتیب سے نیچے اوپر رکھ لیں۔ یعنی پہلے پرچے پر قاف دوسرے پر سین۔ اب پہلا پرچہ ہاتھ میں لیں اس پر قاف ہے اس کے عدد ۱۰۰ ہیں۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ یہ پڑھیں وظللنا علیکم الغمام و انزلنا علیکم المن و السلوی کلوا من طیبات ما رزقنا کم۔ پھر آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف، اب دوسرا پرچہ لیں جس پر سین ہے اس کے عدد ۶۰ ہیں اس پر یہی

آیت ۶۰ مرتبہ پڑھیں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اسی طرح ہر حرف کو ہاتھ میں لیتے جائیں اور اس حرف کے جس قدر عدد ہوں اتنی مرتبہ یہ آیت پڑھتے جائیں۔ ہر پرچہ پر اول آخر درود شریف پڑھنا ہے۔ یہ عمل دس دن کریں۔ خدا چاہے تو اس کام میں کامیابی ہوگی جس کام کے لیے یہ عمل کر رہے ہیں۔ مگر بعض کام الجھے ہوتے ہیں ان میں دیر ہوتی ہے۔ اگر دس دن میں کوئی اثر نہ ہو تو تین دن درمیان میں تعطیل دے کر چوتھے دن سے پھر یہی عمل دس کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔

حصول خزائن و گمشدہ

احاد کا آخری حرف طا (ط) ہے جس کے عدد ابجد سے نو ہیں اور مکتوبی دس ہیں۔ عربی (تسعہ) ۵۳۵ ہیں۔ میزان ۵۵۴۔ اس کا مثلث آتشی چال سے یہ ہے۔ منازل قمر میں سے منزل طرفہ (پکھ مچھتر) سے متعلق ہے۔ اس حرف کا تعلق بالخاصہ دنیا کے جذبات اور عالم روحانیات سے ہے۔ وقت مقناطیسی اس میں کامل لطیع ہے۔ دوسری شے کو خود میں جذب کرنا یا

اسے کھینچنا اس کا فطری تقاضا ہے جب کوئی شے گم ہو جائے یا جب کوئی شخص لاپتہ ہو اور گھر سے نامعلوم طریق پر گم گیا ہو یا نکل گیا ہو تو اس قسم کے تمام امور کے واسطے تمام علمائے عملیات اسی حرف سے کام لیتے ہیں اور اس کا عمل سراپا ناکام نہیں رہتا بعض علمائے علم الحروف کی تحقیق ہے کہ خزائن اور مدفونات بھی گم شدگی میں داخل ہیں کیونکہ عدم پتہ و بے نشان ہیں۔ اب جو شخص حرف طا کا عامل ہے وہ مدفون اور بے نام ونشان دفینہ پر اطلاع پا سکتا ہے۔ علاوہ جذب اور کشش کے اس کا تعلق روحانیات سے بھی ہے علم جفر کے استاد کامل حضرت مولانا شیخ محمد عبداللہ فرماتے ہیں کہ تسخیر کامل اور وصل مطلوب کا بے پایاں اثر اور جذبہ اس حرف میں پنہاں ہے لیکن اس کے انتہائی اثر تک پہنچنا اسی مرد میدان کا کام ہے جو اس کی زکوۃ اکبر الکبیر ادا کرے مگر یہ کام انہی باحوصلہ اصحاب کا تھا جنھوں نے قرآن پاک کے تمام حروف گن لیے اور اعداد بھی نکال لیے ہم تو ایک آیت کے اعداد نکالتے ہوئے گھبراتے ہیں پھر زکوۃ اکبر الکبائر کا ادا کرنا تو اس وقت کے انسان سے ناممکن ہے بہر حال معمولی کاموں میں زکوۃ اصغر بلکہ زکوۃ صغیر بھی کام ضرور دیتی ہے۔ حرف طا کا موکل اسمٰعیل ہے اور فی زمانہ زکوۃ صغیر بھی ادا کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص گم شدہ ہے کوئی پتہ اس کا نہیں چلتا تو اس کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر اور اس ۵۵۳ کا اضافہ کر کے مثلث آتشی چال سے سرخ کاغذ پر لکھو اور نقش کے نیچے یہ عبارت تحریر کرو اجب یا اسمعیل بحق یا طاء و یا ظاہر فلاں بن فلاں (نام گم شدہ مع والدہ) کو حاضر کرو۔ اب اس نقش کی بتی بنا کر اور اس پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر بتی بنا لو اور کسی کوری میں خوشبودار تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دو اور آپ اس چراغ کے پاس بیٹھ کر چالیس مرتبہ وہ عمل پڑھو جو نقش کے نیچے لکھا ہے ختم کرنے کے بعد اس بتی کو بجھا کر حفاظت سے رکھ دو۔ دوسرے دن اور پھر تیسرے دن یہی عمل کرو۔ خدا

چاہے تو تین دن میں وہ آ جائے گا یا اس گم شدہ کی کوئی خبر ملے گی۔ اگر تین دن کے بعد کوئی خبر نہیں ملے تو آپ عمل بند کر دیں اور مایوس نہ ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد اس کی خبر مل جائے گی۔

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶
۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۳	۱۸۹	۱۸۱

مستحصلہ

مجھے ہرگز یہ دعویٰ نہیں کہ میں جفر کا ماہر ہوں اور مستحصلہ جانتا ہوں۔ ہر انسان قدرت سے ایک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ مجھے بچپن ہی سے اس قسم کے علم کا شوق رہا۔ میرے مرحوم باپ بھی انہی علوم کی چھان بین زندگی بھر کرتے رہے۔ کچھ اپنے بزرگوں کا سرمایہ تھا کچھ میری تلاش اور کوشش تھی اس لیے ایک ذرا ریگستان سے اور ایک قطرہ سمندر سے ہاتھ آ گیا۔ میں نے اپنی کتاب ارواح الجفر میں اس کا کچھ حال لکھا مگر کچھ زیادہ مفصل نہ

لکھا۔ اب میری زندگی کا آخری حصہ ہے اس لیے میں نے عزم کرلیا کہ جو کچھ جانتا ہوں اسے بیان کردوں قبر میں ساتھ لیجانے سے کیا فائدہ۔ میرے خاندان کی یہ حالت ہے کہ تمام زندگی میں میرا ایک ہی لڑکا ہے (واجد علی) وہ لکھے پڑھے حساب کتاب میں بہت ہوشیار ہے مگر ان علوم کی طرف خاص توجہ نہیں اور اتفاق کی بات کہ ان کا بھی ایک فرزند ہے یعنی میرے پوتے ایک ہوشیار اور تجربہ کار ڈاکٹر ہیں بس ان کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ پوتیاں پر پوتیاں ہیں مگر مردوں میں بس تین ہی ہیں۔ میں۔ بیٹا۔ پوتا۔ اب میں قبر کے کنارے ہوں جو کچھ اس علم میں حاصل کیا ہے بیان کررہا ہوں۔ اب واضح ہو کہ مستحصلہ کی بنیاد ابجدوں کے استخراج پر ہے۔ ابجدوں کی تعداد ۷۸۴ ہے اب ۷۸۴ ابجدوں کا لکھنا تو بڑی طوالت اور زندگی کا کام ہے مگر میں صرف وہ ابجدیں بیان کروں گا جو مستحصلہ میں ضروری ہیں۔ دو ابجدیں تو بنیادی ہیں۔ قمری اور شمسی یعنی ابجد قمری اور ابجد شمسی۔ اس سے سات ابجدیں اور پیدا کی جاتی ہیں۔ یعنی ۱۹ ابجدیں مستحصلہ میں جاننا ضروری ہیں۔ آپ میں سے کئی اصحاب ایسے بھی ہوں گے جن کو ابتدائی ابجدیں بھی معلوم نہیں۔ لہٰذا میں ان ابتدائی کو بھی بیان کرتا ہوں۔ اوپر حرف ہے نیچے عدد ہیں اسی کا نام ابجد قمری ہے اور اسے ابجد بھی کہتے ہیں۔

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	[illegible]	[illegible]	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۳۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دوسری ابجد کا نام اہطم ہے اس کا نام شمسی ہے۔ اب دونوں ابجدیں ابتدا آپ کو معلوم ہو گئیں اور یہی ابجدوں کی بنیاد اول ہیں۔ ۸۴۷ ابجدیں انہی سے پیدا ہوتی ہیں۔ معلوم ہو کہ ہر حرف سے پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دیکھو ابجد کی پہلی لائن میں چودہ حرف ہیں۔ الف سے نون تک دوسری سطر میں چودہ حرف نظیرہ کہلاتے ہیں۔ یعنی ہر حرف کا پندرہواں حرف اس ابجد کا نظیرہ ہے۔ نیچے والی سطر اوپر والی سطر کا نظیرہ کہلائے گی یہی قاعدہ اہطم کا ہے اگر کوئی کہے کہ الف کا نظیرہ ابجد سے کیا ہے تو جواب یہ ہوا کہ سین۔ ب کا ع۔ الخ اگر دریافت کیا جائے کہ اہطم سے الف کا نظیرہ کیا ہے تو جواب ہو گا ض ب کا ظ علیٰ ہذا القیاس اب نظیرہ کا قاعدہ آپ کو معلوم ہو گیا اور دونوں ابجدوں کا نظیرہ آپ کو معلوم ہو گیا۔ پہلی کا نام ابجد دوسری کا نام اہطم اب تیسری ابجد اجذش کہلاتی ہے۔ چونکہ اس ابجد کی ابتدا جیم سے ہوتی ہے اس لیے اس کا نام اجذش ہے۔ یہ تیسری ابجد ہوئی۔ (ابجد ایک اہطم ۲) اور ابجد کا تیسرا حرف جیم ہے اس وجہ سے اس کا نام اجذش ہے یہ اہطم استخراج کی جاتی ہے۔ پہلی سطر کو اساس کہتے ہیں اور دوسری کو نظیرہ کہتے ہیں۔ اس کے استخراج کا یہ قاعدہ ہے کہ اہطم کے تین حرف چھوڑتے ہوئے چوتھا حرف لکھتے جاؤ۔ الف اساس قائم ہے اور ہر ابجد میں اسی سے شروع کیا جاتا ہے۔ اب دیکھو اہطم کو الف حرف قائم۔ ب ت ث تین حرف چھوڑے چوتھا حرف ج بچہ ح خ د چھوڑی ذ ہے اسی طرح حرف قائم ہو کر نظیرہ دیا گیا اور اجذش مکمل ہو

گئی تین ابجدوں کا حال مکمل ہوا۔ کوئی صاحب اس بارے میں خط و کتابت نہ کریں۔ اپنی محنت سے کام لیں میں ہر قسم کے سوالوں کے جواب دوں گا مگر مستفسلہ کے بارے میں جواب نہ دوں گا کہیں الجھاؤ ہو تو خود کوشش کر کے بجھیے۔

ا	ج	د	ھ	ط	ل	ن	ب	ح	د	ص	ع	ک	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ت	ع	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	ر	س	ط	ف	م	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بغض و عداوت

دنیا میں دو رشتے اور تعلقات ہیں ایک دوستی اور محبت کا دوسرا بغض و عداوت کا۔ یہ دو رشتے صرف جان پہچان تک محدود ہیں۔ خدا کی مخلوق ان گنت ہے جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے نہ دوستی نہ دشمنی۔ یہ دونوں رشتے تعلقات سے وابستہ ہیں۔ دشمن کو نقصان پہنچانے والے عمل میں بہت کم لکھتا ہوں۔ میرا مذہب یہ ہے کہ دشمن کو محبت سے دوست بناؤ۔

اس کی تباہی اور بربادی کا خیال نہ کرو۔ لیکن دنیا میں بعض لوگ اس خصلت کے بھی ہیں کہ وہ محبت کو کمزوری جانتے ہوئے اور دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے دشمن اور برخود غلط کے واسطے میں یہ عمل لکھتا ہوں لیکن اول تو آپ دشمنی کا جواب دوستی سے دیں لیکن جب وہ اور چیرہ دست بن جائے تو مجبوری کو یہ عمل کرو اور خدائے قادر قوی وقہار کو اپنی حفاظت کے لیے پکارو۔ بکری کا دل لاؤ اور اس کے دو ٹکڑے کرو۔ اب درمیان میں یہ نقش لکھ کر رکھ دو اور مضبوط دھاگے سے دونوں کو ملا کر باندھ دو۔ نقش کے نیچے نام دشمن کا مع والدہ کے لکھ دو۔ اگر دشمن کی ماں کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف دشمن کا نام کافی ہے۔ ایک پتلی سی لکڑی پر تھوڑا سا کپڑا لپیٹ کر مشعل بناؤ اور روغن تلخ میں بھگو کر اسے جلاؤ تھوڑا تیل اپنے پاس بھی رکھو۔ اگر عمل پڑھتے ہوئے بجھ جانے کے قریب ہو تو تیل اور ڈال دو۔ غرض یہ ہے کہ عمل ختم ہونے تک مشعل جلتی رہے۔ اب یہ آیت شریف تین سو تینتیس (۳۳۳) مرتبہ پڑھو۔ عمل پڑھتے ہوئے وہ مشعل بار بار اس دل پر مارتے جاؤ۔ جب عمل ختم ہو جائے تو اس دل کو قبرستان میں دفن کر دو صرف ایک دن کا عمل ہے خدا چاہے تو سات دن میں وہ ظالم خود کسی مصیبت میں پھنس جائے گا کہ اسے نقصان پہنچانے کی قوت ہی نہ رہے گی۔ انتہائی مجبوری میں یہ عمل کرو۔ پڑھنے والی آیت یہ ہے۔ پارہ ۳۰ سورۃ الھمزہ کل لینبذن سے علی الافئدۃ تک۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

عمل محبت و تسخیر

مولانا عبدالطیف شہید رحمۃ اللہ علیہ جفر کے عامل کامل تھے آپ نیشاپور میں رہتے تھے آپ کو زمانہ ۱۰۰۱ھ کا ہے۔ ایک شخص نے آپ سے درخواست کی کہ میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں مگر کامیابی نہیں ہوتی ۔ آپ نے ایک فتیلہ تیار کر کے اسے دیا۔ اس نے آپ کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق وہ فتیلہ جلایا۔ جلانے کی دیر تھی وہ لڑکی دیوانوں کی طرح بھاگ کر اس جگہ پہنچی جہاں وہ فتیلہ جل رہا تھا۔ یہ واقعہ تمام نیشاپور میں مشہور ہو گیا۔ یہاں تک کہ بادشاہ کو بھی خبر پہنچی اس نے مولانا کو بلا کر کہا کہ آپ اپنے عمل سے خلق خدا کی آبرو برباد کرتے ہیں۔ آپ کی ذات سے بہت نقصان پہنچا اور شریعت سے آپ کا قتل واجب ہے۔ چنانچہ میدان میں مخلوق کو جمع کر کے آپ کو قتل کر دیا۔ یہ واقع کتابوں میں موجود ہے اور یہ کوئی عجیب بات نہیں۔ آخر ایک شخص نے ہزاروں کوس کے فاصلے سے پلک مارتے ملکہ بلقیس کو مع تخت کے حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں پیش کر دیا تھا اور یہ قصہ قرآن پاک میں موجود ہے مجھے بھی ایک مرتبہ اتفاق سے قریب قریب ایسا ہی واقع پیش آیا کہ میرے عمل کا فوری اثر ہوا مگر میرا عمل کسی کے بھگانے والا نہ تھا مگر دوبارہ کیا تو فوری اثر نہ ہوا اور واقعہ یہ ہے کہ کوئی وقت آجاتا ہے کہ رحمت خدا بھی جوش پر ہوتی ہے ستارے بھی موافق ہوتے ہیں وقت بھی اچھا تھا۔ مولانا عبدالطیف صاحب کے عمل کے متعلق بعض اصحاب کا دعویٰ ہے کہ وہ عمل ہمارے پاس ہے اسی ضمن میں مجھے بھی ایک بزرگ سے ایک عمل معلوم ہوا جس کا ذکر اوپر کیا۔ اس عمل سے کامیابی تو ہوتی ہے مگر سب سے بڑا مسئلہ خرچ کا ہے۔ اس میں کم سے کم سو روپے کا

خرچ ہے ختم خواجگان ختم قرآن پاک پچیس آدمیوں کا کھانا اور شیرینی پھر اور محنت۔

دفع بلا

آپ کے مکان میں کسی شیطانی اور پلید روح کا اثر ہو۔ جنوں اور شیاطین کا ہونا پایا جاتا ہو یا سانپ ہو یا بچھو ہوں یا چیونٹیوں اور مکھیوں کی کثرت ہو تو اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد باطہارت یہ نقش گھر کے چار کونوں میں دفن کرو اور ایک نقش مکان کے وسط میں دفن کردو خدا چاہے تو ہر موذی اور تکلیف دینے والے جانور اس مکان سے نکل جائیں گے۔

زمین کھود کر نقش گہرے دفن کرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلام علی نوح فی العالمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلاماً قولاً من رب الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلام علی ال یٰسین

بسم الل الرحمن الرحیم	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم	بسم الل الرحمن الرحیم

تسخیر عام

یہ عمل تسخیر عام ہے۔ جو صاحب اسے کریں گے خلوق میں عزت ہوگی۔ دشمن دوست بن جائیں گے اکثر امور میں کامیابی ہوگی۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے (مہینہ کوئی ہو) تو جمعرات کو روزہ رکھیں اور اسی دن نماز صبح کے بعد چالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ نماز ظہر کے بعد ۸۰ مرتبہ، بعد نماز عصر ۱۲۰ مرتبہ۔ اب روزہ صرف خرما سے کھولیں بس ایک یا دو خرمے کھا کر نماز مغرب پڑھیں لیکن کچھ کھانا پینا نہ کریں اگر زیادہ پیاس ہو تو تھوڑا پانی پی لیں لیکن نہ پینا بہتر ہے اور بعد نماز مغرب تین سو بیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اب نماز عشاء پڑھیں اور ایک سو چھیالیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں بس زکوۃ ختم ہوگئی۔ اب روزانہ بعد نماز صبح ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں بعض

اصحاب نماز نہیں پڑھتے تو نماز شے دیگر ہے جو وقت مقرر ہے اس وقت بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں۔ غیب سے اس کے اثرات دیکھیں۔ روزہ صرف ایک دن رکھنا ہے بعد نماز صبح ۱۲۱ مرتبہ پڑھنا اپنا وظیفہ بنالیں۔

عمل ھدھد

یہ مشہور پرندہ ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں بھی ہے اور دیگر کتابوں سے بھی اس کی عظمت اور خواص معلوم ہوتے ہیں میں روحانی دنیا (قیام پاکستان سے قبل جناب غفور صاحب اس پرچہ کے مالک تھے) میں جو بھی لاہور سے شائع کرتا تھا بڑی بسط و شرح سے مدت تک بیان کرتا رہا جس کو اگر جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے کبھی کبھی روحانی عالم (یہ بھی جناب شفیق صاحب کا ماہنامہ تھا) میں بھی اس کا ذکر آجاتا تھا۔ اب کئی اصحاب خط میں اس کا حال دریافت کرتے ہیں اور میں جواب سے مجبور ہو جاتا ہوں۔ کہ ایک طولانی بیان خط میں کس طرح لکھ دوں اب میں نے قصد کیا ہے کہ میں ایک صفحہ ستارہ (یہ شاید آخری نام

ہے جو شفیق صاحب نے اپنے ماہنامہ کو دیا) کا اس کے واسطے مخصوص کر دوں جن صاحب کو
اس سے ذوق ہو وہ ایک کتاب بنا لیں اور ہر ماہ نقل کر لیا کریں یہ ایک کام کی چیز ہو گی۔ ہد ہد
ایک پرندہ ہے جس کے سر پر پروں کا تاج ہوتا ہے اور چونچ خوب لمبی ہوتی ہے اردو میں
اسے پیڑ کھنڈا یا کھٹ کھٹ بڑھئی کے نام سے پکارا جاتا ہے پرانے درختوں میں اپنی چونچ
سے اپنا گھر بناتا ہے دنیا کے تقریباً ہر حصے میں پایا جاتا ہے اور اس کا نام بھی اپنی اپنی زبانوں
میں جدا ہے۔ کتابوں سے معلوم ہوا کہ اس کا تاج خالص سونے کا تھا لوگ سونے کی وجہ سے
اس کو مار ڈالتے تھے اس کی درخواست پر بجائے سونے کے پروں کا تاج بنا دیا گیا۔ مگر اس
کے جسم کا ہر حصہ سونا در کنار جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے مگر ایسی خواص اس کے وہ ہیں جو
تجربہ سے صحیح پائے گئے ہیں۔ ان کا بیان صفحہ صفحہ کر کے تین چار مہینوں میں ختم کر دوں گا اور
آپ اس سے فیض پائیں گے اس کے واسطے ایک خاص عمل ہے بے عمل کے کام نہیں دیتا۔
میں وہ عمل لکھتا ہوں پہلے اسے لکھ لیجئے۔ یا الہ الاولین والاخرین یا انت الملک
الملک یا لا الہ الا اللہ یا جلیل یا رزاق یا رب یا وارث یا صحب یا شفیق یا رفیق انت
ذو الجلال والاکرام۔

عمل حاجت از غیب

الحمد شریف وہ عظیم البرکت سورۃ ہے کہ ہر نماز میں اس کا پڑھنا ضرور ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی جماعت میں امام کا پڑھنا مقتدیوں کے واسطے کافی ہے مگر بعض فقہا نے فرمایا ہے کہ ہر نمازی کو پڑھنا چاہیے یعنی امام کا پڑھنا سب کے واسطے کافی نہیں ہے۔ یہ تو فقہا کے مسائل ہیں مجھے محض عمل کے قانون بیان کرنا ہیں بعض نے اسے مکی مانا ہے بعض مدنی مانتے ہیں اور بعض نے اس کا نزول دو مرتبہ مانا ہے یعنی مکہ میں بھی نازل ہوئی اور دوبارہ مدینے میں اس سورۃ میں سات حرف نہیں ہیں یعنی ث۔ ج۔ ز۔ ش۔ ظ۔ ف۔ خ اور سات آیتیں ہیں اور نام بھی سات ہیں فاتحہ سبع الثانی، ام الکتاب، ام القرآن، سورہ مغفرت، سورہ رحمت، سورۃ الثانیہ۔ امام ناصر عیسیٰ فرماتے ہیں کہ اس میں سات آیات ہیں اور انسان کے جسم میں سات عضو بڑے ہیں۔ اس کے پڑھنے والوں کے ساتوں عضو دوزخ سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اب اس سورۃ میں اکیس حرف باقی ہیں جن کے عددی مجموعہ ۳۶۰۵ ہوئے ان اعداد کی مثلث خالی البطن میں پر کیا۔ درمیان کے خانے میں جو خالی ہے سورۃ زلزال اثقالہا تک لکھیے تمام سورۃ نہ لکھیں اور نقش کے نیچے اس کا نام لکھیے جس کے لیے عمل کرنا ہے اور اس نقش کو موم جامہ کر کے وہ شخص اپنے بازو پر باندھے اور تین ہزار چھ سو پانچ مرتبہ الحمد شریف پڑھے یا دوسرے سے اپنے نام پڑھوائے لیکن ہر ہزار پر تین مسکینوں کو کھانا کھلایا کریں اسی طرح چھ سو پر پھر پانچ پر اسی طرح تین مرتبہ میں ۲۸ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔ کھانے میں کوئی شیریں چیز ہونا ضروری ہے۔ یہ تعداد الحمد شریف کی جتنے دنوں میں پوری کر سکیں کریں لیکن شرط یہ ہے کہ

جب شروع کریں تو کوئی دن ناغہ نہ ہو چاہے دس پانچ مرتبہ ہی پڑھیں یہ تعداد پوری کرنا ہے۔ ہر ہزار پر تین مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے پھر چھ سو پر یعنی ہر سو پر تین پھر پانچ پر تین یہ عمل کس واسطے ہے۔ ملازمت ادائیگی قرض، تبدیلی، ترقی بس ان باتوں کے واسطے ہے۔ میں تو اب بہت کمزور ہوں مجھ یہ عمل کرنا مشکل ہے آپ خود کریں یا کوئی دوسرا آپ کے نام پر کرے مگر یہ عمل ایسا ہے کہ اس کا اثر ضائع نہیں جاتا اور آخر خدا کامیابی فرماتا ہے۔ عمل پڑھنے والا کہیں ہو اور وہ شخص کہیں ہو اور عمل کرنے والا کہیں ہو۔ تین ہزار پر نو مسکین چھ سو کے ہر سیکڑہ پر تین تو اٹھارہ ہوئے پانچ پر تین مسکین۔

نقش

۳۰۰	۲۴۰۵	۹۰۰
۱۵۰۰		۲۱۰۵
۱۸۰۵	۱۲۰۰	۳۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۰۲	۱۸۹	۱۹۶	۱۹۹
۱۹۵	۲۰۰	۲۰۱	۱۹۰
۱۹۷	۱۹۳	۱۹۱	۲۰۴
۱۹۲	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳

ایک صاحب نے لکھا ہے کہ یہ نقش مجھے حضرت مولینا مولوی الحاج قطب صاحب اجمیری نے عطا فرمایا تھا یہ نقش دس بدست مجھ تک پہنچا اور میں اللہ کے واسطے رسالہ میں درج

کرتا ہوں تاکہ سب فائدہ پائیں بعد نماز صبح قبل از طلوع آفتاب زعفران اور نئے قلم سے پر کر
کے اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ اس سے بہت فائدہ ہوگا ہر کام میں غیب سے مدد ہوگی
اور ہر حاجت خدا پوری فرمائے گا میرا مجرب ہے۔

اسم اعظم

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے اسم اعظم معلوم کیا آپ نے فرمایا کہ
پیٹ کو لقمہ حرام سے پاک رکھو زبان کو جھوٹ سے صاف کرو۔ دنیا کی محبت دل سے نکال دو پھر
دیکھو کہ خدا کا ہر نام اسم اعظم ہے۔ ایک مرتبہ رسالہ میں لکھا تھا کہ میرے پاس روزانہ بہت
سے خطوط آتے ہیں مگر سب دنیا کے بکھیڑوں سے پر ہوتے ہیں آج تک کسی نے خدا کا نام خدا
کی معرفت اور روحانی ترقی کے واسطے کوئی راستہ معلوم نہ کیا دہلی کے ایک صاحب کو جوش آگیا
فوراً لکھ دیا کہ مجھے خدا کا راستہ بتایئے۔ یہ تو یاد نہیں رہا کہ میں نے ان کو کیا جواب دیا لیکن
گزارش یہ ہے کہ عملیات اور تلاش محبوب کے طریقے اور مطلوب کے ملنے کے وظائف کی

وہاں ضرورت ہوتی ہے کہ آپ معشوق کی یاد میں تڑپ رہے ہیں لیکن محبوب کوئی توجہ نہیں کرتا جب آپ کا مطلوب آپ سے ملتا ہے تو کسی عمل کی ضرورت نہیں۔ لیکن یہ دنیا کے بے وفا معشوق ہیں کہ آپ کے مد بھرے دل کی قدر نہیں کرتے۔ خدا تو ایسا باوفا محبوب ہے کہ فرماتا ہے کہ جو ایک قدم میری طرف بڑھاتا ہے تو میں دس قدم آگے بڑھاتا ہوں اور جو دس قدم میری تلاش میں بڑھاتا ہے تو میں ستر قدم آگے بڑھ کر اس کا استقبال کرتا ہوں۔ اور جو ستر قدم میری طرف آتا ہے تو میں اس کو آغوش رحمت میں لے لیتا ہوں۔ شکست دل کی قدر جیسی دربار محبوب بے نیاز میں ہے ایسی کسی جگہ نہیں لوگ اس کے ملنے کی جدو جہد کرتے ہیں وہ محبوب تو عاشق نواز ہے۔ اپنے چاہنے والوں کا قدر دان ہے اس کی شان بے نیازی بھی صد چشمہ رحم و کرم ہے اس کے ملنے کے لیے عملیات کی ضرورت نہیں۔ تڑپتا ہوا دل رونے والی آنکھ اس کے وصل کا کافی ہے وہ علام الغیوب ہے وہ دلوں کی گہرائیوں کو جانتا ہے سچے اور جھوٹے کی اس کو پرکھ ہے۔ مکروفریب اس کے سامنے نہیں چلتا۔ ومکرو و مکر اللہ و اللہ خیر الماکرین صداقت کے ساتھ دیکھو وہ ہر وقت اور ہر جگہ تمہارے ساتھ ہے۔ نحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ صداقت عجیب چیز ہے جب تمہارے دل میں وسوسہ، تردد اور اندیشہ ہے تو تمہاری کامیابی میں بھی اندیشہ ہے اگر تمہارے دل میں صداقت ہے تو تمہاری کامیابی بھی یقینی ہے و من یتو کل علی اللہ فھو حسبہ۔ میں سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں بولوں گا کہ ہندو احباب، سکھ بھائی عیسائی میرے عمل اور لوح تسخیر سے فائدہ اور کامیابی پاتے ہیں اور مسلمان تو بے حد و بے شمار فائدہ پاتے ہیں۔ مگر کئی اصحاب محروم رہ جاتے ہیں اس میں میرا بھی قصور ہوسکتا ہے اور ان کے بھی اعتقاد کا قصور ہوتا ہے۔ آپ کہیں گے کہ اپنا پیٹ کاٹ کر خود تکلیف اٹھا کر آپ کو مٹھی بھر روپے دے دیے۔ یہ اعتقاد نہیں تو کیا ہے۔ ہاں یہ اعتقاد ہی نے

جیب خالی کرائی اور ممکن ہے مجھ سے غلطی ہوئی ہو مگر آپ کا اعتراض والا خط اور بعض طعنہ دینے والے فقرے غمازی کرتے ہیں کہ آپ کے دل میں اعتقاد کے ساتھ ظن بھی تھا۔ اور بعض مقصد بھی ایسے ہوتے ہیں کہ مشکل سے اور دیر سے قابو میں آتے ہیں۔ جب تک میں زندہ ہوں آپ کے ساتھ ہوں اور جب تک خدا آپ کو کامیاب نہ فرما دے میں بھی کوشش اور خدمت میں کمی نہیں کروں گا۔ اس سال کی لوح تسخیر پر جو محنت میں کر رہا ہوں اس کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھے خدا کی ذات پر پورا بھروسہ ہے کہ اس سال کی لوح تسخیر سے آپ ناکام نہ ہوں گے۔ (لوح تسخیر کا بیان دیکھو کسی اور کتاب میں ہے)

فالنامہ عددی وحرفی

یہ فالنامہ بزرگوں میں کشف عطارد کے نام سے موسوم ہے اور حقیقتاً لسان الغیب ہے اور صحیح جواب دیتا ہے مگر کسی اہم کام میں اس سے کام لو۔ معمولی کاموں پر اسے استعمال نہ کرو۔ بات بات پر اس سے کام لینا ایک قسم کا استہزا اور مذاق ہے بلکہ اس سے نقصان پہنچتا

ہے خاص وقت اور اہم کام میں اس سے فال لو۔ کسی دن تاریخ مہینہ کی اس میں شرط نہیں ہے۔ہاں وقت مقرر ہے عصر اور مغرب کے درمیان عمل کرو۔

کاغذ کے نو پرچے لو اور ہر پرچہ پر ایک ایک حرف لکھو ا/۱،ب/۲،م/۳،ی/۴،ل/۵،ع/۶،ا/۷،ل/۸،ع/۹ ان کی گولیاں "نو گولیاں" بناؤ۔ یعنی ہر حرف کی جدا جدا۔ یہ سب ایک برتن میں ڈال دو اور تین مرتبہ قل ھو اللہ شریف معہ بسم اللہ پڑھ کر اس میں سے ایک گولی نکال لو اس گولی پر جو حرف لکھا ہو اس کا نتیجہ معلوم کرو۔ ہر حرف پر ایک سے نو تک نمبر ڈالو۔

ا/۱:۔ فال سعد ہے۔جو ارادہ یا کام آگر رہے ہیں اس میں خدا کامیاب کرے گا۔

ب/۲:۔ فی الحال کامیابی میں خطرہ اور دیر ہے۔اگر اس خیال کو ترک نہ کرسکو تو چند یوم کے واسطے صبر ضرور کرو۔دیر میں خیر ہے۔

م/۳:۔ در پردہ تمہارے خلاف کوشش ہو رہی ہے اور ہو گی اور تم مجبور ہو اس لیے اس خیال کا ترک کر دینا ہی بہتر ہے۔

ی/۴:۔ تمہاری نحوست کا وقت نکل چکا ہے اب تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گے جو قصد کیا ہے اس پر عمل کرو۔

ل/۵:۔ ابتداء میں رکاوٹ بلکہ خطرہ ضرور ہے مگر تم اپنے ارادے پر ڈٹے رہو۔اپنا ارادہ کسی پر ظاہر نہ کرو۔ بعض دشمن دوستی کے لباس میں ہیں۔

ع/۶:۔ اللہ کا حکم ہو چکا، پردہ میں ہے عنقریب تمہاری کامیابی ہونے والی ہے۔

ا/۷:۔ وقت اچھا نہیں ہے جس پر تم بھروسہ کئے ہوئے ہو وہ بھروسہ کے قابل نہیں ہے۔ اپنی ذات پر بھروسہ کرو چند یوم بعد کامیابی ہوگی۔

ل/۸:۔ وقت اچھا ہے زمانہ موافق ہے۔ کامیابی میں دیر یا رکاوٹ نہیں ہے کام کرو۔

ع/۹:۔ کامیابی کا وقت آچکا۔ فکر نہ کرو۔ سب کام قدرت سے درست ہو جائیں گے۔

فالنامہ حروفی

بہت مجرب ہے شفق صاحب اکثر اس سے کام لیتے ہیں ور اکثر صحیح جواب ملتا ہے

اس نقشہ میں چار علامتیں ہیں۔

اکبر۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپکی کامیابی میں دیر نہیں ہے۔

کبیر۔ کامیابی میں دیر ہے مگر کامیابی میں شبہ نہیں ہے۔

اصغر۔ اس میں کامیابی مشکل ہے اس خیال کو ترک کردو تو بہتر ہے۔

صغیر۔ ابھی کامیابی میں دیر بھی ہے اور مکمل کامیابی بھی نہ ہوگی، قدرے کامیابی ہوگی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کرو اور قرآن پاک ہاتھ میں لو اور کہو کہ الٰہی تیرا کلام سچا ہے میں اپنے مقصد کے بارے میں پریشان ہوں مجھے صحیح اطلاع فرما۔ پھر تین مرتبہ درود شریف اور بسم اللہ پڑھ کر قرآن پاک کسی جگہ سے کھولو پہلے صفحہ کی سات سطریں چھوڑ کر آٹھویں سطر کو دیکھو آٹھویں سطر جس حرف سے شروع ہو اس حرف کا حال معلوم کرو جو اوپر لکھا ہے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہاں صبح کا وقت بہتر ہے۔

اکبر	ا۔ت۔ج۔خ۔ذ۔ز۔ش
کبیر	ب۔ث۔ح۔د۔ر۔س۔ص
اصغر	ی، و، م، ک، ف، ع، ض
صغیر	ہ، ن، ل، ق، غ، ظ، ط

نقش سلیمانی

مشہور بھی ہے اور بعض کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری پر اسم اعظم کندہ تھا اور اسی برکت سے تمام جن وانس، جوش وطیور بحرو بر غرضیکہ تمام کائنات آپ کے تابع فرمان تھی مگر یہ اسم حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے مخصوص تھا اسم اعظم تو مخلوق کی نگاہوں سے پوشیدہ ہے بعض عاملین نے اسم شریف "یالطیف" کو بھی اسم اعظم قرار دیا ہے اور یہ ماننے والی بات ہے کہ نعمت محنت سے ہی ملتی ہے مگر اب لوگ محنت سے جی چراتے ہیں اور ایک بات یہ بھی انصاف کی ہے کہ پہلا زمانہ فارغ البالی کا تھا ہر شے ارزاں تھی جس کو سن کر ہمیں تعجب ہوتا ہے اور پہلے لوگوں میں یہ تکلفات بھی نہ تھے ہر شخص کا سیدھا سادہ معمولی خرچ تھا۔ قرآن پاک کے اعداد نکال لئے حرف گن لیے زیر زبر پیش گن لیے اب کون ہے جو یہ محنت کرے نہ وہ قوت ہی رہی نہ فرصت ہی رہی۔ یالطیف خدا کا بزرگ نام ہے جو شخص باوضو یہ اسم زعفران یا ہلدی کے پانی سے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ نئے قلم سے لکھے (اس قلم سے اور کچھ نہ لکھا جائے) تو چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری ہوگی اور انشاء اللہ تعالے اسے اسم اعظم ہی آجائے گا دنیا اس کی طرف رجوع ہوگی کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے نہ شروع کرنے کی کوئی تاریخ مقرر ہے دن رات میں یہ تعداد روزانہ ختم ہوتا ہے ناغہ نہ ہو بس اتنا ہی لکھیں یالطیف اور دنیا کی فکر سے آزاد ہو جائے اور عاقبت بھی بخیر ہوگی۔

نقش قرآنی

یوں تو تمام قرآن پاک خیر و برکت ہے مگر دو عمل تو ایسے صحیح اور مستند ہیں کہ جن کے اثرات میں کسی کو انکار نہیں ایک تو دعائے یونس دوم حسبنا اللہ و نعم الوکیل یہ نقش معظم اسی آیت مبارکہ کا ہے اس کے اعداد قمری چار سو پچاس حرف انیس نقطہ پانچ ہیں کل ۴۷۴ اس کا مثلث یہ ہے اب آپ کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہیں کسی مصیبت میں گرفتار ہیں نوکری نہیں ملتی کوئی مقدمہ ہے قرضداری ہے غرض کہ کوئی تکلیف ہے جس سے بظاہر کوئی امید رہائی کی نہیں ہے تو آپ بعد نماز جمعہ یہ نقش لکھ کر اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں اور رات کو سر ننگا کر کے اول آخر پندرہ پندرہ بار درود شریف اور درمیان میں ۴۷۴ مرتبہ یہ عمل پڑھیں حسبنا اللہ و نعم الوکیل اکیس دن یہ عمل کریں خدا چاہے تو وہ فکر اور پریشانی اور مصیبت دور ہوگی۔ کوئی پرہیز نہیں پڑھنے کا وقت رات میں کوئی مقرر نہیں ہے باوضو قبلہ رخ ہو کر ننگے سر پڑھا کریں بہت مرتبہ تجربہ میں آیا ہے۔

۴۸۶

۱۶۱	۱۵۳	۱۵۹
۱۵۶	۱۵۸	۱۳۰
۱۵۷	۱۶۳	۱۵۵

شرف زہرہ

یہ وقت بھی عاملین کے نزدیک عملیات کے واسطے خاص الخاص ہوتا ہے بلکہ بعض اصحاب شرف زہرہ کو شرف شمس سے بھی زیادہ موثر مانتے ہیں اور سال بھر میں یہ موقع ایک ہی مرتبہ ملتا ہے اور اس سال تو بہت قوی شرف ہے اس لیے کہ اس کے دوست ستارے اسے بہت قوی کر رہے ہیں آپ بھی اس موقع سے فائدہ حاصل کریں کہ آپ پہلے سے غسل کر کے سفید لباس پہنیں اور اس میں عطر لگائیں اور خوشبو کے واسطے چند اگر بتیاں سلگھائیں اور ایک پیالے میں چاول جن میں دودھ اور شکر ڈالی گئی ہو اپنے پاس رکھیں اور خدائے قدوس کو کارساز مطلق مانتے ہوئے اس کے پانی سے ستائیس پرچوں پر لکھیں ستائیس نقش لکھنے کے بعد اس پیالے پر جس میں دودھ چاول ہیں فاتحہ دیکر خود کھالیں اور پھر ایک نقش اور لکھیں یہ اٹھائیسواں نقش ہوگا۔ اس اٹھائیسویں نقش کو موم جامہ کر کے اور چاندی کے تعویذ میں بند کر کے اپنے گلے میں ڈالیں بازو پر باندھیں پاکٹ میں رکھیں غرض کہ ہر وقت آپکے پاس رہے پاکی یا پلیدی میں کسی وقت آپ کے پاس سے جدا نہ ہو اور ۲۷ لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کر دیں اب دوسرے دن سے روزانہ ۲۷ نقش لکھا کریں (غسل وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے) یہ نقش روزانہ لکھیں۔ یہ زکوۃ ہوگی۔ خدا کے حکم سے جو مقصد آپ کے خانہ خالی میں لکھا ہے وہ پورا ہوگا۔ اس سال لوح تسخیر میں شرف زہرہ کا وقت شامل ہے۔

چہل کاف

جناب حکیم محمد مرتضیٰ خان صاحب (ریوا) کو واضح ہو کہ چہل کاف حضرت سیدنا غوث اعظم کا مشہور عمل ہے اس کے فوائد بے شمار ہیں طریق زکوۃ اور مفصل حالات کے واسطے کئی صفحے درکار ہیں اگر زندگی ہے تو آئندہ تفصیل لکھوں گا فی الوقت چہل کاف سادہ اور معہ موکل یہ ہے۔

کفاک ربک کم یکفیک واکفۃ

کفکافھا ککمین کان من کلکا

تکر کرا ککر الکرفی کبدی

تحکی مشکشکۃ کلت کک الکلکا

کفاک مابی کفاک الکاف کربہ

کو کبا کان یحکی کرا کب الفلکا

چہل کاف معہ موکل یہ ہے۔

کفاک ربک یا ختنائیل لم یکفیک واکفۃ یازولائیل کفکافھا ککمین یا جبرائیل کان من کلکا یا کنکانیل تکر کرایامیکائیل ککر الکریا نعمائیل فی کبدی تحکی مشکشکۃ یا سوکائیل کلت لک الکلکا یاھمرائیل کفاک مانی کفاک اکاف کربہ یا عزرائیل یا کوکھا کان یحکی ہارائیل کرا کب الفلک یامھکائیل۔

اوپر والا عمل چہل کاف نظم میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس لیے میں چہل کاف کا مثلث اور مربع لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لیے جا سکتے ہیں آئندہ رسالہ میں اس کا طریق زکوۃ وغیرہ درج کروں گا جن اصحاب کو ضرورت ہو وہ اس کی نقل کر لیں دوبارہ میں نہ لکھ سکوں گا۔

مثلث چہل کاف باموکل

۳۳۵۲	۳۳۴۰	۳۳۵۰
۳۳۴۷	۳۳۴۹	۳۳۵۱
۳۳۴۸	۳۳۵۳	۳۳۴۶

مربع چہل کاف بے موکل

۲۵۱۱	۲۵۱۴	۲۵۱۸	۲۵۰۴
۲۵۱۷	۲۵۰۵	۲۵۱۰	۲۵۱۵
۲۵۰۶	۲۵۲۰	۲۵۱۲	۲۵۰۹
۲۵۱۳	۲۵۰۸	۲۵۰۷	۲۵۱۹

استخارہ خاص

یہ سنت ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو استخارہ کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ ہر کام میں ہر وقت استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور کبھی کبھی کسی امر دشوار میں استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور جب استخارہ کرو تو اس حکم پر سختی سے عمل کرو۔ استخارہ کرنا اور اس کو وہم اور شک سمجھ کر اس پر عمل نہ کرنا گویا قدرت سے مذاق کرنا ہے جس سے نقصان ہوتا ہے اور گناہ بھی ہے یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سونے سے قبل وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھو ہر رکعت میں تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو پھر بارہ نقش بہ نیت زکوۃ پر کرو اور تیرھواں نقش لکھ کر اور اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ لیکن جب تک نیند نہ آئے یہ عمل پڑھتے رہو لا یعلم الغیب الا ھو اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں انشاء اللہ تعالے پہلے دن ہی سب حال خواب میں صاف صاف معلوم ہو گا نفل ختم کرنے کے بعد یہ دعا کرو کہ الہی میں اس کام میں پریشان ہوں (جو مقصد ہو) مجھے غیب سے مشورہ عطا فرما۔ بارہ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کر دو۔ اگر اتفاق سے پہلے دن صاف جواب نہ ملے تو دوسرے دن کرو اور پھر تیسرے دن کرو انشاء اللہ تعالے جواب صاف ملے گا نقش لکھنے کے لیے کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۳۵۹	۳۵۱	۳۵۷
۳۵۳	۳۵۶	۳۵۸

۳۵۲	۳۶۰	۳۵۵

کشائش رزق وفتوح غیبی

اس نقش کو ساعت مشتری یا زہرہ میں انگشتری کی خاتم پر کندہ کرا کر ہاتھ میں پہننے سے کشائش رزق اور فتوح غیبی حاصل ہوں۔ اگر خاتم پر کندہ نہ کرا سکیں تو کاغذ پر لکھ کر نگینہ کے نیچے رکھیں۔ (از جناب عنایت علی صاحب کوزوی)

۷۸۶

له	۳۴	۵۴	الملک
۸۵	۱۲۰	۳۶	۳۳
۱۱۹	۵۲	۳۵	۳۷
وله	۳۸	۱۸	الحمد

خاتمہ قرض و دست غیب

لا الہ آسائش الا اللہ بخشائش محمد الرسول اللہ یہ عمل قرض سے رہائی اور فتوحات غیبی، دردست غیب کے واسطے اکسیر اعظم ہے اس کے پڑھنے کے تین طریقہ ہیں اول سوالاکھ مرتبہ ایک چلہ میں ختم کرے دوم یہ عمل 2834 مرتبہ روزانہ 40 یوم پڑھے سوم 49 ہزار مرتبہ 40 دن میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف نو چندی جمعرات سے شروع کرو۔ (از جناب عنایت علی صاحب کوڑوی)

حصول کشادگی

حسبی اللہ نعم الوکیل۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے چالیس دن تک جگہ اور وقت معینہ پر روزانہ 1614 مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف نو چندی جمعرات

سے صدق دل و خلوص نیت سے شروع کرے۔ بحکم خدا خاص فائدہ ظہور میں آئے گا۔ دوسرا طریق یہ ہو کہ روزانہ ہزار مرتبہ، 17 دن تک پڑھے اور روزانہ 17 نقش لکھ کر اسے پانی میں ڈالے جس میں مچھلیاں ہوں۔ نقش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ڈالا کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ	۲۵۷	حسبی
۲۳۰		۲۲۶
الوکیل	۱۳۶	نعم
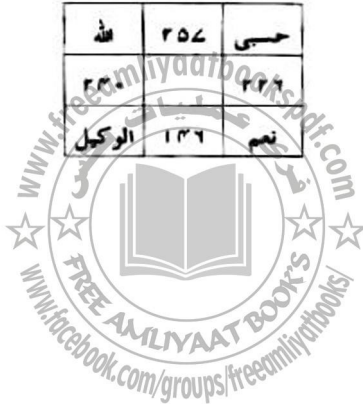
مفارقت و تفرقہ

یہ عمل میرے خاص مجربات میں سے ہے اور میرا معمول ہے۔ بحکم خدا اس عمل کا اثر بیکار نہیں جاتا۔ شرط صرف اس قدر ہے کہ جائز جگہ اس سے کام لو۔ اپنے نفع یا خواہش

نفسانی سے کام نہ لو۔ سورۃ رحمٰن پارہ 27 میں آیت پاک کے اعداد ابجدی 3164 ہیں۔ اس کا مثلث یہ ہے۔

١٠٥٨	١٠٥٠	١٠٥٦
١٠٥٢	١٠٥٥	١٠٥٧
١٠٥٤	١٠٥٩	١٠٥١

جن دو ذاتوں میں ناجائز تعلقات اور خلاف شرع میل جول ہو تو اس مثلث کو زرد رنگ کے کاغذ پر لکھو اور نقش کے نیچے ان دونوں کے نام معہ والدہ کے تحریر کرو اور چولہے میں اس طریق پر دفن کرو کہ نقش جلنے نہ پائے اور گرم ہی رہے بعد ازاں ایک کاغذ پر اس آیت شریف کے حرف جدا جدا کر کے صرف یلتقیٰن تک لکھو پھر ان دونوں کے نام کے حروف معہ والدہ کے جدا جدا حرفوں میں لکھو اور آخر میں بقایا آیت پاک کے حروف لکھیں۔ یعنی بینھما سے آخر تک ہر حرف اس طرح لکھیں کہ درمیان میں کچھ فاصلہ رہے اب ہر حرف قینچی سے ترتیب وار کاٹ لو۔ یہ احتیاط رہے کہ کوئی حرف اول آخر ہونے نہ پاوے۔ اب اس چولہے میں آگ جلاؤ اور آپ چولہے کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھو ایک حرف لو اور تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھو اور دوسرے ہاتھ سے اس حرف کو آگ میں ڈال دو۔ اسی طرح تمام حروف ختم کر دو۔ نقش چولہے میں دفن رہے۔ اس طرح سات یوم برابر کرو۔ بحکم خدا سات یوم میں دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ نقش لکھنے اور عمل کرنے کا وقت دن کے 12 بجے کے کچھ بعد سے ہے۔ یعنی جب زوال شروع ہو تو نقش لکھ کر چولہے میں دفن کر دو اور بعد ازاں حروف جلانے کا کام شروع کرو۔ نقش جو چولہے میں دفن ہے وہ ایک ہی مرتبہ دفن ہو گا۔ مگر حرف جلانے والے سات دن

تک روزانہ جلانا ہوں گے۔ یہ عمل چاند کی 23 تاریخ کو شروع کرو۔ مہینہ خواہ کوئی ہو اور 29 تاریخ کو ختم کر دو۔ اس درمیان میں جب دونوں میں جدائی ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں اور جو نقش چولہے میں دفن ہے اس کو بھی جلا دو۔ اگر سات دن عمل کر چکے۔ مگر ابھی جدائی نہیں ہوئی تو پڑھنے والا عمل سات دن کے بعد ختم کر دو۔ مگر نقش چولہے میں دفن ہی رہنے دو بحکم خدا جلد جدائی ہو گی۔ مگر مفارقت کے بعد نقش کو چولہے میں دفن نہ رہنے دو۔ ورنہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔

خانہ خراب دشمن کا

اونٹ (شتر) کی ہڈی کسی جگہ کی لے تلاش میں رہیں اس ہڈی کا ریتی سے برادہ کر کے اس پر ننانوے مرتبہ پڑھیں اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ اس برادہ کو سنیچر کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک دشمن کے گھر میں ڈال دو تو دشمن کا گھر ویران ہو گا۔ حق جگہ پر اس عمل کو کریں۔

مسان و سوکھا

بعض بچوں کو مسان یا سوکھے کی بیماری ہو جاتی ہے اور یہ مرض اکثر خطرناک ہوتا ہے اور اکثر بچے مرجاتے ہیں یہ نقش دو کاغذوں پر باوضو تحریر کریں۔ اس نقش کو بچے کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرا نقش پانی میں ڈال کر اسے نیم گرم کریں اور بچہ کو اس پانی سے نہلائیں۔ سات دن برابر غسل دیں۔ بحکم خدا صحت ہوگی۔ پچھلے دن جو نقش پانی میں ڈالا ہے۔ وہی سات دن تک کافی ہے اسی برتن میں پانی ڈال کر اور حسب ضرورت گرم کر کے نہلا دیا کریں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاحفیظ	یاسلام	یاشافی
۱۰۱۹	۱۱۳۲	۳۱۲
۱۰۲۳	۱۳۶	۳۱۶

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بھاگے/ گمشدہ کی واپسی

اگر کوئی گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ کے پرزے پر یہ تحریر کرو۔ الٰہی بحق شکر گنج فلاں بن فلاں آ جائے۔ فلاں میں فلاں کی جگہ نام گم شدہ کا معہ والدہ کے لکھو اور اس نقش کو اس پتھر کے نیچے دبا دو جس کا وزن ڈھائی سیر سے کم نہ ہو زیادہ چاہے کتنا ہی ہو۔ بحکم خدا مفرور واپس آ جائے گا۔ میعاد سات یوم ہے جب مفرور واپس آ جائے تو پتھر کی برابر شکر لے کر اس پر خواجہ فرید" کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کر دو۔

تسخیر ہمزاد

ایک عمدہ سفید کیا ہوا کمرہ جس میں سوائے عامل کے کوئی اور نہ ہو اس میں بعد نماز عشاء قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اور چراغ جلا کر پس پشت کہیں اور سایہ پر گردن کی جگہ ٹکٹکی لگا کر

دیکھیں (اگر آنکھ جھپک جائے تو پلک مار سکتے ہیں) تیل السی، سرسوں یا تل کا ہو مٹی کا تیل نہ ہو۔ گردن پر نظر جما کر پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اللھم صل علی سیدنا و نبینا محمد صلوۃ تحصیل بھا امان بعد ازاں تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین۔ پھر سو مرتبہ وہی درود شریف اول والی بس عمل ختم ہوا۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی سے کوئی بات نہ کریں اور سو جائیں (وہاں ہی سو جائیں یا دوسری جگہ سو جائیں مگر کسی سے بات نہ کریں) صبح اٹھ کر جب دھوپ پھیل جائے تو دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنے سایہ کی گردن پر نظر جما کر پہلے گیارہ مرتبہ وہی درود شریف پڑھ کر نظر آسمان کی طرف اٹھائیں پہلے دن ہی ہمزاد سامنے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح اکیس یوم برابر کریں۔ ہمزاد حاضر ہوگا۔ مگر نظر پہلے دن ہی آنے لگے گا یہ میرے عمل میں ہے اب اللہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ (جناب نظام الدین احمد صاحب از علی گڑھ)

استخارہ کاشف الاسرار

استخارہ بمعنی مشورہ ہے اور مشورہ کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کا عزم بالجزم کر چکا ہے اور وہ اس کام کو ضرور کرے گا اب اس میں مشورہ کرنا ضروری ہو۔ استخارہ صحیح یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے اور کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے سے قبل استخارہ کرو خدائے قدوس عالم الغیب سے وہ دلوں کے بھیدوں اور نیت سے واقف ہے لہذا اگر صحیح طریق پر استخارہ کیا جائے تو جواب ضرور ملتا ہے۔ اگر صرف مذاق ہے تو جواب نہیں ملتا بلکہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس نقش کا نام کاشف الاسرار ہے اور مناسب مجرب اور بزرگوں کا معمول ہے اس نقش کا درمیانی خانہ جس میں 22 کا ہندسہ ہے بس یہ ہی ہندسہ اور خانہ کاشف الاسرار ہے اس خانہ میں 22 کے ہندسہ کے نیچے اپنا مقصد تحریر کرو۔ مختصر عبارت میں اگر ضرورت ہو تو یہ خانہ اور خانوں سے بڑا بنا سکتے ہو۔ جن میں مقصد آ جائے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۴۵
۴۴	۲۲ اس میں مطلب لکھیں	۲۰
۱۹	۲۶	۴۱

ترکیب:۔

یہ ہے کہ پہلے چھیاسٹھ (66) نقش بہ نیت زکوۃ با وضو تحریر کرو۔ کوئی خاص وقت ،دن، تاریخ مقرر نہیں۔ چھیاسٹھ نقش پورے کر کے سرسٹھواں (67) نقش اور لکھو اور اس کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ بحکم خدا اس رات میں سب راز عیاں ہو جائے گا۔ لکھے ہوئے 66 نقش گولیاں بنا کر پانی یا کنوئیں میں ڈال دو یا پاک زمین میں دفن کر دو۔ اگر خدانہ کرے پہلے دن کوئی حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر 66 نقش تحریر کرو مگر سرسٹھواں نقش جو رات کو سرہانے رکھا ہے یہ ہی شمار شامل کرو یعنی دسرے دن 65 لکھو اور ایک کل کا کل چھیاسٹھ ہوئے اور اس کے بعد پھر ایک نقش لکھو اس کو سرہانے رکھ کر سو جاؤ اور دو نقش پانی میں ڈال دو یا پاک زمین میں دفن کرو۔ اب اتفاق ہے کہ دوسرے دن ہی حال معلوم نہ ہوا تو پھر تیسرے دن یہ ہی ترکیب کرو بحکم خدا حال عیاں ہوگا۔ مگر جو کچھ عالم الغیب سے القا ہو اس پر عمل کرو۔

کیمیا کے طالب متلاشی بکثرت پائے جاتے ہیں مگر لفظ کیمیا اب تک شرمندۂ معنی

نہ ہوا۔ ایک آنچ کی کسر ہمیشہ سے باقی رہی اور شاید قیامت تک باقی رہے۔ کیمیا کے متعلق دو گروہ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو کیمیا کو ممکن مانتے ہیں۔ دوسرے وہ جو ناممکن بتاتے ہیں اتفاق سے میرا اشمار اس گروہ میں ہے جو کیمیا کو ناممکن بتاتے ہیں۔ میں تبدیل فطرت اور تغیر حقیقت کا قائل نہیں ہوں۔ ہاں اس سے انکار نہیں کہ خدائے ذوالجلال کسی کی فطرت تبدیل کر دے۔ اس میں قدرت ہے کہ تانبے کو سونا اور سونے کو تانبا بنا دے اس لیے میں مشورہ دوں گا کہ بجائے جڑی بوٹیوں میں عمر ضائع کرنے کے خدا کی طرف رجوع کیجئے اور بذریعہ عملیات اس کو حاصل کیجیے۔ آپ نے جڑی بوٹیاں اور دھاتیں تو مدت تک آگ میں پھونکیں مگر نتیجہ معلوم نہ معلوم۔ چند روز دل کو بھی جلا کر دیکھیں شاید مقصد حاصل ہو جائے جو عمل میں ذیل میں لکھتا ہوں وہ واقعی خون کو پانی کرنے والا ہو مگر کامیابی کی جھلک نمایاں ہو۔ پہلے ایک کمرہ صاف ستھرا انتخاب کریں جس میں عمل کے وقت کوئی دوسرا نہ جا سکے اور عمل کے وقت اس میں غور کرو۔ روشنی ایسے تیل کی کرو جس میں بدبو نہ ہو۔ مثلاً اصلی سرسوں یا تل کا تیل یا موم بتی چاند دیکھنے پر جو پہلا بدھ آئے اس دن روزہ رکھو۔ بعد ازاں رات کے 12 بجے غسل کرو، کپڑے پاکیزہ پہنو جو عطر میں معطر ہوں۔ اب مصلے پر بیٹھ کر پہلے 70 مرتبہ درود شریف پڑھو **اللھم صل علی محمدن النبی الامی و عترتہ بعدد و کل معلوم لک** بعد ازاں تین ہزار انچاس (3049) مرتبہ یہ آیت شریف پڑھو۔ **انزل من السماء ماء سے یضرب اللہ الامثال** (یہ آیت شریف پارہ 13 میں) سجدہ سے بعد اور نصف سے قبل ہے۔ اس آیت کو یاد کریں اور کسی حافظ صاحب کو سنا دیں کہ کہیں زیر زبر کی غلطی نہ ہو۔ اگر غلطی ہوئی تو عمل ضائع ہوگا۔ 32 دن تک روزانہ 3049 مرتبہ پڑھیں اور بعد ازاں نو دن تک تین ہزار، اڑتالیس (3048) مرتبہ پڑھیں۔ اس حساب سے اکتالیس دن میں سوا لاکھ تعداد پوری ہوگی۔

روزانہ عمل ختم کرنے کے بعد اسی جگہ سو جائیں اگر وقت ہو اس کی احتیاط رہے کہ نماز صبح قضا نہ ہو اس کے واسطے اگر رات کے 12 بجے کے بعد عمل شروع کریں تو کوئی نقصان نہیں احتیاط یہ ہے کہ ختم ایسے وقت کریں کہ نماز صبح کا وقت ہو جائے۔ اگر آپ سو گئے اور نماز صبح قضا ہو گئی تو عمل میں فرق آ جائے گا۔ دوران عمل میں کوئی وقت کی نماز قضا نہ ہو نہ جھوٹ بولیں نہ گالی دیں غرض یہ کہ 41 یوم تک فرشتہ خصلت بن جائیں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں۔ جو شے شریعت نے حلال کی ہو وہ کھائیں ہاں لقمہ حرام سے پرہیز کریں ایک بات اور کریں کہ قلم دوات اور کاغذ اپنے پاس رکھا کریں۔ اکتالیس دنوں کے درمیان میں کسی دن عالم بیداری میں یا خواب میں ایک بزرگ کیمیا کا نسخہ بتائیں گے اس کو فوراً لکھ لیں اگر خواب میں بھی بتائیں تو اس طرح کہ جاگنے پر یاد رہے گا اگر بالفرض آپ بھول جائیں گے تو دوبارہ بتائیں گے جب وہ بزرگ نسخہ بتائیں تو آپ دریافت کریں کہ یہ چاندی بنانے کا ہے یا سونے کا اور روزانہ کس قدر بناؤں اور کیا اپنی اولاد کو بھی بتا سکتا ہوں۔ یہ بھی دریافت کریں کہ اگر کسی وجہ سے میں کسی دن یا چند دن نہ بنا سکا تو تعطیل کے دنوں کو ملا کر ایک دن اکٹھی بنا لوں جب نسخہ مل جائے تو روزانہ نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھا کریں۔ یہ عمل جلالی ہے۔ بہت احتیاط سے کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

ذاتی استخارہ

یہ استخارہ عاملین کاملین کا اور خود میرا معمول اور مجرب ہے کوئی ایسا راز معلوم نہ کریں جو قانون قدرت کے خلاف ہے تمام جائز اور ضروری امور دنیاوی میں بحکم خدا جواب ملتا ہے۔ اس میں مذہب کی قید نہیں ہے ہر مذہب دار اس سے نتیجہ نکال سکتا ہے ہاں طہارت کامل اور جذبہ صادق کی ضرورت ہے۔ نیز کام بھی ضروری ہو جس کی وجہ سے تم پریشان ہو۔ لہو لعب اور بطریق استھزاء اس سے کام نہ لیں۔ اول اس نقش معظم کی زکوۃ ادا کریں زکوۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی امر ضروری پیش آئے تو ایک نقش لکھ کر سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ بحکم خدا پہلی رات ہی سب حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے دن کرو۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔ نقش روزانہ لکھنا ہوگا۔ پہلے دن کا نقش کسی کنویں میں گولی بنا کر ڈال دیا کرو۔ طریق زکوۃ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو ایک نقش با طہارت 19 دن تک لکھ کر اور گولی بنا کر دریا کنویں میں ڈال دیا کرو یا پاک زمین میں دفن کر دیا۔ ایک زکوۃ عمر بھر کے واسطے کافی ہے۔ عامل دوسرے شخص کو بھی لکھ کر دے سکتا ہے کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کوئی خاص وقت یا تاریخ مقرر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یعلم	مابین	ایدیھم	وماخلفھم
مابین	ایدیھم	وماخلفھم	یعلم
ایدیھم	وماخلفھم	یعلم	مابین

وماخلفهم	يعلم	مابين	ايديهم

دشمنوں سے تحفظ

اگر آپ دشمنوں کے نرغے میں پھنسے ہوئے ہیں یا کسی الزام میں ماخوذ ہیں یا کوئی مقدمہ ہے تو اس نقش معظم کو باطہارت زعفران سے روزانہ چار سو اٹھاسی (488) مرتبہ زعفران سے لکھنا شروع کریں۔ آپ نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اسے پانی میں ڈال دیا کریں۔ جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 20 دن میں ناامیدی کے بادل چھٹ جائیں گے اور امید کا مطلع صاف نظر آئے گا۔ کوئی وقت اور تاریخ مقرر نہیں نہ کسی قسم کا پرہیز ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ روزانہ گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ کئی دن کی اکٹھی ڈال سکتے ہیں مگر کوئی نقش ضائع نہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

اذا	جاء	نصرالله	والفتح

اذا	والفتح	نصراللہ	جاء
جاء	اذا	والفتح	نصراللہ
نصراللہ	جاء	اذا	والفتح

عزت و مرتبہ

18 اگست 1946ء مطابق 20 رمضان المبارک 1365ھ روز یکشنبہ کو طلوع و آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ان حروف کو زعفران سے لکھ کر اور چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ کے نیچے رکھ کر اس انگوٹھی کو سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہنیں بحکم خدا ہر شخص آپ کی عزت کرے گا۔ روپے پیسے سے ہاتھ خالی نہ رہے گا جس سے ہاتھ ملائیں گے وہ مہربان ہوگا اور بہت سے فوائد آپ کو اس سے پہنچیں گے۔ حروف یہ ہیں۔

د، م، د، م، ا، د، د، ہ، د، و، د، ح، س، م، ل، ع، س، د۔

تسخیر و بربادی حرف "و"

ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف واؤ (و) کا بیان ہے۔ تقسیم عناصر میں علمائے علم الحروف کا اختلاف ہے۔ ایک گروہ کے نزدیک یہ حرف بادی ہے اور دوسرے گروہ کے نزدیک خاکی ہے۔ اگرچہ یہ اختلاف اکیس حرفوں پر پڑتا ہے۔ مگر واؤ کے متعلق میری تحقیق بھی یہی ہے کہ یہ خاکی ہے اس حرف کی منزل قمری ہقعہ (مرگشرا) ہے۔ اعداد کتوبی 6 ملفوظی 13 مربع 465 ہیں۔ مثلث یہ ہے۔

٧٨٦

١٦٥	١٥٧	١٦٢
١٥٩	١٦١	١٦٤
١٦٠	١٦٦	١٥٨

آسمان دوم سے اس حرف کا تعلق ہے یہ حرف منسوب الطرفین ہے یعنی تسخیر بھی ہے اور عداوت بھی۔ مگر بے زکوٰۃ ادا کئے کام نہیں دیتا۔ طریق زکوٰۃ اصغر یہ ہے کہ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ روزانہ 48 دن تک بہ نیت زکوٰۃ اس طرح پڑھے اجب یا رفتمائیل بحق یاوالو۔ چونکہ اس حرف کا ستارہ مشتری ہے۔ اس لیے ساعت مشتری میں پڑھا کریں۔ چونکہ مشتری کی ساعت دن رات میں کئی مرتبہ آتی ہے۔ یہ اختیار ہے کہ دن رات کسی ساعت میں پڑھے بعد زکوٰۃ مقہوری وخرابی دشمن کے لیے روزانہ چار سو چالیس مرتبہ یہ عمل پڑھیں یا قہار ردمر دار عدوی فلاں بن فلانہ بحق رفتمائیل و بحرمت الوالو اور تسخیر کے

واسطے عمل یہ ہے یاودود اسخر قلب فلاں بن فلانتہ بحق رفتمائیل و بحرمت الوالو۔ بحکم خدا چودہ دن میں کامیابی ہوگی۔ مجرب ہے۔

نقوش متفرقه

ذیل میں جو نقش جس مقصد میں کامیابی کے واسطے ہے وہ نقش کے اوپر لکھ دیا ہے۔

جس مقصد کے واسطے نقش لکھیں تو باطہارت نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں بحکم خدا اس کا خاص اثر دیکھیں گے۔ نقش معظم یہ ہیں۔

برائے استقرار حمل خالق ۷۳۱			
۲	۹۸	۲۲	۵۹۹
۳۱	خ	۱	
	ل	ق	۴

١٠١	٣	٥٩٨	٢٩

براۓ تولد فرزند باری ٢١٣			
ب	ا	ر	ی
٩٣	٧٣	٦	٣٨
٣٩	١٣١	٣	٣٠
٢٢	٨	٣	١٣٥

براۓ دفع مقم و بیماری مصور ٣٣٦			
م	٩	١٩٧	ص
١٩٨	٨٩	٣١	٣٨
٩٢	١٩٩	٧	٣٨
[illegible]	٣٩	٩١	ر

عمل رزق و شادی

جو اصحاب ملازمت نہ ملنے سے پریشان ہوں یا شادی بیاہ نہ ہوتا ہو یا اپنی لڑکی کی شادی نہ ہونے سے پریشان ہوں تو وہ اس عمل کو کریں بحکم خدا 14 دن کے اندر کامیابی ہو گی۔ مجرب ہے اور جلیل القدر عمل ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ دن رات میں کوئی وقت فرصت کا مقرر کر کے 3 دن یسین شریف اس طریق پر پڑھیں کہ جب مبین پر پہنچیں تو بیٹھے ہوئے اذان دیں۔ جب حی علی الفلاح پر پہنچیں تو کھڑے ہو جائیں اور اپنے مقصد کی دعا کریں اور بیٹھ کر اذان پوری کریں۔ صرف حی علی الفلاح پر کھڑے ہوں اور دعا کر کے بیٹھ جائیں حی علی الفلاح کے بعد کے کلمات بیٹھ کر پڑھیں اسی طرح ہر مبین پر کریں۔ یہ ایک مرتبہ ہوا اسی طریق پر سات مرتبہ سورۃ یسین ختم کیا کریں۔ واضح ہو کہ یسین شریف میں سات جگہ پر مبین آیا ہے حی علی الفلاح دو مرتبہ حسب دستور کہہ کر پھر دعا کریں۔ اذان زیادہ بلند آواز سے دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر بالکل آہستہ آہستہ بھی نہ دیں اس قدر آواز ہو کہ اگر کوئی قریب کا آدمی ہو تو سن سکے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ کامیابی اور فائدے سے خالی نہیں جاتا۔

شوہر کو مطیع کرنا

اگر کسی بی بی کا شوہر ظالم ہے اور تنگ کرتا ہے تو پانی گلاس یا پیالہ میں لے کر اس پر سات سو چھیاسی (786) مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر وہ پانی شوہر کو پلا دیا کرے بحکم خدا چند روز میں شوہر مطیع ہوگا اور محبت کرے گا۔ مجرب ہے۔

تباہی دشمن

اکتالیس کنکریاں لے کر ان کو گل آلود کریں۔ یعنی مٹی پانی میں گوندھ کر اس میں وہ کنکریاں ڈال دیں تاکہ سب کنکریوں پر مٹی چڑھ جائے۔ مٹی کسی قبر کی ہو۔ سب کنکریاں اپنے سامنے رکھ کر ہر کنکری پر ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھیں اور ہر کنکری کو ایک گڑھے میں ڈالتے جائیں جو پہلے رکھ دیا گیا ہو۔ کنکری ڈالتے وقت تین مرتبہ پڑھیں منها خلقنکم و

فیھا نعید کم و منھا نخرجکم تارۃ اخریٰ۔ جب سب کنکریاں ختم ہو جائیں تو اس گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹ دیں۔ پاٹتے وقت کہیں فلاں بن فلاں کو میں نے دفن کر دیا۔ بحکم خدا تین دن کے اندر دشمن برباد ہو جائے گا۔ عمل ایک ہی دن کا ہے کوئی تاریخ مقرر معین نہیں ہے۔

استخارہ غیبی

میں اکثر استخارہ شائع کیا کرتا ہوں۔ اس پر بھی بعض احباب فرماتے ہیں کہ کوئی مجرب استخارہ بتائیے۔ گزارش ہے کہ استخارہ سب صحیح ہوتے ہیں۔ خدا کا پاک کلام اثر سے خالی نہیں اب آپ فرماتے ہو کہ ہم نے بموجب تحریر رسالہ عمل کیا مگر کوئی جواب نہ ملا ہاں یہ ہو سکتا ہے مگر جواب نہ ملنے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ استخارہ غلط ہے بلکہ یہ معلوم کرو کہ قدرت اس جواب کو پوشیدہ رکھنا چاہتی ہے اور اس جواب کا پوشیدہ رہنا ہی آپ کے واسطے بہتر ہے آپ فرمائیں گے کہ بے اثری پر پردہ ڈالنے کے واسطے یہ حیلہ اور افسانہ تراشا ہے۔ نیا بین ما یہ امتیاز کون سی بات ہے جس سے ہم یہ معلوم کر سکیں کہ استخارہ ہی غلط ہے یا قدرت پوشیدہ کرنا

چاہتی ہے۔ اس کے متعلق میں یہ نشانی عرض کروں گا کہ مختلف امور میں تین مرتبہ استخارہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین امور میں سے ایک یا دو کا جواب ملے گا۔ اگر ہر امر میں جواب نہ ملے تو پھر سمجھ لو کہ استخارہ غلط ہے۔ ذیل میں جو استخارہ میں درج کرتا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کا مجرب استخارہ ہے اور نہایت صحیح ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ استخارہ بے اثر ثابت نہ ہوگا۔ چاند کی گیارہ تاریخ گزر کر جو رات آئے جس جس کی صبح کو 12 تاریخ ہوگی سوتے وقت ایک سو بارہ مرتبہ الم نشرح پڑھو۔ بسم اللہ شریف سے ہر مرتبہ سورۃ شریف شروع کرو بعد ختم خدا سے دعا کرو کہ الٰہی فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے عالم غیب سے اس پر مطلع فرما۔ اس کے بعد سو جاؤ اور کوئی کام نہ کرو نہ کسی سے بات کرو نہ کچھ کھاؤ نہ پیو۔ خود باوضو ہو۔ بستر بھی پاک ہو اور عطر بھی کپڑوں میں بسا ہو بستر پر بیٹھ کر پڑھو منہ قبلہ کی طرف ہو اور پڑھ کر وہیں سو جاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات میں ہی سب حال معلوم ہوگا اور اگر پہلی رات میں جواب نہ ملے تو دوسری رات میں اس طرح عمل کرو مگر آج سورہ شریف کی تعداد میں ایک کا اضافہ کر دو یعنی ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھو۔ سب حال منکشف ہوگا اور اگر دوسری رات بھی خالی جائے تو اب تیسری رات میں اسی طرح عمل کرو مگر تعداد میں ایک کا اضافہ کر دو یعنی ایک سو چودہ مرتبہ پڑھو۔ بحکم خدا سب حال عیاں ہوگا۔ یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔

ذالک تقدیر العلیم العظیم

تسخیر عام

قرآن پاک میں ہے "اور اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ ہیں ان کے توسط سے دعا کیا کرو" (ترجمہ) اسم اعظم یا نصیر عظیم الاثر اسم پاک ہے اس کا ستارہ شمس اور موکل حولائیل ہے اس کا عمل یہ ہے۔ اجب یا حو لائیل بحق یا نصیر اول سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوۃ ادا کرو۔ پھر روزانہ 341 مرتبہ پڑھا کرو اور اس کا لطف دیکھو اس کے عامل کو غیب سے وہ ملتا ہے جس کا گمان بھی نہ ہو۔ تسخیر عام کو مجرب عمل ہے اس کے عامل کو بادشاہی کا لطف آتا ہے۔ مجرب ہے۔

حرف دال کا بیان ہے اس حرف کا تعلق منزل دبران (روہنی) سے ہے۔ اعداد

مکتوبی 4، ملفوظی 45 اور عربی 278 ہیں۔ اس کا موکل دردائیل اور اسم باری تعالیٰ ذیل، دیان، دائم وغیرہ ہیں علمائے عملیات فرماتے ہیں کہ حرف دال تسخیر عامہ کے لیے اکسیر ہے۔ اس عامل کا تمام عالم پر متصرف ہوتا ہے۔ انسان ہی نہیں بلکہ طیور ودحوش چرندو پرند اس کے تابع ہوتے ہیں۔ طریق زکوۃ یہ ہے کہ روزانہ 4444 مرتبہ 28 یوم تک پرہیز جلالی سے پڑھو۔ بعد ازاں روزانہ 327 مرتبہ پڑھا کرو تاکہ عمل قابو میں رہے ہر کام غیب سے ہوا کرے گا اور ہر شخص مسخر ہوگا۔ اگر کوئی خاص کام ہو تو ایک نشست میں 1800 مرتبہ پڑھو بحکم خدا وہ کام فوراً ہو جائے گا۔ گو کیسا ہی مشکل ہو۔

اعمال چاند گرہن

عاملین کاملین اور محققین مدققین کی تحقیق ہے کہ گرہن کے وقت عملیات اور ادویات اور ہر اشیاء کی طاقت سو گنا ہو جاتی ہے۔ گرہن کے وقت جو عمل کیا جائے وہ نہایت موثر اور کامل ہوتا ہے۔ بوقت گرہن چاند برج قوس میں ہوگا۔ لکڑی کا کام کرنے والے اور حیوانات

کی تجارت کرنے والے اعلیٰ مخصوص گھوڑے کی اس گرہن سے زیادہ موثر ہوں گے مگر یہ وقت عملیات کی تاثیر سے ہے۔ میں جو عمل تحریر کرتا ہوں وہ نہ صرف اس واسطے ہے کہ گرہن کے برے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ بلکہ جو صاحب جس مقصد کے واسطے اس عمل کو کریں گے وہ فیضیاب ہوں گے۔ سب سے قبل تو اسلامی مسائل معلوم کرو کہ آج ہندو بھائی گرہن کے وقت کاروبار بند کر دیتے ہیں اور صدقہ و خیرات کرتے ہیں اور بعد گرہن غسل کرتے ہیں۔ لیکن یہ ہی احکام اسلام کے ہیں گرہن کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ گرہن ایک خاص نشانی جلال کبریائی کی ہے۔ اس وقت توبہ و استغفار (صدقہ) کیا کرو۔ ہندو دھرم کے جس قدر اصول گرہن کے متعلق ہیں یہ سب اسلامی اصول ہیں خسوف وکسوف (چاند گرہن و سورج گرہن) کی نماز کتب فقہ میں موجود ہے۔ محلہ کے آدمی محلہ کی مسجد میں جمع ہوں اور دو رکعت نماز نفل بے اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں۔ قرات جہر سے ہو۔ مگر چاند گرہن کی نماز جماعت نمازیوں کی رائے پر موقوف ہے اگر سب کا مشورہ ہو تو جماعت سے دو نفل پڑھے جائیں ورنہ اپنی اپنی نماز پڑھیں۔ مگر سورج گرہن کے وقت جماعت مستحب اور ضروری ہے گرہن کے وقت توبہ و استغفار کرو اور حسب حیثیت صدقہ دو اور بعد گرہن غسل کرو۔ یہ سب امور مستحب ہیں۔ اب عمل کی ترکیب معلوم کرو۔ زعفران، لوبان، کافور اور تھوڑا سا گلاب یا کیوڑہ اور سفید کاغذ کا ایک ٹکڑا یہ سب اشیاء دن میں ہی جمع کر لیں۔ گرہن کی رات کو ٹھیک بجے غسل کریں اور سفید کپڑے پہنیں۔ زعفران کو گلاب یا کیوڑہ میں گھول کر سیاہی بنائیں اور کوئلہ دہکا کر اس پر لوبان اور کافور کا بخور کریں گرہن سے دو تین منٹ قبل پر چوبی قلم سے (جو نیا بنایا ہو) اس سیاہی سے یہ نقش سفید کاغذ پر لکھو۔

ز	م	ن	ر

ق	ا	ر	د
ن	ه	م	ل
ر	ق	ا	ل

اس نقش میں کوئی چال نہیں ہے جس طرح چاہیں لکھیں۔ نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور خدا کی یاد کرتے رہیں۔ سامنے رکھنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کو برابر دیکھتے رہیں۔ غرض اس قدر ہے کہ یوں ہی کھلا رکھیں اور کبھی کبھی اس پر نظر ڈالتے رہیں اور خدا کی یاد کرتے رہیں۔ جب گرہن صاف ہو جائے تو اب اس نقش کو تہہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ دوسرے دن اس نقش پر موم جامہ چڑھا لیں یا چاندی کے خول میں بند کرا کر اپنے پاس رکھیں۔ خدا چاہے تو آپ آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہیں گے اور بہت سے فوائد اس سے پہنچتے رہیں گے۔

زکات حرف "ج" و اعمال

حرف (ج) کا بیان ہے اس حرف معظم کے تاثرات اور فوائد اس قدر ہیں کہ اگر تمام رسالہ صرف اس حرف کی تفصیل سے پر کر دیا جائے تب بھی وہ ختم نہیں ہو سکتے۔ بجلی سے زیادہ اس حرف میں طاقت ہے مجھ سے ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا کہ اس حرف کی زکوۃ عمر بھر قائم نہیں رہتی کیوں کہ یہ حرف برق ہے اس کے اثرات ایک حال پر قائم نہیں رہتے۔ ہر مقصد کے واسطے زکواۃ ادا کرنا پڑتی ہے لیکن جس قدر جلد ممکن ہو زکوۃ ادا کرے۔ دیر میں زکوۃ ادا کرنے سے خدا جانے اس حرف کے اثرات کس صورت میں تبدیل ہو جائیں۔ طریق زکوۃ یہ ہے کہ ایک ہزار چھتیس (1036) مرتبہ اس کا مثلث تحریر کرو اور ہر مثلث کے تحت میں یہ عبارت لکھو۔ اجب یا کلکائیل بحق یا جیوم۔

حرف جیم کا مثلث یہ ہے

٧٨٦

٢٦٧	٣٦٠	٣٦٥
٣٦٣	٣٦٤	٣٦٦
٣٦٣	٣٦٨	٣٦١

نقش زعفران سے پر کرو اور باوضو ادب سے لکھا کرو۔ جس قدر نقش روزانہ لکھا کرو ان سب کو اپنے سامنے رکھ کر چار ہزار چار سو چوالیس 4444 مرتبہ وہی عبارت پڑھا کرو جو نقش کے نیچے لکھی ہے۔ نقش لکھنے کی تعداد تو آپ کے اختیار میں ہے۔ چاہے دو چار لکھو یا سو دو

سو۔ مگر عمل پڑھنے کی تعداد وہی رہے گی اس میں کمی بیشی نہ ہوگی۔ لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ہی پانی میں ڈالنے کی قید نہیں ہے۔ جب آپ کا جی چاہے پانی میں ڈال دیا کریں۔ حتیٰ کہ تعداد ختم ہونے پر سب ایک ہی مرتبہ پانی میں ڈال دیں۔ مگر اس کی احتیاط ہے کہ کوئی نقش ضائع نہ ہونے پائے۔ اگر کوئی نقش ضائع ہو جائے گا تو عمل کے اثر میں فرق آئے گا۔ جب زکوۃ ختم ہو جائے تو اب ایک نقش اور اپنے مقصد کی کامیابی کے واسطے لکھو اور اس کی تہہ کر کے کسی برتن میں اس طرح بند کرو کہ کہیں سے پانی اس کے اندر نہ آ جائے۔ اس برتن کو دریا، نہر، تالاب میں پانی کے اندر غرق کر دو۔ مگر اس جگہ کی پہچان کر لو جہاں وہ برتن غرق کیا ہے۔ پانی میں غرق کرنے کے بعد یہ الفاظ لکھو کہ جب تک میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوں گا پانی سے نہ نکالوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۳۔۹۔۱۲۔۱۵ دن میں آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ یہ عمل خالی نہیں جاتا۔ اگر اتفاق سے کہ پندرہ دن تک کوئی اثر نہ ہوا تو سولہویں دن اس برتن کو پانی سے نکال کر وہ نقش اس کے اندر سے نکال لو اور دوسرا نیا نقش لکھ کر اس برتن میں رکھ دو اور پانی میں بدستور سابق دفن کر دو۔ دفن کرتے وقت وہی الفاظ پھر کہو بحکم خدا اب ضرور کامیابی ہوگی۔ اگر اتفاق سے دوسرے نقش کو دفن کیے ہوئے بھی پندرہ دن ہو گئے اور کامیابی نہیں ہوئی تو سولہویں دن دوسرا نقش بھی نکال کر تیسرا نقش لکھ کر دفن کر دو اور وہی الفاظ کہو۔ بحکم خدا تیسرے دور میں مقصد پورا ہوگا۔ آگے خدا کارساز مطلق ہے اسکے حکم محکم کو کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔ مگر یہ عمل ایسا ہے جس سے اکثر اصحاب نے فائدہ پایا ہے۔

نقش اٹھارہ

رسالہ جون 1945ء میں قاضی محمد زبیر صاحب نے اٹھارہ کے نقش کے متعلق دریافت کیا تھا جو جواب میں نے لکھا تھا وہ مخصوص تھا میں نے یہ لکھا تھا کہ نقش جلالی ہے اور بہت جلد رجعت کرتا ہے بہت احتیاط کا کام ہے۔ اس وجہ سے میں نے اس عمل کی تشریح کرنے سے گریز کیا ہے۔ مگر اب احباب کا تقاضا ہے کہ میں اس عمل کو لکھوں مگر یہ عمل جلالی ہے جو صاحب احتیاط سے کر سکتے ہوں کریں۔ اگر بے احتیاطی سے کوئی نقصان پہنچ جائے تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں ایسے خطرناک کام بزرگوں نے عوام سے پوشیدہ کئے ہیں۔ اگرچہ میں نے خطرناک عنصر کو اس میں بہت کم کر دیا ہے تاہم سانپ کا بچہ بھی سانپ ہی ہوتا ہے۔ جب دو ستاروں میں نظر تربیع ہو اس وقت یہ عمل کام دیتا ہے۔ نظر تربیع نحس ہوتی ہے اگرچہ سعد ستاروں میں ہو۔ اگر دو نحس ستاروں میں ہو تو پھر اکسیر صفت ہے نظرات کا حال میں ہر ماہ رسالہ میں لکھ دیا کرتا ہوں۔ اگر کسی مطلب مہینہ میں دو نحس سیارگان کی نظر تربیع ہو اور غروب ماہ بھی ہو تو پھر یہ عمل تیر بہدف ہوتا ہے۔ مگر تمام حالات کا اجتماع شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ صرف نظر تربیع اگر ہو تو بھی اس عمل کی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ آیت پاک فجعلھم کعصف ماکول (سورۃ فیل پارہ 30) اس کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کر کے اس میں نام دشمن معہ والدہ حاصل کر کے جمع کرو اور ان اعداد سے اٹھارہ کا نقش تیار کرو نقش پہلے سے تیار کر لو۔ نظر تربیع کے وقت نقل کر لو۔ نقش کالی سیاہی سے پر کرو۔ قلم لوہے کا ہو نقش لکھنے کے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ جب نقش تیار ہو جائے تو اس نقش کو چولہے میں

دفن کر دو جس میں روزانہ کھانا پکایا جاتا ہو۔ مگر اس قدر گہرا دفن کرو کہ جلنے بھی نہ پائے اور حرارت بھی پہنچتی رہے۔ آٹھ یا اٹھارہ دن کی میعاد ہے اس درمیان میں دشمن خراب خستہ ہو جائے گا۔ احتیاطاً اس عمل کی یہ ہے کہ جائز جگہ پر اس سے کام لیں۔ اگر ناجائز جگہ پر کام لیں گے تو رجعت کا خوف ہے۔ یہ عمل ایسا ہے کہ اس کا وار خالی نہیں جاتا یا عامل پر پڑے گا یا معمول پر۔

عمل بغض و عداوت

میں نے حب کا ایک طریقہ تحریر کیا تھا کاتب صاحب نے اس میں کئی جگہ غلطیاں کی ہیں مگر ایک غلطی بہت زیادہ ہے یعنی کالم نمبر 1 سطر تین کو اس طرح پڑھیں "تو ہر پٹی کے حروف کو چھوڑ کر" اب میں حسب وعدہ بغض کی ترکیب لکھتا ہوں لیکن اس عمل کا استعمال جائز جگہ پر کریں یہ عمل نہایت زود اثر ہے۔ دشمن کا نام مقامات میں لکھو۔ یعنی ہر حرف نام کا جدا جدا لکھو اور ان حروف کو مربع آتشی چال میں پر کرو یعنی بجائے اعداد کے یہ حرف ہی لکھو۔

مربع آتشی چال یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

غرض یہ ہے کہ آپ اسی چال سے حروف پر کریں۔ مثلاً دشمن کا نام زید ہے تو خانہ اول میں ز لکھیے اور خانہ دوم میں ی لکھیے خانہ سوم میں دال خانہ اول و دوم وسوم وہ ہی جگہ ہوں گی جہاں جہاں نقش میں 1، 2، 3 کا ہندسہ لکھا ہے اب یہ معلوم کرو کہ دشمن کے نام میں اگر حروف سولہ سے کم ہیں تو دشمن کی ماں کا نام بھی شامل کرلو اگر معہ والدہ کے حروف سولہ سے زیادہ ہیں تو جو حرف کم ہوں ان کو کاٹ دیں۔ اگر حرف کم ہوں تو اسم باری تعالیٰ سے اسم قہار کے اس قدر حروف لیں جس قدر کی ضرورت ہو۔ بہر حال جس صورت سے ہو سکے سولہ حروف کی تعداد کر کے ایک ایک حرف خانہ میں لکھ دیں۔ نقش کے اوپر بسم اللہ یا بسم اللہ کے عدد نہ لکھیں اب یہ نقش آپ نے تیار کرلیا۔ چاند کی 27 یا 28 تاریخ کو بعد غروب آفتاب سولہ کانٹے کیکر یا بیری کے لیں۔ اگر کسی جگہ کانٹے نہیں ملتے تو سولہ سوئیاں لے لیں ہر سوئی ہر سترہ سترہ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ نار اللہ الموقدة التی تطلع علی الافئدة۔ بعد ازاں ایک ایک کانٹا یا سوئی ایک ایک حروف میں چبھو کر اس چوبے میں دفن کردیں جس پر کھانا پکتا ہے مگر اس طریق پر گاڑیں کہ کاغذ جلنے نہ پائے اور گرم بھی ہے بحکم خدا سولہ دن میں دشمن بیمار ہو جائے یا وہاں سے نکل جائے یا کسی آفت میں مبتلا ہو جائے بہر حال کوئی نہ کوئی گزند اس کو پہنچے گی اور آپ

اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ لیکن پھر تاکیداً گزارش ہے کہ حق جگہ پر اس کو کریں۔ ناحق کو ستانا بڑا گناہ ہے۔

مسمریزم

مسمریزم سکھایا نہیں جاتا بلکہ سیکھا جاتا ہے آپ کی قوت اور طاقت اور مشق ہی آپ کو کام دے گی۔ دوسرا آپ کو معمول تو بنا سکتا ہے عامل نہیں بنا سکتا اس میں نہ کسی کی اجازت کی ضرورت ہے نہ کسی کی کوشش کی ہاں بعض مواقع ایسے ضرور ہیں کہ جس میں استاد کی ضرورت ہوتی ہے مگر میں تو یہ عرض کروں گا کہ جو استاد ہیں وہ بھی کبھی شاگرد تھے۔ اور اپنی ہی قوت سے استاد ہوئے تھے کسی نے ان کو استاد نہ بنایا نہ ہی کھانے پینے کے واسطے چاہے سبز باغ دکھائے مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ کی قوت اور مشق ہی آپ کو استاد بنا دے گی۔ کسی دیوار پر خوب قلعی کرائیں اور اس دیوار پر ایسی جگہ روپے کے برابر خوب سیاہ داغ لگائیے کہ آپ جب کرسی پر بیٹھیں تو وہ داغ آپ کی نگاہوں کے اوپر ہو نہ گردن اونچی کرنا پڑے نہ نیچی بلکہ

بالکل سامنے ہو۔ صبح کے وقت آپ کرسی پر بیٹھیں یہ واضح رہے کہ پیٹ نہ زیادہ بھرا ہو نہ بالکل خالی ہو۔ کوئی ضروری کام آپ کے سامنے نہ ہو۔ سب کاموں سے آپ نے فراغت حاصل کر لی ہو۔ نہ زیادہ گرمی ہو نہ سردی صبح کا وقت میں نے لکھ دیا ہے مگر ضرور نہیں کہ صبح کا وقت ہی ہو آپ کی فراغت کا وقت ہو اب باطمینان تمام آپ اس داغ کو دیکھیں اور تصور کریں کہ ہر مرتبہ بے پلک مارے زیادہ دیکھ سکیں یہاں تک کہ چند روز میں آپ پندرہ منٹ تک بے پلک جھپکائے اس داغ کو دیکھ سکیں گے اور چند دن کی مشق میں وہ سیاہ داغ آپ کو سفید نظر آنے لگے گا۔ اپنی مشق جاری رکھیے اور پلک مارنے کی مدت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ آپ جس سیاہ شے کو دیکھیں گے وہ آپ کو سفید نظر آئے گی۔ جب آپ اس درجہ پر پہنچیں گے تو سمجھ لیجیے کہ آپ نے مسمریزم کا پہلا مگر حقیقی باب ختم کر لیا۔

حصول مقصد حرف ب

حرف (ب) کا مختصر بیان ہے۔ یہ حرف حکمائے یونان کی تقسیم سے خاکی ہے اور

اہل ہند کی تقسیم سے بادی ہے۔ باد اور خاک دونوں میں عداوت ہے۔ اب متقدمین کے اختلاف میں زمین اور آسمان کا فرق ہے کس کو صحیح کہا جائے اور کس کو غلط۔ اختلاف معمولی نہیں بلکہ برعکس اختلاف ہے۔ حکمائے یونان کی تقسیم یہ ہے۔ آتشی، خاکی، بادی، آبی اور حکمائے ہند کی تقسیم یہ ہے۔ آتشی، بادی، آبی، خاکی، مثلاً ابجد، ا، ب، ج، د تقسیم حکمائے یونان یہ ہوئی۔ الف، آتشی، ب، خاکی، ج، بادی، د، آبی تقسیم حکمائے ہند یہ ہوئی۔ الف، آتشی، ب، بادی، ج، آبی، د، خاکی۔ چونکہ میں عملیات میں حکمائے عرب و یونان کا متبع ہوں۔ ہاں علم نجوم سے جواب اخذ کرنے میں حکمائے ہند کی پیروی کرتا ہوں اس لیے میرے نزدیک حرف (ب) خاکی ہے اس حرف کا تعلق حرل بطین (بھرنی) سے ہے۔ برج حمل سے متعلق ہے۔ موکل جبرائیل ہے۔ اس کا عمل یہ ہے۔ اجب یا جبرائیل بحق یا ہا (بحق یا ب) بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کو روزانہ چھ سو سولہ (616) مرتبہ پڑھنا شروع کرو۔ کسی وقت خاص کا تعین نہیں جو فرصت کا وقت رکھتا ہو اسی وقت کو مقرر کریں۔ ترقی، تبدیلی، افسران کی خوشی اور عزت و مرتبہ کے لیے یہ عمل اکسیر اعظم ہے۔ اگر آپ ان مقاصد میں سے کسی مقصد کے خواہاں ہیں یعنی ترقی چاہتے ہیں یا تبدیلی کی تمنا ہے یا کسی افسر کی رضامندی اور خوشی کی ضرورت ہے تو اس عمل کو پڑھیے۔ تجربہ ہے کہ اکیس دن سے زیادہ حصول مقصد میں نہیں لگتے کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ کچی پیاز، لہسن اور مولی کا پرہیز ہے۔ پڑھیے اور فائدہ حاصل کیجیے۔ خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مجاور و مسافر (دست غیب)

ایک مشہور عمل ہے میرے پاس جو قاعدہ تھا دو مرتبہ رسالہ میں درج کر چکا ہوں اور کئیا صحاب نے اس سے فائدہ پایا ہے اب میرے دوست جناب بڑے میاں نے امرتسر سے ایک عمل ارسال فرمایا تھا۔ آپ نے لکھا ہے کہ 1939ء میں مجھے یہ عمل ایک صاحب کمال نے ڈلہوزی پر بتایا تھا۔ مگر میں پورا نہ کر سکا ایک اور صاحب کا مجرب ہے۔ ناظرین روحانی عالم کے واسطے میں شائع کرتا ہوں اور اجازت عام ہے۔ پانچ روپے لے کر ایک پر لکھو جبرائیل۔ دوسرے پر میکائیل۔ تیسرے پر اسرافیل۔ چوتھے پر عزرائیل۔ پانچویں پر مالک رومائیل۔ ان پانچوں کو اس طرح پاک صاف زمین پر رکھو کہ چاروں گوشوں پر چاروں رکھ کر درمیان میں مالک رومائیل والا روپیہ رکھو یعنی یہ صورت ہو۔

میکائیل   جبرائیل

مالک

رومائیل

عزرائیل   اسرافیل

ان خوپوشی پر ایک مصلیٰ بچھادو اور دوسرا مصلیٰ اس کے برابر بچھا کر اس پر تم عمل کرو عمل کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو تین بجے غسل کرو اور کپڑے صاف پہنو اور علیحدہ والے مصلے پر بیٹھ کر تین سو گیارہ مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو۔ واذ قال ابراھیم رب ارنی سے تا عزیز حلیم تک (یہ آیت تیسرے پارہ میں دوسرے رکوع کے آخر میں ہے) ہر مرتبہ بسم اللہ

شریف پڑھنا ہوگی اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے۔ سات دن کے بعد مصلے کا وہ گوشہ اٹھاؤ جس طرف وہ روپیہ ہے جس پر جبرائیل لکھا ہے۔ اگر جبرائیل والا روپیہ مالک رومائیل کے پاس یعنی درمیاں میں چلا گیا ہے تو عمل کامل ہوگیا۔ اگر نہیں گیا ہے تو عمل جاری رکھو (پھر ٹانک دو یعنی مصلے کا کونہ الٹ دو) اب اکیس دن کے بعد دیکھو اگر جبرائیل والا روپیہ مالک رومائیل کے پاس چلا گیا ہے تو عمل ختم ہوا۔ اگر نہیں گیا تو عمل کی میعاد ختم ہوگئی۔ آپ سمجھ لیں کہ کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اب پھر شروع سے عمل کو پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگے۔ اب جو روپیہ اصلی مالک رومائیل کا ہے۔ اس کو استعمال کریں۔

حب جامع

تکسیر شفیع علم جفر کا ایک مجرب عمل حب ہے اہل علم اس کے پرتاثیر ہونے میں متفق ہیں اگر جائز جگہ پر کسی قانون سے اس عمل کو کیا جائے تو کامیابی میں شبہ نہیں رہتا۔ سب سے قبل خدا کا نام ایسا تلاش کرو جس کے حروف چار یا چھ یا آٹھ ہوں یعنی جفت حرف ہوں۔ تین،

پانچ، سات نہ ہوں اور کوشش کرو کہ خدا کا ایسا نام مل جائے کہ جس کا ہر اسم منصوب کے ہر اسم سے موافق ہو۔ مثلاً منصوب کے نام واحد ہے تو خدا کا نام ودود ہو سکتا ہے۔ اگر خدا کا ایسا نام نہ ملے جو مطلوب کے ہر اسم کے مطابق ہو تو پھر ایسا نام تلاش کرو جو طالب کے ہر اسم کے موافق ہو۔ اگر ایسا بھی نہیں ملتا تو پھر جفت نام لے لو۔ اب یہ راز معلوم کرو کہ اگر خدا کا نام مطلوب کے ہر اسم کے مطابق ہے تو پہلے نام مطلوب معہ والدہ کے بسط میں لکھوا دو درمیان میں اسم خدا اور آخر میں نام طالب معہ والدہ۔ اگر اسم خدا طالب کے ہر اسم کے موافق ہے تو پہلے نام طالب معہ والدہ درمیان میں اسم خدا آخر میں نام مطلوب معہ والدہ۔ ان تمام اسماء کو ایک سطر میں بسط کر کے لکھو اور نام حاصل کرو۔ جب نام نکل آئے تو پہلی اور آخری سطر کو درمیان کی تمام گردش علیحدہ کر لو۔ پہلی سطر پہلے دن شہد اور گھی میں جلاؤ۔ درمیانی گردش دوسرے دن اور آخری سطر تیسرے دن کاٹی ہوئی سطر کی بتی بنا لو۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکتا ہے تو ہر بتی پر تھوڑا کپڑا لپیٹ لو، اگر نہ ملے تو صرف سطر کی بتی بنا کر جلا دو۔ بتی کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو جب بتی جلنا شروع ہو اور خدا کا نام نو سو ننانوے مرتبہ پڑھو جو درمیان میں رکھا ہے اور تصور کرو کہ مطلوب سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ تین دن کا عمل ہے تو تین دن میں ہی مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ ایک مجرب عمل ہے۔ شہد اور گھی اس قدر لو کہ تم جب تک عمل ختم کرو جب تک بتی جلتی ہے۔ اگر تمہارا عمل ختم ہو گیا اور ابھی بتی باقی ہے تو جب تک بتی ختم نہ ہو جائے پر سود کھتے رہو اور مطلوب کا تصور کرتے رہو۔ بتی کا جل جانا شرط ہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں اور جمعرات، جمعہ تین دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک کرو کسی قسم کا پرہیز نہیں اور کوئی مہینہ مقرر نہیں ہے۔ عامل کا باطہارت ہونا بھی شرط ہے۔ حرام کے واسطے نہ کرو بحکم خدا اس عمل سے کامیاب ہو گے۔ عمل پڑھتے وقت صندل سرخ یا سفید کا بخور بھی

کرتے جاؤ۔

عمل برائے مطلوب

درخت انار یا انجیر یا ایسے درخت کی جس میں خوشبودار پھول آتے ہوں ایسی شاخ کاٹو جس کا اوپر والا حصہ نصف ہو کر دو شاخہ ہو گیا ہو۔ اب وقت بالا پر یہ دو نقش تحریر کرو۔

دوم ۷۸۶

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

اول ۷۸۶

١٨	١١	١٦
١٣	١٥	١٧
١٣	١٩	١٢

نقش اول کے نیچے نام طالب معہ والدہ تحریر کرو اور نقش دوم کے نیچے نام مطلوب معہ والدہ تحریر کرو۔ نقش اول کو ایک شاخ پر اور نقش دوم کو دوسری شاخ پر اس طرح باندھو کہ اگر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دیکھو تو طالب کا نقش دائیں طرف اور مطلوب کا نقش بائیں طرف

ہو۔ نقش زعفران سے پر کرو۔ اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا تو ہلدی کو باریک پیس کر اس سے لکھو۔ قلم لوہے کا نہ ہو۔ نقش سرخ رنگ کے ریشمیں دھاگے سے باندھو۔ اگر کسی جگہ سرخ ریشم نہ ملے تو سرخ رنگ کے سوت سے باندھو۔ اب اس شاخ کو کسی گملے میں مٹی ڈال کر مثل درخت کے بودو۔ دونوں شاخیں جس پر نقش ہیں وہ مٹی سے اوپر ہے۔ بعدازاں روزانہ ایک پیالہ پانی پر سورۃ قل ہواللہ شریف تین مرتبہ پڑھ کر اور پانی پر پھونک کر جڑ میں ڈال دیا کرو۔ پانی دن کے دو بجے ڈالا کرو تو بہتر ہے مجبوری کو جس وقت ممکن ہو ڈالیں مگر ناغہ نہ کریں۔ 21,13,7 یوم میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ مطلوب سے مراد معشوق نہیں۔ بلکہ کوئی عزیز ہو، افسر ہو، حاکم ہو۔ غرض یہ کہ ہر شے جس کی ضرورت ہے مطلوب ہو سکتا ہے۔ اگر مطلوب کی ماں کا نام نہ مل سکے تو صرف مطلوب کا نام ہی تحریر کرو۔

سورہ یٰسین شریف پڑھتے وقت جب ان چہار مقام پر آؤ تو انہیں تین تین بار کہو اور

اپنے مقصد کی دعا کرو خدا کے فضل سے اکیس یوم کی تعداد میں اپنے آپ کو کامیاب پاؤ گے۔ بعد از نماز فجر ایک بار اور بعد از عشاء سات بار سورہ یٰسین شریف پڑھنی ہے۔ کوئی خاص پرہیز نہیں البتہ شرعی ممنوعات کا خیال رکھا جائے۔

۱۔ انطعم

۲۔ من مرقدنا

۳۔ فی شغل

۴۔ سلام قولاً من رب الرحیم

مجربات

درخت سلطان الشجر جسے سرس یا شیریں پنجابی میں کہتے ہیں اس کے مغز (تخموں) کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ صبح نہار منہ ایک رتی ہمراہ مکھن مریض بواسیر کو کھلائیں تین دن متواتر استعمال ہے۔ فائدہ ایک ہفتہ یوں ہی استعمال کر چھوڑ دیتا کہ مرض کا بالکل خاتمہ ہو جائے۔ بیگن سرخ مرچ کھٹائی کا پرہیز لازمی ہے۔ (جناب سیف الدین صاحب لاہور)

دولت و تسخیر

اچھی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے مالک دولت کا ہو اور ہر شخص کو تسخیر کر سکتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲

١٦	١٩	٢٦	١٣
٥٥ ٥ ٥٥	١٣	١٥	٢٠

مجرب برائے درد گردہ

اکسیر ہے دورہ کے وقت یا جب اثر محسوس ہو استعمال کر لیا جائے انشاء اللہ فوراً سکون ہوگا۔ داڑھی بھنہ دس تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر ملا نمک و شکر پی لیں۔ یا حقہ میں رکھ کر دم کھینچیں (کثرت سے) دورہ کے وقت ہر گھنٹہ بعد اور ویسے صبح و شام گردہ کی پتھری نکالنے میں عجیب الاثر ہے۔

عمل تسخیر و حب حرف ظ

حروف تہجی کا سلسلہ میں نے الف سے شروع کر کے جیم پر ختم کر دیا اور فروری سے دیگر اثرات شروع کر دیے مگر حرف (ظا) درمیان میں غلطی سے رہ گیا تھا بعض اصحاب اس سلسلہ کو نقل کر رہے ہیں۔ لہذا یہ بیان نامکمل رہتا اس لیے درج کرتا ہوں۔ حرف (ظا) ابجد کا ستائیسواں جو نسبت اور منزل موخر (ریوتی) سے متعلق ہے اور خاصہ ہوا کا ہے عدد لفظی 900 ملفوظی 901 عددی 991 میزان 2792 مثلث یہ ہے۔

۹۳۴	۹۲۶	۹۳۲
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۰	۹۳۵	۹۲۷

عاملین کاملین کا تجربہ ہے کہ یہ حرف تسخیر خاص و عام کے واسطے اکسیر مثلث ہے اور نہایت سریع الاثر ہے اپنے اپنے تجربہ کے مطابق عاملین نے مختلف ترکیبوں سے اس حرف سے کام لیا ہے۔ سب سے آسان مگر اثر میں کامل ترکیب یہ ہے کہ ایک تصویر مطلوب کی تصور سے بنائے اگر مطلوب مرد ہے تو مرد کی اور عورت ہے تو عورت کی ہمشکل تصویر کا ہونا ضرور نہیں تاہم اگر ہمشکل ہو اس کی تو بہت ہی خوب ہے اس تصویر کے سر پر پانچ حرف لکھیے اس طرح ظ، ظ، ظ، ظ، ظ اس طرح پانچ پیشانی پر پانچ سینہ پر، پانچ شکم پر پانچ پانچ دونوں ٹانگوں اور پانچ پانچ دونوں ہاتھوں پر، جملہ آٹھ جگہ پر چالیس حرف لکھے جائیں گے۔ برج ذوجسدین میں ہو اور بروج ماہ بھی ہو۔ برج ذوجسدین چار ماہ، جوزا، سنبلہ، قوس، حوت، ہر ماہ

رسالہ میں جنتری والے صفحہ کے آخری خانہ میں حالت قمر لکھی جاتی ہیں وہاں سے قمر کا حال دیکھ لیا کریں۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو ایک پیالہ میں پاک صاف پانی بھر کر (پیالہ خواہ مٹی کا ہو یا چینی کا) اس تصویر کو اس میں غرق کر دو اور گھر کے کسی گوشہ تاریک میں رکھ دو۔ بحکم خدا تین روز میں مطلوب کے دل میں خاص اثر ہوگا۔ یہ حب کا خاص چٹکلہ ہے کوئی پرہیز یا اس میں نہیں ہے۔ یونانی قمری حالت کے لیے آپ خالد روحانی جنتری اور ہندی قمری حالت کے لیے خالد ہندی جنتری دیکھ سکتے ہیں۔

عمل فریفتہ، ٹکڑا دل

یہ ایک کلیہ ہے کہ کثرت ہر شے کی قدر کم کر دیتی ہے کوئی شے خواہ کتنی ہی مفید ہو۔ مگر کثرت سے دنیا قدر نہیں کرتی، ہمارے شریفوں کی ایک مثل ہے کہ گھر کی مرغی دال ہوتی ہے۔ دوسرا دنیا مردہ پرست ہے۔ مرنے کے بعد وہ قدر کرتی ہے جن کو زندگی میں کسی نے کسی قابل نہ سمجھا مرنے کے بعد ان کو سرتاج بنایا میں ہر ماہ رسالہ میں عمل لکھتا ہوں۔ خود میرے عملیات

اب مٹی کے بھاؤ ہیں۔ دوسرا ابھی بقیہ حیات ہوں اس لیے کوئی منزلت نہیں۔ لیکن جہاں کسی عمل کے ساتھ لکھ دیا کہ ایک پرانی بیاض کا عمل ہے یا کسی بزرگ کا نام لکھ دیا اسے دنیا نے سر آنکھوں پر رکھ لیا یا کسی صاحب نے کوئی عمل لکھ دیا بس دنیا نے اسے سب کچھ سمجھ لیا۔ بہر حال میں جانتا ہوں کہ مرنے کے بعد میری قدر ہوگی۔ میں ایک خاص عمل تحریر کرتا ہوں یہ میرے دل کا ٹکڑا ہے اور بے کسی بخل کے لکھتا ہوں۔ نفع اور نقصان اثر اور بے اثری کامیابی اور ناکامی تو قدرت کے زبردست اختیار میں ہے مگر آپ اس پاک اور مجرب عمل سے یقیناً فائدہ پائیں گے۔ میں نے حتی الوسع واضح ترکیب لکھ دی ہے اپنی طرف سے سوالات پیدا نہ کریں 6 مارچ 1946ء روز چہار شنبہ کو بعد نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں۔ (آج یہ عمل کرنے والے یہ بات ضرور دیکھ لیں کہ 6 مارچ 1946 کو کیا کوا کبی صورت حال تھی کیوں کہ یہ ایک موثر عامل ہے) جس کی صبح کو جمعرات ہوگی، باوضو قبلہ رخ ہو کر نو سو نناوے مرتبہ اس آیت پاک کو پڑھیں۔ تعداد کا خاص لحاظ رکھیں اگر ایک عدد کی بیشی ہوئی تو عمل کا اثر کم ہوگا اور شاید بالکل نہ ہو۔ آیت پاک یہ ہے نصر من اللہ و فتح قریب (یہ آیت پاک دوسرے پارہ میں ہے) اول آخر نو نو مرتبہ درود شریف کا ختم اپنے اس مقصد کی دعا کریں جس کے واسطے آپ عمل کر رہے ہیں اس طرح روزانہ بعد نماز عشاء پڑھا کریں۔ بعد عشاء سے مراد تمام رات ہے سونے سے پہلے دعا کریں عمل پڑھنے سے قبل نہ سوئیں یہ اختیار ہے کہ آٹھ بجے، دس بجے، بارہ بجے، دو بجے کسی وقت پڑھیں مگر سونے سے قبل سات دن سے اکیس یوم تک اس درمیان میں ظاہر ہو تو کامیابی ہوگی اکیس یوم اس عمل کی اجازت ہے اس کے بعد ختم کر دیں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ جس پر آپ کا دھیان پڑا اس پر فریفتہ ہوں۔ خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھو۔ اگر اتفاق سے کام اکیس یوم تک نہ ہو تو عمل ترک کر دیں اور امید رکھیں کہ اگلی دفعہ

کامیابی ہوگی۔

رزق ہی رزق حرف غ

دسمبر 1949ء کے رسالہ میں حرف ظا کا بیان کر چکا ہوں، ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف غین (غ) کا بیان ہے، حرف غین ابجد کا اٹھائیسواں اور آخری حرف ہے، منزل رشا یعنی اترا بھادر پد کے متعلق ہے، عدد ورقی ایک ہزار ملفوظی 1060 اور عددی عربی ایک سو گیارہ ہیں، میزان 2171 ہوئی۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۷	۷۱۹	۷۲۵
۷۲۱	۷۲۳	۷۲۶
۷۲۳	۷۲۸	۷۲۰

عاملین باصفا کا تجربہ ہے کہ حرف غین میں دست غیب ہے اور اکثر اصحاب نے اس

سے فائدہ حاصل کیا ہے، ترکیب یہ ہے کہ ایک پاؤ موم خالص کی تختی مربع بناؤ، اس قدر بڑی کہ جس پر مثلث آجائے، اس تختی کے ایک طرف یہ مثلث لکھ کر اس کے گرد اگرد یہ حروف لکھو۔ ھ، د، ب، ز، ط، و، ج، ا، ح اور اس کی پشت پر چالیس حرف غین لکھو اس طرح، غ، غ، غ بس اسی طرح چالیس لکھو، اب اس تختی کو ایک کوری مٹی کی ہانڈی میں (یا ہانڈی کی طرح کوئی برتن ہو مگر مٹی کا ہو اور نیا ہو) میں رکھ کر پانی سے لبالب بھر دو اور اس ہانڈی کو مضبوط رسی سے باندھ کر کسی جگہ محفوظ لٹکا دو، اب تم اس ہانڈی کے نیچے اس طرح بیٹھو کہ یہ ہانڈی تمہارے سر پر رہے، باوضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھو اور 2171 مرتبہ اسم اعظم یا رزاق پڑھو، اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ازاں 2171 مرتبہ اسم اعظم یا وھاب پڑھو، اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف (جو یاد ہو) اکیس روز روزانہ یہ عمل کرتے رہو کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں مگر ہانڈی کو دیکھ لیا کرو جس قدر پانی خشک ہو چکا ہو اور ڈال دیا کرو، غرض یہ ہے کہ پانی ہر وقت لبالب رہے کم نہ ہونے پائے، انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے بعد چاروں طرف سے آمدنی ہونا شروع ہو گی، اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا، اکیس دن روزانہ کرو، کوئی وقت خاص معین نہیں جو فرصت کا وقت ہو معین کر لو لیکن پابندی کرو، کہ جو وقت اول روز مقرر کیا ہے آخر تک وہی وقت رہے اکیس دن کے بعد صرف آٹھویں دن جمعہ کے دن یہ عمل پڑھا کرو، اور ہمیشہ پڑھتے رہو، اگر کبھی اتفاق سے ناغہ ہو جائے تو دوسرے جمعہ کو دوگنی تعداد کر کے پڑھو مگر پانی کم نہ ہونے دو یہی اس عمل میں خاص بات ہے، اگر ضرورت ہو تو ہانڈی بدل سکتے ہو، رسی بدل سکتے ہو، جگہ بدل سکتے ہو، جب تم تین جمعہ متواتر عمل نہ پڑھو گے تو اثر ختم ہو جائے گا۔ پھر از سر نو شروع کرنا ہو گا، اس عمل کو کرو، بحکم خدا اس کا نفع ضرور پاؤ گے بعد ختم روزانہ دعا کیا کرو، کہ الٰہی غیب سے رزق اور دولت عطا فرما، اس اسم اعظم کے صدقہ

میں اور حرف غین کے طفیل ہیں۔

دست غیب

نوچندی جمعرات کو بعد نماز فجر اسم اعظم یا باسط ساڑھے پانچ ہزار مرتبہ اس ترکیب سے پڑھا جائے کہ ہر سو پر ایک مرتبہ اس عزیمت کا اضافہ ہو، یا باسط ابسط علی رزقا بسطا واسعا بعد پڑھ چکنے کے نقش 25 مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا کنویں میں ڈال دیا جائے، متواتر اکتالیس روز بعد میں صرف عزیمت مذکوری 72 مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے، اس سے دست غیب حاصل ہوتا ہے۔

۷۸٦

۱۲۱	۳۵	۱۹	۳۰	۱۱
۳۳	۲۷	۱۱	۱۲	۲
۳۵۵	ہہ	ع ب	یافتاح	۹۸۷

۱۱۳۳	۱۴	۱۵	۶۷	بارزاق
باوھاب	یہ خانہ ہر روز خالی رہے صرف آخری روز ہی بھرا جائے، یعنی ۱۴، ۱۵، ۶۷ کے ہندسے اکتالیسویں روز لکھے جائیں۔ جناب حاجی سیری صاحب			۱۱

شیخ سدو

جاہلوں میں اور اسلام سے بیگانہ عورتوں میں اس کی پرستش ہوتی ہے۔ سنا ہے کہ امروہہ ضلع مراد آباد یوپی میں ایک غیر شرع آدمی تھا۔ جس کے پاس کوئی سفلی عمل تھا اور کوئی شیطان اس کے قبضہ میں تھا۔ ہندوؤں نے اسے مہاتما اور فقیر سمجھا اور یہ کفر کی بلا جاہل مسلمانوں میں بھی اثر کر گئی۔ شیخ سدو کے نام کی کڑھائی چڑھائی جاتی ہے اور گلگلے پکائے

جاتے ہیں۔ اس کے نام کا بکرا بھی ذبح کیا جاتا ہے ان گلگلوں کا کھانا اور اس بکرے کا گوشت کھانا بھی مسلمان پر قطعی حرام ہے اور یہ سب اعتقاد کفر کے ہیں۔ بعض عورتوں پر میاں آتے ہیں۔ وہ کھیلتی ہیں اور عورتیں اس کے آس پاس جمع ہوتی ہیں اور سوالات کرتی ہیں۔ یہ سب باتیں اسلام کے خلاف ہیں ایسی مکار عورتوں پر اگر جوتی پکڑی جائے تو آپ دیکھیں گے کہ میاں فوراً چل دیں گے۔ عورتوں میں اس کا کام بیٹھک ہے۔ میرے شناساؤں میں ایک عورت پر میاں آئے۔ ایک شخص نے پاخانہ منگایا اور کہا کہ زبردستی اس کے منہ میں پاخانہ ٹھونسو۔ وہ مسلمان تھی۔ پاخانہ کھلانا مقصود نہ تھا مگر دو تین آدمیوں نے پکڑ لیا اور کہا کہ زبردستی اس کے منہ میں پاخانہ ٹھونسو آخر اس نے توبہ کی اور کہہ دیا کہ میرا مکر تھا۔ جن پر میاں آتے ہیں عورتوں میں ان کی عزت ہوتی ہے۔ ان کو بھی مزا آتا ہے۔ جب یہاں کسی پر آئیں تو بال پکڑ کر جوتے مارو۔ پھر دیکھو کہ میاں کہاں جاتے ہیں۔ یہ سب کفر کے عقائد ہیں۔ مسلمانوں کو اس سے پرہیز چاہیے۔ شیخ سدو کی کڑہائی کے گلگلے اور اس کے نام پر ذبح کیا ہوا بکرا قطعی حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس قسم کے عقائد سے بچائے۔ یہ شیطانی راستے ہیں۔ جس عورت پر میاں آتے ہوں اس کو اعلان کر دیجیے کہ اب کی مرتبہ اگر میاں آئیں تو پچاس جوتے لگائے جائیں گے اور زبردستی پاخانہ کھلایا جائے گا۔ بس پھر میاں نہ آئیں گے اور لطف یہ ہے کہ سڑی اور گندی عورتوں پر میاں آتے ہیں۔ شرفاء امراء کے یہاں میاں نہیں آتے۔ یہ سب گنواروں کے افعال ہیں اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ (شفق)

دست غیب

عروج ماہ میں اتوار کے روز تانبے کا چوکھ چراغ بنوا کر نقش ذیل کھدوالے اور اسی نقش کو کاغذ پر لکھ کر چار فتیلے بنالے۔ روئی میں لپیٹ کر چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر چاروں رخ جلادے۔ نماز مغرب سے پہلے غسل کر کے پاک اور معطر کپڑے پہنے۔ ایک الگ اور پاکیزہ مکان کو اگربتی وغیرہ خوشبویات سے معطر کر کے نماز مغرب ادا کرے اور بغیر بات کیے یہ عزیمت تیرہ سو چھپن (1356) مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح اکیس روز تک متواتر کرے۔ آخری یوم ایک آدمی آ کر اناروے گا۔ وہ لے کر کھالے۔ عمل ختم ہوا پھر ہر روز یہ عزیمت ایک مرتبہ وقت مغرب پڑھ لیا کرے اور جب ضرورت ہو تو ایک پرچہ پر مطلوبہ رقم لکھ کر داہنے گھٹنے کے نیچے دبا کر یہی عزیمت تین بار پڑھ کر دستک دے۔ مقصد پورا ہوگا۔ فتیلوں کے واسطے چار نقش روزانہ لکھنے ہوں گے اور عامل کی طرف سے آگ لگائی ہوگی چراغ تیل سے ہر وقت بھرا رہنا چاہیے۔ پرہیز شرعی ممنوعات اور مکروہات کے سوا کچھ بھی نہیں پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

عزمت واقسمت علیکم یاالمطائیل سلط علی آمدنی از دست غیب بحق یا غشنوائیل و بحق یا غنی یا شھید یا ظھور نور یا ودود انقضی حاجتی انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون 1356 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے حصار ضرور کرلیا کریں۔ وہ یہ ہے شل شل یے شل وشنی شل ہانی شلام

نقش یہ ہے۔

یاغنی		یاشہید
٣٣٩	٣٥٦	٣٥١
٣٥٣	٣٥٢	٣٥٠
٣٥٣	٣٣٨	٣٥٥
یاودود		یاظہورنور

(جناب حاجی سیری صاحب)

عمل ہمزاد سفلی

قبلہ ڈاکٹر صاحب تسلیم، بہتر ہوتا کہ آپ اس عمل کو ہاتھ نہ لگاتے کیوں کہ سفلی ہے اور اس سے انسان میں جو کیا جائے پھر اس کو چھوڑ نا محال ہے۔ میں اس کا عرصہ تک عامل رہا۔ مگر اب تائب ہوں۔ عمل یہ ہے۔

جل کی جوگن پتال کی نار۔ اڑا بھگا لا سات طرح کی نار جھٹ پٹ
پڑھ کے ماروں خاک۔ سخت سے سخت دل مطلوب موم ہو کر ہاتوں پڑے اور
ہووے ساتھ جب تک نہ دیکھے میرا مکھ نہ گلے بھکھ نہ سووے سکھ۔ سونی
کو جگا لیا بیٹھی کو اٹھا لیا۔ کھڑی کو دوڑا لیا۔ آوے تو آوے نہ آوے تو چٹ
ہیر تیال کی وجہ کلیجے کھا کلیجہ پھوٹ پھاٹ مر جاوے۔ جل ہیر تیال تیری
داچا بھر سے داچا چھوڑ کو اچا کریں۔ تو نو نا چماری کے کنامیں پڑھیں۔

ترکیب زکوۃ۔

پہلی بار جب بھی کرو تو چندے شکل یا تو چندے سینچر کو شہر کے باہر چیل کے درخت
کے نیچے جس کے پاس پانی کنواں ہو۔ خواہ پانی ہو یا نہ ہو۔ صبح کو یا اسی شام کو عمل سے پہلے
بھنگن کی جھاڑو اور ٹوکری چوری سے اٹھا لو۔ مانگ کر یا قیمتاً نہ خریدو۔ اس کو اس درخت کے
نیچے جلاؤ اور خود برہنہ ہو کر اول گرد آیت الکرسی شریف کا حصار کرو سو تسمیہ اول آخر پانچ پانچ
مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ بعد میں مذکور عمل کم از کم 101 مرتبہ پڑھو زیادہ کتنا بھی ہو جائے
یعنی جب تک راکھ بالکل سرد نہ ہو جائے آپ پھر 101 مرتبہ کے بعد بلا تعداد پڑھتے رہو اگر
پڑھنے کے درمیان موکل بصورت عورت حاضر ہو کر دریافت کرے تو جب تک 101 مرتبہ
تعداد ختم نہ کر لو مت بولو بعد ختم عمل اسکو کہو کہ اس خاک کو حب و تسخیر کے لیے اکسیر کر دو۔
تحکمانہ لہجے میں نہ کہ عاجزی سے جب وہ اجازت دیوے کہ ہاں لے جاؤ۔ بس وہ اکسیر
ہے۔ اس کو محفوظ کرو۔ جس قدر احتیاط سے کام لے سکو لے لو۔ اب آپ حب کے بادشاہ
ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ یہ خاک اگر ذرا سی کسی کو کسی جگہ خواہ کپڑے پر یا جسم پر لگا دی وہ عمر بھر تا
زندگی تمہارا ہے۔ وہ آپ کا ہمزاد آپ اس کے ہمزاد۔ (حکیم سید عباس علی صاحب)

سورۂ یسین عمل نور

شہرت کبھی حقیقت نہیں ہوتی۔ لیکن دنیا شہرت پر جان دیتی ہے۔ شہرت اور شے ہے اور حقیقت اور شے۔ یسین شریف باموکل کی عوام میں شہرت ہے۔ یسین شریف خود ہی سراپا نور ہے۔ باموکل میں کوئی خاص اثر نہیں اور اگر ہو بھی تو اس قدر طویل عمل ہے کہ عام انسان اس کو کر ہی نہیں سکتے۔ ایک محترم بزرگ نے مجھے سورۃ یسین شریف باموکل کی درخواست کی ہے۔ اگر میں اسے رسالہ میں نقل کروں تو کم سے کم چار صفحہ پر معہ ترکیب آئے گی۔ پھر میرے پاس عربی خط لکھنے والے کاتب نہیں ہیں اس لیے میں ایک خاص ترکیب اس سے قبل بھی درج کر چکا ہوں اور اب پھر درج کرتا ہوں یہ باموکل سے زیادہ موثر اور مفید ہے۔

اس کا بہت مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔ واضح ہو کہ جو نون درمیان میں یا اول میں آتا ہے وہ پورا نہیں لکھا جاتا۔ یسین جو آخر میں آتا ہے وہ پورا لکھا جاتا ہے۔ مثلاً انا اور تعملون میں یسین شریف میں جس قدر ایسے نون ہیں جو کامل لکھے جاتے ہیں ان ہی سے غرض ہے اور وہ ہی نون عمل میں داخل ہیں دن رات میں جو وقت فرصت اور اطمینان کا ہو وہ مقرر کرو اور باوضو بصدق تمام قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ یسین شریف معہ بسم اللہ شریف پڑھو اور جو نون کامل آئے اس پر ٹھہر جاؤ اور دس مرتبہ پڑھو یا اللہ۔ اس طرح جس قدر نون کامل ملیں سب پر ٹھہر کر دس مرتبہ یا اللہ پڑھ کر پھر آگے پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمن کا نون بھی شامل کرو۔ اسی طرح روزانہ تین مرتبہ پڑھو۔ آپ صرف اکیس دن اس عمل کو کریں جو مقصد آپ کا ہو گا بحکم خدا اس

کے پورا ہونے میں تو کلام ہی نہیں۔ علاوہ اس مقصد کے پورا ہونے کے آپ کو از سرتا پا نور حقیقت احاطہ کرے گا۔ نہ صرف آپ کا قلب نورانی ہوگا بلکہ جسم کے ہر حصہ سے نور کی شعاعیں پھیلنے لگیں گی۔ ہر شخص پر آپ کا وقار قائم ہوگا۔ اس کے عامل کی ہیبت بادشاہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ آپ اکیس یوم پڑھیے بعد ازاں آپ کا اپنا دل ہی نہ چاہے گا کہ اسے نہ پڑھوں۔ اس قدر شوق غالب ہوگا کہ آپ زندگی بھر اس کو نہ چھوڑیں گے اور ایسا لطف آئے گا کہ دنیا کا اور کوئی مزہ اسے چھڑا نہیں سکتا۔ اگر اکیس یوم تک کوئی خاص بات معلوم نہ ہو تو پھر ترک کر دیں اور سمجھ لیں کہ کوئی غلطی اس میں ہوئی تین دن کے بعد پھر شروع کریں۔

طلسم حب

عروج ماہ میں شروع کریں ترکیب یہ ہے ان کو باوضو کالی سیاہی سے سات پرچہ کاغذ پر نیک ساعت میں لکھے ایک وقت میں سات لکھیے اور روزانہ ایک ایک سات دن تک جلائے فتیلہ بنا کر اور خدانہ کرے اگر کام نہ ہو تو سات دن اور جلائیں پھر بھی نہ ہو تو سات دن

اور جلائیں خدا نے چاہا تو 21 دن میں کام ہو جائے گا اگر سات دن میں کام ہو جائے تو پھر نہ جلائیں ایک کورا چراغ لائیں اور نئی روئی کی بتی بنا کر مچھلی کے تیل سے روشن کریں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو اور دیے کا رخ بھی خاص مطلوب کی طرف ہو۔ جلانے والا تھوڑی شکر اپنے منہ میں رکھے اور اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ میرا مطلوب میرے سامنے کھڑا عاجزی کرتا ہے طلسم دن کو نیک ساعت میں لکھے اور رات کو سب کاموں سے فارغ ہو کر جلائے۔ بتی اتنی ہو کہ کم سے کم دو گھنٹے چلے اور ایسے وقت میں جلانے بیٹھے کہ بتی بارہ بجے کے اندر جل جائے۔ جلاتے وقت کسی سے بات نہ کرے اور جگہ جلانے کی صاف ہو اور دیا اس جگہ سے نہ اٹھائیں وہیں کسی ڈھکنے سے ڈھانک دیں اور گل بتی کا جمع کر کے پانی میں اکیس دن کے بعد ڈال دیں۔ تیل چراغ میں اتنا ڈالو کہ اکیس دن تک ہو سکے اس تیل کو خانگی ضرورت میں خرچ نہ کریں۔ طلسم باوضو لکھیں۔ لکھنے کے پہلے یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک لیں۔ طلسم یہ ہے۔

شب اول ا ا ا ا ے ا ا ا ا ط ے ۸ ا ا ا ا ا ا ا ا ا

شب دوم ا ا ا ا ا ا ا ط ا ا ۹ ا ا ے ا ا ا ا ا ے ط ۹ ۸ ا ا ا

شب سوم ع ا ا ط ا ے ا ا ا ط ا ط ا ا ا ا ط ۹ ا ا ا ط

شب چہارم ٦ ا ط ا ا ط ا ا ا ط ا ۲ ط ے ا

شب پنجم ا ا ۹ ا ا ا ل ا ا ط ۳ و

شب ششم ا ط ا ا ا ا ا ا ا ط ل ط ا ا ا ط ا ا ا ا

شب ہفتم ا ا ع و لا ا ا ہ ص ل ۹ د ا ا د د ۵۳

ہر فتیلے کے نیچے فلاں بنت فلاں حب فلاں بن فلاں لکھے۔

سوتے میں دانت چبانا

جولڑکا یا لڑکی سوتے میں دانت چباتا ہوتو اس کولکھ کرلڑ کے کے گلے میں ڈالیں۔
خدانے چاہاتو یہ عارضہ دفعہ ہوجائے گا۔کالی سیاہی سے لکھے۔ طلسم یہ ہے۔
۵۵ بیت ملحح ملحح ملحح ملحح ملحح ملحح ملحح ملحح صم بکم
عمی فھم لا یر جعون۔

بستر پر پیشاب

جس شخص کو عادت سوتے میں بستر پر پیشاب کرنے کی ہوتو اس طلسم کو باوضو دو عدد
لکھ کرایک گلے میں باندھیں اور ایک چارپائی میں باندھیں یہ عادت چھوٹ جائے گی۔طلسم
یہ ہے۔

معہو ام امی لا لا ہ ہ لا لا لا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او

(منشی قمرالدین صاحب رائے پور)

عمل زرگری و تسخیر حرف "ذ"

اکتوبر 1945ء کے رسالہ میں عدم گنجائش کی وجہ سے حروف تہجی کا بیان ترک کر دینا پڑا۔ ستمبر 1945ء کے رسالہ میں حروف تہجی کا بیان کیا تھا۔ ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف ذال (ذ) کا بیان ہے۔ ابجدی شمار سے حروف ذال پچیسواں حروف ہے۔ حرف ذال کا تعلق منزل اضیہ (اخیہ) سے ہے (ست پکھا) اور ترتیب عنصری کے لحاظ سے خاصہ آتش کا ہے۔ عدد رقمی 700 ملفوظی 731 عدد عربی (سبعہ مائۃ) 584 میزان 2015۔ اس کا مثلث یہ ہے

٦٧٥	٦٦٧	٦٧٣
٦٦٩	٦٧٢	٦٧٤

۶۷۱	۶۷۶	۶۶۸

حکمائے مشارقہ اور علمائے مغاربہ کا اس پر اتفاق ہے کہ حرف ذال از سرتا پا کمال محبت ہے۔ اس کا ہر جز لبریز الفت ومودت ہے چند سال قبل مجھے اس حرف کا تجربہ نہ تھا۔ لیکن جب محققین کی رائے اس حرف کے بارے میں مطالعہ کرتا تھا تو دل میں ہوک اٹھتی تھی کہ ضرور اس سے کام لیا جائے آخر بعض عمومی اور وقتی ضرورت میں اس سے کام لیا گیا تو با اثر ضرور پایا جس سے یہ نتیجہ بآسانی نکال لیا گیا کہ اگر باقاعدہ اس سے کام لیا جائے تو اثر میں کامل ہوگا۔ صاحب مفتاح الجفر نے جو قاعدہ اس کا لکھا ہے وہ میں مدت ہوئی بیان کر چکا تھا۔ چونکہ صاحب مفتاح الجفر کے قاعدہ میں قدرے طوالت تھی۔ اس لیے میں آسان طریق پر تجربہ کرتا رہا۔ دیگر عاملین نے بھی اس کے قواعد لکھے ہیں جو مشکل ہیں۔ مگر جب آسان میں اثر ہے تو باقاعدہ اور مشکل میں تو اثر زیادہ ہونا یقینی ہے۔ لہذا میں آسان ہی ترکیب لکھتا ہوں آسان سے مراد یہ ہے کہ جس جگہ جنگ زرگری ہو یعنی ظاہری لڑائی اور دل میں پیار جیسے میاں بیوی میں یا والدین، یا بھائی بہن میں شکر رنجی۔ یہ عمل اس جگہ کام دیتا ہے۔ جہاں دلی عداوتیں ہوں ور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوں۔ وہاں ترکیب دوسری ہے۔ آسان ترکیب یہ ہے کہ ہر دو کے نام معہ والدہ کے اعداد حاصل کریں اور اس میں 2051 کا اضافہ کر کے مثلث میں پر کریں اس چال سے جو چال اوپر لکھی ہوئی ہے اور اس آتش کے گرد اگر سورہ قل شریف لکھیں اب اس نقش کو الٹا کر کے اپنے سامنے دیکھیں (لکھی ہوئی طرف نیچے اور سادہ طرف اوپر کریں) اور ایک سو ایک مرتبہ اسم اعظم یا ودود پڑھ کر اس نقش پر دم کریں۔

تحریری جواب استخارہ سے

اپریل کے رسالہ میں ایک صاحب کے سوال کے جواب میں لکھا تھا کہ کوئی استخارہ ایسا نہیں ہے جس سے جواب تحریر میں حاصل ہو سکے اور میں اب تک بھی اس کا قائل نہیں ہوں۔ لیکن جناب سراج الدین صاحب امرتسر نے ذیل کا قاعدہ ارسال فرمایا ہے اور فرماتے ہیں کہ جواب تحریر میں مل جاتا ہے۔ ناظرین کرام تجربہ کریں۔ ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ اس میں پہلی شرط تو یہ ہے کہ بسم اللہ شریف نہ پڑھنا چاہیے دوسری شرط یہ ہے کہ تین روز تک جھوٹ نہ بولے۔ ہر روز بعد عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ نیت یوں کرے۔ دو رکعت نماز استخارہ واسطے فلاں کام کے منہ طرف قبلہ کے دو رکعت پڑھ کر اسی جگہ سو رہے۔ قلم دوات کاغذ پاس رکھے صبح کو جواب لکھا ہوا ملے گا۔ نیت باندھ کر اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے اور گیارہ مرتبہ الحمد شریف رکوع میں پڑھے۔ (سبحان اللہ نہ کہے) اب رکوع سے سر اٹھائے تو صرف اللہ اکبر کہے (سمع اللہ لمن حمدہ نہ پڑھے) پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں الحمد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ایک رکعت ہوئی۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو اور صرف الحمد شریف اکیس مرتبہ پڑھے (سبحان اللہ نہ پڑھے) پھر رکوع میں اکیس بار پھر دونوں سجدوں میں اکیس اکیس بار۔ جب قعدہ میں بیٹھے تو اکیس مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر سلام پھیر دے اور جو مدعا ہو اس کی دعا کرو اور وہیں سو جائے۔

بدھ، جمعرات، جمعہ تین دن یہ عمل کرے۔ سنیچر کی صبح کو جواب لکھا ہوا ملے گا۔ اس تین دن میں گوشت وغیرہ نہ کھائے۔ جھوٹ اور گناہ سے بچے۔

عداوت

جس طرح سعد ساعتوں میں عمل حب و تسخیر و ترقی پر اثر ہوتا ہے اس طرح نحس ساعتوں میں عمل بغض و تفریق زیادہ کارآمد ہوتا ہے۔ اثر عمل اور ساعات کا تعلق عملیات سے بہت گہرا ہوتا ہے۔ 21 جولائی 1945ء روز شنبہ (سنیچر) کو ایک ساعت بغض و عداوت کے واسطے اکسیر ہے۔ مریخ وبال میں ہے اور قمر بھی نحوست میں گرفتار ہے اور یوم زحل ہے۔ یہ صورت سیدگا کی عمل بغض و عداوت کے واسطے بہت خوب ہے۔ جو صاحب اس وقت بغض و عداوت کا کوئی عمل کریں گے بحکم خدا کامیاب ہوں گے۔ مگر اس عمل کو ایسے ہی موقع پر کریں۔ جہاں شریعت اور انصاف اور قانون اجازت دیتا ہو۔ اگر ناحق کسی کو تکلیف دیں گے تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ اگر دشمنوں میں باہمی خلاف شرع میل ملاپ ہے واقعی آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو ان دونوں میں باہمی بغض و عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اول ہر دو کے نام معہ والدہ کے لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور کوئلے انگیٹھی میں دہکا کر اپنے پاس رکھیں۔ اگر نیم کی لکڑی مل سکے یا کوئلہ نیم کا فراہم کر سکیں تو بہت خوب ہے۔ اگر نیم کی لکڑی ہو تو بجائے کوئلہ دہکانے کے لکڑی جلا کر ہی کام لے سکتے ہیں۔ اور اکیس عدد مرچ سیاہ لیں۔ اب 21 جولائی سنیچر کے دن جدید ٹائم سے ایک بجکر 30 منٹ پر عمل اس طرح شروع کریں کہ ایک مرچ پر نو مرتبہ اس عمل کو پڑھیں اور آگ میں یا کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ یا مفرق فرق بین فلاں بن فلانہ و بین فلاں بن فلانۃ کما فرقت بین المشرق والمغرب بحق والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامہ۔ ہر مرچ پر نو مرتبہ

پڑھتے جایئے اور آگ میں ڈالتے جایئے یہاں تک کہ اکیس مرچیں ختم کر دیں۔ اب روزانہ دن کے ایک بجکر 30 منٹ پر اس عمل کو اسی طرح کرتے رہیں بحکم خدا نو دن میں دونوں میں تفرقہ ہو جائے گا۔ اگر والدہ کا نام نہ مل سکے تو صرف ان ہر دو کے نام لیں۔ عمل پڑھنے کی جگہ تنہا ہو کوئی دوسرا وہاں نہ ہو۔ منہ مغرب کی طرف ہو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کے نام معہ والدہ کے لیں۔ اگر نو دن کے درمیان میں ہی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل ختم کر دو۔

ادائے قرض

نماز صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ آیت پاک فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم پڑھا کریں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف یہ عمل ادائے قرض کے واسطے بیحد مجرب ہے۔ میں نے کئی مرتبہ اس کی آزمائش کی ہے۔ (از جناب قاضی محمد زبیر صاحب)

عمل مفارقت

یہ عمل معتبر کتابوں میں لکھا دیکھا گیا ہے۔ اس کے عدد ہر طرف سے اٹھارہ ہوتے ہیں اس کے پر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس قدر عدد ہوں ان میں سے چودہ عدد قانون کے خارج کریں اور خارج قسمت کو خانہ نمبر اول سے حسب قاعدہ نقوش پر کریں۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو 8 میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر دو بچیں تو خانہ نمبر پانچ میں۔ اگر تین باقی رہیں تو خانہ نمبر تین میں ایک کا اضافہ کریں نقش یہ ہے۔ (از جناب قاضی محمد زبیر صاحب)

	۴	۱	
۵			۸
۶			۲
	۳	۷	

مگر میں اس کا اندازہ نہیں لگا سکا کہ اس نقش کا نام کیا ہے اور اس میں کس درجہ کی طاقت ہے اور کس کام آتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ نقش اٹھارہ کا کہلاتا ہے۔ یا آٹھ خانہ کا نقش کہتے ہیں۔ اس کا تعلق نظر تربیع سے ہے اور یہ نقش دو شخصوں کے درمیاں مفارقت اور جدائی کے واسطے سریع الاثر ہے۔ اس میں مربع سے زیادہ طاقت ہے اور عاملین اس سے بہت کام لیتے ہیں اس لیے کہ جلالی ہے اور بہت جلد رجعت کرتا ہے۔ (شفق)

عمل خاص

چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار آئے صبح کی نماز کے بعد اس عمل کو شروع کریں۔ الحمد شریف کی پہلی آیت پڑھ کر سو مرتبہ یا مقلب القلوب پڑھیں دوسرے دن دوسری آیت پڑھ کر سو مرتبہ یہ ہی پڑھیں۔ سات دن میں سات آیات ختم ہو جائیں گی۔ یہ عمل ہر مشکل کے وقت پڑھیں اپنے مطلب کا تصور اپنے دل میں رکھیں۔ بحکم خدا سات یوم میں کامیابی ہو گی۔ (از جناب عبدالعزیز صاحب)

ہیبت، مدد غیبی، ترقی و دولت،

شرف مشتری حرف "ش"

مئی 1945ء کے رسالہ میں حرف را (ر) کا بیان کر چکا ہوں۔ ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف شین (ش) کا بیان ہے۔ حرف شین ابجد کا اکیسواں حرف ہے۔ منزل بلدہ (اترا کھاڈ) سے منسوب ہے اور ترتیب عنصری کے لحاظ سے حرف شین رابعہ آتش کا ہے۔ عدد رقمی تین سو عدد ملفوظی تین سو ساٹھ عدد عربی 1487 ہیں۔ میزان دو ہزار ایک سو سینتالیس۔ اس کا مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۹	۷۱۱	۷۱۷
۷۱۳	۷۱۶	۷۱۸
۷۱۵	۷۲۰	۷۱۲

سیارگان میں سے اس حرف کا ایک خاص تعلق مشتری سے ہے۔ لیکن مشتری کو برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر شرف ہوتا ہے اور یہ وقت بہت دیر کے بعد آئے گا اس وقت شاید شفق خاک میں خاک ہو چکا ہوگا۔ کیوں کہ اس وقت میں ابھی تقریباً گیارہ سال کی مدت باقی ہے۔ اس وقت مشتری 20 مارچ 1945ء سے برج اسد میں آیا ہوا ہے اور برج اسد میں آفتاب کو عروج ہوتا ہے۔ چونکہ مشتری شمس کا دوست ہے اور دوست کے عروجی گھر میں ہے اس لیے اگر تمام و کمال نہیں تو کچھ حصہ اس کا ضرور سعادت سے مل رہا ہے۔ لیکن جو ترکیب میں لکھ رہا ہوں اگر کوئی صاحب محفوظ رکھیں اور جب مشتری برج سرطان کے پندرھویں درجہ

پر آئے اس وقت اس عمل کو تیار کریں تو یہ ایک شے ہوگی جو زندگی بھر کام دے گی۔ چونکہ میں حرف تہجی کا مسلسل بیان میں مہینہ سے کر رہا ہوں۔ اس لیے اس عمل کو یہاں لکھ دیا۔ لیکن قدرت سے اس کے مطابق پر ایک اور بڑی سعادت مل گئی ہے جس سے اس عمل میں شاید اسی قدر قوت پیدا ہو جائے جس قدر حالت شرف میں تھی۔ واضح ہو کہ چاند کو برج ثور میں شرف ہوتا ہے اور منزل بطین (بھرنی) قمر کے واسطے منزل سعد ہے۔ 5 جولائی 1945ء روز پنجشنبہ کو قمر برج ثور میں داخل ہوگا اور یہ دن مشتری کا ہے۔ لہذا یہ عمل خاص اثر دکھلاتا ہے۔ لیکن اب ترکیب غور سے معلوم کرو۔ 5 جولائی 1945ء روز پنجشنبہ کو صبح پانچ بجے اس کا وقت خاص ہے۔ جمعرات کا دن گزر کر جب رات آئے تو اس کے پانچ بجے چند گھنٹہ کے بعد جمعہ کا دن شروع ہو جائے گا۔ جسے فلکی بھی کہتے ہیں اس کی تختی اس قدر بڑی ہو کہ جس پر مثلث آ جائے۔ یہ تختی پہلے سے بنا کر رکھو اور اپنا نام مع والدہ کے اعداد ہر سہ اقسام سے حاصل کرو یعنی قمری، ملفوظی، عربی سب کو جمع کر کے مثلث آتشی چال سے پر کرو۔ یہ بھی پہلے سے تیار کر لو اور مشک اور زعفران اور صندل سرخ بھی فراہم کر لو۔ یہ سب کام پہلے سے تیار کر لو۔ اب 5 جولائی کو صبح پانچ بجے سے قبل غسل کرو اور خدا کو حاضر و ناظر جان کر پکے اعتقاد سے اس رنگ کی تختی پر ایک طرف مثلث حرف شین لکھو (میں اوپر مثلث لکھ چکا ہوں) اور دوسری طرف دوسرا مثلث لکھ کر (جو اپنے نام مع والدہ کے آپ نے تیار کیا ہے رانگ کی تختی پر چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نوک والی چیز سے مثلث لکھو۔ نقش کندہ ہونے پر اس کو مشک زعفران اور صندل سرخ کی اچھی طرح دھونی دو اور عطر میں معطر کر کے سرخ رنگ کے ریشمیں کپڑے میں جو عطر میں معطر کیا گیا ہے باندھ کر اپنے پاس رکھو (جہاں مناسب ہو)۔ یہ نقش آپ کو بہت سے فوائد پہنچائے گا ہر شخص آپ کی عزت کرے گا جس کے سامنے کھڑے ہوگے اس پر ہیبت طاری ہو

گی۔ ترقی مال و دولت ہو گی ہر کام میں کامیابی اور غیب سے امداد ہو گی اور بہت سے فوائد اس لوح سے آپ کو پہنچیں گے۔ اگر آپ خود تیار کر سکتے ہوں تو اس لوح کو تیار کر لیں۔ مجھ سے کوئی صاحب تیار کرنے کو نہ لکھیں میں تیار نہ کر سکوں گا۔ اگر کوئی بات دریافت طلب ہو تو جوابی خط سے دریافت فرما سکتے ہیں مگر خود تیار کرنے یا اعداد نکالنے سے مجبور ہوں۔

سورہ یٰسین کا کرشماتی عمل

یہ عمل واسطے مقاصد دارین حاضر کرتا ہوں برائے افادہ عام شائع فرما دیں۔

(جناب حاجی سیری صاحب)

نوچندی جمعرات کو وقت عشا فرض اور سنت پڑھ کر یعنی وتروں سے پہلے اسی مصلے پر اول و آخر درود شریف 7،7 بار پڑھیں اور بعد بسم اللہ سورۃ یٰسین شریف شروع کریں جب اول مبین پر پہنچیں تو بسم اللہ پڑھ کر سورہ مزمل شریف پوری پڑھیں اسی طرح ہر مبین پر مزمل شریف پڑھتے رہیں جب سب مبینیں ختم ہو جائیں تو یٰسین شریف اول سے آخر تک ہر مبین کو

سات مرتبہ تکرار کرتے ہوئے ختم کریں۔ اسی ترکیب پر ہر دفعہ سات بار سورہ یٰسین شریف پڑھا کریں اور سات بار یہ نقش لکھ کر دم پڑھ کر سو جایا کریں۔ صبح بعد نماز فجر نقوش جنگل میں جا کر دفن کر دیں نقش لکھ کر سونے سے پیشتر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں یہ عمل متواتر چالیس یوم کرنا ہوگا۔ بعد چالیس یوم صرف ایک بار یٰسین شریف پڑھنا کافی ہے۔ اکتالیسویں روز صرف ایک نقش لکھ کر سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے سبز ڈورے میں پرو کر دائیں بازو میں باندھیں۔ یہ نقش جس کسی کو کسی مقصد کے لیے لکھ کر دیں گے فائدہ ہوگا۔ حب بغض، زبان بندی، بلا کی دشمن، ترقی درجات وغیرہ کاموں کے لیے لکھ کر پشت پر مطلب اور نام معہ والدہ حاجت مند لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاجبرائیل یااسرافیل

یٰسین	یامزمل	یٰس	یامزمل
یامزمل	یٰس	یامزمل	یٰس
یامزمل	یٰس	یامزمل	یٰس
یٰس	یامزمل	یٰس	یامزمل

یاعزرائیل یامیکائیل

بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مطیع و مسخر

حب لاجواب ہے ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کریں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں اسم یہ ہے یا ودود یا ولی 660 دفعہ چالیس روز پڑھیں ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کریں اور بعد ہر سیکڑہ یہ ضرور کہہ لیا کریں کہ فلاں بن فلاں کو محبت میں فلاں بن فلاں کے مطیع و مسخر کر اور 66 عدد نقش ذیل جو اسی اسم کا ہے لکھ کر آٹے گندم میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کریں جس دریا میں مچھلیاں ہوں انشاء اللہ تعالیٰ دل میں مطلوب کے محبت پیدا ہوگی۔ وقت پڑھنے عمل کے دھونی لوبان یا اگر کی کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۲۶	۳۴
۳۰	۲۲	۱۴
۲۰	۱۸	۲۸

فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں مطیع و مسخر کرد

دفع بخار و چیچک

بنا بر و ر نیم سر و دفع تپ و چیچک کے مجربات میں سے ہے درد نیم سر کے لیے سر میں باندھے اور واسطے بخار و چیچک کے گلے میں باندھے چیچک کے لیے پیشتر سے کہہ کر باندھے جب عارضہ شروع ہو۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

ح	۴۴	م
۸۰		۱۳
د	۳۸	م

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فتوح غیبی

واسطے روزی و فتوح غیبی کے لاجواب ہے ترکیب یہ ہے کہ ہزار بار علی الصباح 17 یوم پڑھیں۔ مگر آغاز ماہ میں بروز جمعرات شروع کریں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں نہایت مجرب عمل ہے لیکن صدق دل وخشوع دل سے پڑھیں عزیمت یہ ہے مع تسمیہ حسبی اللہ نعم الوکیل پڑھے۔

آسانی ولادت

آسانی ولادت بوقت وضع حمل یہ تعویذ ران راست میں باندھیں بعد فراغت تعویذ دریا میں ڈال دے۔ تعویذ یہ ہے۔

۲۹۳	۲۹۵	۲۸۹
۲۸۸	۲۹۳	۲۹۷
۲۹۶	۲۹۰	۲۹۲

نظر بد برائے دودھ ماں

برائے دفع نظر بد جس سے شیر موقوف ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر پستان پر باندھے تعویذ

یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۱۵
۱۹۱۳	۱۹۱۹	۱۹۲۴
۱۹۲۲	۱۹۱۶	۱۹۱۸

روتا بچہ

جو بچہ بہت روتا ہو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے رونے سے محفوظ رہے تعویذ یہ

ہے۔

۷٨٦

٦٥٣	٦٣٠	٦٥٠
٦۴٩	٦٥٣	٦٦٨
٦٥۷	٢٥١	٦٥٢

عمل اکسیر اعظم

مجرب عمل برائے جمیع امور وخصوص واسطے فراخی روزی کے اکسیر اعظم ہے پڑھنے

کے تین طریقہ ہیں اعداد کبیرہ، اعداد متوسط، اعداد صغیرہ۔ اعداد کبیرہ یہ ہے کہ سوالاکھ بار ایک چلہ میں پڑھا جائے۔ اعداد متوسط یہ ہے کہ 2834 دفعہ روزانہ چہل یوم پڑھے۔ اعداد صغیرہ یہ ہے کہ انتالیس ہزار (39000) بار چالیس روز میں پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار دن جمعرات عروج ماہ میں شروع کرے عمل یہ ہے۔

لا الہ آسانش الا اللھبخشانش محمد رسول اللہ کشانش۔ (از مجربات جناب عنایت علی صاحب گوڑوی)

برآوری ہر مطلب

برآوری ہر مطلب کے عروج ماہ میں جو پہلی جمعرات آئے اس روز سے پڑھنا شروع کریں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کو بارہ سو دفعہ بارہ یوم تک پڑھیں اور بارہ نقش اسی کے جو ذیل میں تحریر ہے لکھ کر آٹو کی چھوٹی کے آٹے میں لپیٹ کر گولیاں بنا کر دریا رواں یا تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس

مطلب کے واسطے کریں کامیابی حاصل ہو۔ الاحسن اعتقاد اور خلوص دل سے کریں۔ (از مجربات جناب عنایت علی صاحب گوڑوی)

نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۵	۱۵۸	۱۶۱	۱۴۸
۱۶۰	۱۴۹	۱۵۴	۱۵۹
۱۵۰	۱۶۳	۱۵۶	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۲	۱۵۱	۱۶۲

مہربانی/حکام وشفا امراض

طریقہ اول ادائے زکوۃ نقش بست در بست یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات 5 نقش لکھے دوسرے روز 11 نقش تیسرے روز 16، چوتھے روز 21، پانچویں روز 26، چھٹے

روز 31، ساتویں روز 36، آٹھویں روز 41، نویں روز 46، دسویں روز 51، گیارہویں روز 56، بارہویں روز 60 نقش لکھے اور ہر روز دریا میں بہا دیا کرے۔ بارہ روز عمل کرے تعداد زکوۃ دائما 4 نقش بطور فیاض لکھتا رہے۔ واسطے حب و مہربانی حکام و شفاء امراض و درد سر اور ہر مطلب کے لیے مجرب ہے۔ (از مجربات جناب عنایت علی صاحب گوزوی)

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨	٩	٣
٢	٧	١١
١٠	٤	٦

توانائی و تندرستگی بچہ

جو بچہ کمزور ہو چل پھر نہ سکتا ہو تو اس نقش کو ساعت عطارد زعفران و گلاب سے لکھ کر

موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے بحکم خدا بچہ توانا وتندرست ہوگا۔ یہ نقش یامقیت کا ہے۔(از مجربات جناب عنایت علی صاحب گوڑوی)

۷۸۶

۳۸۰	۲۲۵	۴۵
۱۸۰	یامقیت	۳۷۰
۹۰	۳۲۵	۱۳۵

فراخی رزق

عمل مجرب بنا بر فراخ روزی بعد نماز فجر گوشہ مسجد میں بیٹھ کر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر روزانہ ایک سو بار چالیس روز تک پڑھے یالطیف یالطیف طف بلطفک یاحلیم یاکریم یاغفور طہ۔

جدائی

جدائی کے لیے نزول ماہ میں وقت دوپہر بروز سنیچر یا منگل سے شروع کرے ان حروف بسط کو تیس روز تک تیس تعویذ لکھ کر آگ میں جلاتا رہے جدائی پیدا ہوگی۔ خ ل ق ال ا ن س ان م ن ن ط ف ت و ف اذ ا ھ و خ ص ی م م ب ی ن = درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں جدائی ہو جائے۔ (از جناب رحمت اللہ صاحب)

دفع بواسیر

تعویذ برائے دفع بواسیر وشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھے شفا پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رحیم کل صریخ و مکر رب یا رحیم و صل اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ و اصحابہ اجمعین۔

استخارہ

استخارے کے لیے سوتے وقت ایک سو مرتبہ اھدنا الصراط المستقیم دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت دل پر رکھ کر اور پڑھ کر سو جائے۔ جس آئندہ بات کا حال معلوم کرنا مقصود ہو اس کا حال خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

قمر در عقرب اور اعمال سعد

حرف "ص"

اب حرف صاد (ص) کا بیان کرتا ہوں۔ حرف صاد ابجد کا اٹھارہواں حرف ہے۔ منزل قلب (حیثھا) سے اس کا تعلق ہے اور ترتیب عنصری کے لحاظ سے ثالثہ خاک کا ہے۔ عدد ابجدی 9، ملفوظی 95 اور عددی عربی 590 ہیں۔ میزان 775 ہے صرف صاد کا مثلث آتشی چال سے یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۲۵۴	۲۶۲
۲۶۱	۲۵۸	۲۵۶
۲۵۵	۲۶۴	۲۵۷

خواص اس حرف اور مثلث کے یہ ہیں کہ ساعت قمر در عقرب میں اس نقش کو پر کر کے جس کوٹھری یا کمرہ میں دفن کر دیا جائے تو اس کمرے یا کوٹھری کا مال چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اگر دکان میں رکھا جائے تو دکان کا مال و اسباب بھی محفوظ رہے گا۔ اگر چور آ بھی جائیں تو مال ان کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے گا اور قدرت سے ایسی محافظت ہوگی کہ چور وہاں کا مال لے جانے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے اور جس کمرہ یا کوٹھری میں یہ نقش دفن ہوگا اگر

وہاں میاں بیوی قربت کریں گے تو حمل قرار نہ پائے گا۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا عامل مخلوق کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو سکتا ہے اور لطف یہ ہے کہ پوشیدہ ہونا یا نہ ہونا اس کے اختیار میں ہوگا جس کا مفصل بیان یہ ہے کہ جب قمر در عقرب شروع ہو تو اس مثلث کو سیاہی سے تنہائی میں لکھنا شروع کرے۔ جس کوٹھری یا جس کمرہ میں یہ نقش لکھنا شروع کرے اس کے دروازے بند ہوں۔ کوئی شخص نہ اس کو دیکھے نہ یہ اور کو دیکھے۔ صرف اس قدر روشنی کافی ہے کہ نقش کا لکھنا دشوار نہ ہو۔ جب تک قمر در عقرب رہے اس نقش کے لکھنے کا وقت ہے۔ جب قمر در عقرب آئے پھر لکھنا شروع کرے۔ قمر در عقرب ہر ماہ ہوتا ہے اور بعض اوقات میں انگریزی مہینوں کے حساب سے دو مرتبہ بھی آجاتا ہے کوئی قمر در عقرب کا دن خالی نہ جائے۔ یہ اختیار ہے کہ چاہے پورے قمر در عقرب میں ایک ہی نقش لکھے چاہے دو چار سو لکھے بہر حال نقش لکھنے کی کوئی تعداد مقرر نہیں شرط صرف اس قدر ہے کہ ہر قمر در عقرب میں لکھے اور تنہائی و پردہ بھی اسی وقت کا ہے جب تک نقش لکھتا رہے۔ جب لکھنا ختم کر دیا تو تنہائی کی بھی ضرورت نہیں۔ اسی طرح قمر در عقرب میں سوالاکھ نقش ختم کر دے چاہے کتنے ہی زمانہ میں یہ تعداد ختم ہو اس کی کوئی قید نہیں ہے۔ جب نقش سوالاکھ پورے ہو جائیں گے تو اس نقش کا لکھنے والا عامل ہو جائے گا۔ اب عمل کو قابو میں رکھنے کے واسطے جب قمر در عقرب آئے تو 90 نقش لکھا کرے۔ ہمیشہ عامل رہے گا اور یہ جھگڑا زندگی بھر کا ہے۔ تمام عمر قمر در عقرب میں 90 نقش لکھتا ہوں گے۔ دوران زکوۃ میں یا بعد زکوۃ اگر ایک قمر در عقرب بھی ناغہ ہو گیا تو عمل ٹوٹ جائے گا۔ قمر در عقرب ہر مہینہ میں آتا ہے اور کم سے کم سوا دو دن رہتا ہے اور اس سے زیادہ بھی رہتا ہے۔ قمر در عقرب شروع ہونے سے ختم ہونے تک کسی وقت لکھا کرے اس میں کوئی قید نہیں۔ لکھے ہوئے نقش آگ میں جلا دیا کریں۔ اس کے واسطے کوئی وقت معین نہیں۔ زکوۃ ادا کرنے کے

بعد جب عامل 90 مرتبہ حرف (ص) پڑھے گا۔ مخلوق کی نگاہوں سے اوجھل ہو جائے گا۔ یہ پوشیدگی صرف ایک گھنٹہ رہے گی۔ اگر زیادہ پوشیدگی کی ضرورت ہے تو پھر 90 مرتبہ حرف صاد پڑھے۔ حرف صاد بس اس طرح پڑھے۔ صاد، صاد، صاد، نوے مرتبہ۔ اس قسم کے عملیات اکسیر صنعت ہوتے ہیں اور اکثر نامعلوم طریق پر غلطی ہو جاتی ہے مگر جس قدر کام دنیا میں مشکل سے مشکل ہوتے ہیں وہ سب انسان کرتے ہیں۔ اگر کوئی کم ہمت باندھے تو عامل ہو جانا مشکل کام نہیں۔

ھلا کی دشمن

یہ عمل خاص ہے۔ اس کو اس جگہ کریں جہاں شریعت اور انصاف اجازت دیتا ہو۔ اگر بے وجہ کسی کو تکلیف پہنچائیں گے تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ میں بری بالذمہ ہوں۔ چاند کی 28 تاریخ کو رات کے بارہ بجے کے بعد گھر کے کسی گوشہ میں یا کسی مناسب جگہ پو چھو، ماسا گڑھا کھودیں اور اسے قبر تصور کریں۔ اکتالیس کنکریاں گن کر اپنے پاس رکھو۔ ہر

کنکری پر ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر اس گڑھی میں ڈالتے جاؤ۔ ہر کنکری ڈالتے ہوئے یہ لفظ کہیں۔ فلاں (دشمن کا نام لو) دفن کر دیا میں نے۔ جب 41 کنکریاں پڑھ کر گڑھے میں ڈال چکیں تو اس پر مٹی ڈال کر زمین برابر کر دیں اور اس پر نماز جنازہ پڑھیں۔ ایک ہفتہ کے اندر دشمن تباہ ہو جائے گا۔

شرف مشتری

اس وقت کے اکثر اصحاب متلاشی رہتے ہیں۔ مشتری کو برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر شرف ہوتا ہے۔ اب درجات کا نکالنا تو مشکل نہیں ہے لیکن رسالہ ایک عام مجلہ ہے جو کابل سے لے کر سیام اور آسام تک جاتا ہے۔ غرض یہ کہ چاروں طرف جاتا ہے اب ہر شہر کا طلوع و غروب جداگانہ ہے تو میں اس جھگڑے میں نہیں پڑا کرتا۔ برج سرطان خانہ شرف ہے اور یہ بھی خاص اثر سے خالی نہیں۔ ہاں اگر کوئی صاحب اپنے یہاں کے طلوع و غروب سے درجات نکال سکتے ہوں تو بہتر ہے۔ ورنہ جو صاحب درجات نکالنے سے مجبور

ہوں۔ وہ حسب ذیل طریق پر عمل کریں۔ واضح ہو کہ گیارہ فروری 1944ء بروز جمعہ کو مشتری بحالت رجعت برج سرطان میں دن کے دس بجے سے قبل داخل ہوگا۔ لہٰذا آپ دن کے گیارہ بجے اس عمل کو کریں۔ خدا چاہے تو اثر خاص سے خالی نہ ہوگا۔ آپ وقت سے قبل ایک انگشتری چاندی کی ایسی بنوایئے جس کا تھوا ر گینہ والی جگہ کچھ زیادہ ہو۔ یہ انگشتری اپنے پاس رکھیے۔ اور ایک نوک دار چیز لوہے کی ایسی بنوایئے۔ جس سے آپ حروف اور ہندسے کندہ کر سکیں۔ اگر کوئی صاحب دوسرے آدمی سے کندہ کرائیں تو اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے استخراج کریں اور آیت پاک لقد جاء کم سے رؤف الرحیم تک کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں یہ آیت سورۃ توبہ کے آخر میں ہے اور سورۃ توبہ قرآن پاک کے دسویں پارہ میں ہے۔ اب گیارہ فروری 1944ء بروز جمعہ کو دن کے گیارہ بجے وضو کر کے اور پاک صاف کپڑے پہن کر پہلے صندل سرخ یا سفید کا بخور جلایئے اور سورۃ شریف اعداد ایک طرف لکھیے۔ دوسری طرف اسم اعظم یا عزیز یا رحیم لکھیے۔ کوئی پہلو خاص کسی اسم اعظم یا اعداد کے واسطے مقرر نہیں ہے۔ جس طرف جی چاہے شروع کریں۔ مگر آیت شریف کے اعداد کے اوپر ۷۸۶ عدد بسم اللہ شریف کے تحریر کریں اور درمیان میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد تحریر کریں اور بخور کی دھونی دے کر اور خدا پر تکیہ کر کے خاص عقیدت سے اس انگشتری کو سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔ (انگوٹھی پہلے سے اپنی چھوٹی انگلی کی ناپ کی بنوایئے) خدا چاہے تو آپ اس سے فائدہ عظیم حاصل کریں گے۔ ترقی، عزت، قرض سے رہائی۔ غرض تمام امور میں یہ انگشتری بڑی برکت والی ثابت ہوگی۔

اعمال محبت و تسخیر حرف "ح"

اب حروف حا (ح) کا بیان ہے۔ مرتبہ ہشتم اور منزل نثرہ (پنربس) ہے۔ درجہ خاک ہے اور بقول بعض آبی، عدد رقمی 8، ملفوظی 9 عددی 606 ہیں۔ میزان 623 ہیں۔ اس کا مثلث خاک یہ ہے۔

۲۰۷	۲۱۲	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۳	۲۰۹

تسخیر خاص و عام کے واسطے یہ نقش نہایت موثر ہے اور اپنی ضد کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے۔ اگر آبی چال سے پُر کیا جائے۔ تو بغض و عداوت کے لیے تیر بہدف ہے۔ مگر جب تک زکوۃ ادا نہ کی جائے۔ اس کا لطف اور اثر حاصل نہیں ہوتا۔ طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ ساعت مشتری میں روزانہ چار ہزار چار سو چوالیس (4444) مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ اجب یا تنکفیل بحق یا حا۔ بس زکوۃ ادا ہو گئی۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ زکوۃ قابو میں رکھیے۔ اس لیے روزانہ چوالیس مرتبہ اس عزیمت کو کسی وقت پڑھا لیا کرے تسخیر کے واسطے ترکیب یہ ہے۔ کہ ماہ ذوجسدین کے کسی مہینہ میں نوچندی جمعرات کو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھیے۔ فلاں ابن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) فلاں بن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ بحق یا ودوکو۔ اس مثلث کو کسی خوشبودار پھول والے درخت کی جڑ میں دفن کر دے۔ دوسرے دن یعنی جمعہ کے دن

چاندی کے پترہ پر اس نقش کو لکھے (ساعت مشتری میں) اور تین مرتبہ نقش کے نیچے اسم اعظم یا ودود لکھیے اور اس کے نیچے وہی عبارت لکھیے۔ (فلاں بن فلاں والی) چاندی کے پترہ پر زعفران سے لکھیے اور کوئلہ دہکا کر اپنے پاس رکھے اور کسی برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس پترہ کو گرم کرے اور پانی میں بجھا دے اور یہ پانی اسی جگہ ڈال دے جہاں کل نقش دفن کیا تھا۔ بس عمل ختم ہوا۔ چاندی کو فروخت کر کے اپنے پیسے کر لے اور منتظر رہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ لوہا بھی موم ہو جائے گا۔

قاعدہ روح الزوج تسخیر و محبت

فضلائے مغاربہ او کملائے مشارقہ اس پر متفق ہیں کہ قاعدہ روح الزوج تسخیر اور محبت کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ بعض اساتذہ نے اس کا نام فرد الافراد رکھا ہے۔ تعریف اس کی

یہ ہے کہ مربع کے اول خانہ کو المضاعف کر کے پھر ہر خانہ میں خانہ اول کو جوڑتے جاؤ۔ مثال یہ ہے۔

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

مربع کے اعداد طبعی 34 ہوتے ہیں اور اب 68 ہو گئے۔ یہ قسم مربع پر منحصر نہیں بلکہ ہر نقش المضاعف ہو سکتا ہے۔ مگر تسخیر قلوب کے لیے اساتذہ نے مربع کو مخصوص کیا ہے اور حقیقتاً یہ قاعدہ نہایت موثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جب زہرہ یا مشتری اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں یا حالت اوج وشرف میں تو نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ اور اسم اعظم اللہ الصمد کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور بے تجزیہ اور تفریق اور تقسیم کے اس کو دو چند کر کے خانہ اول میں رکھو۔ اس کا دوگنا خانہ دوم میں۔ پھر ہر خانہ میں خانہ اول کا اضافہ کرتے ہوئے مربع پر کرو۔ مربع زعفران سے باوضو پر کرو۔ مطلوب کا تصور رہے۔ جب اس مربع کا فتیلہ بنا کر اوپر سے ذرا سا پاک کپڑا لپیٹ لو جمعرات یا جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک شہد خالص میں اس فتیلہ کو تر کر کے جلاؤ۔ بتی کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ اگر مطلوب کا مکان معلوم نہ ہو تو مشرق کی طرف منہ کر دیں۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ اس کی طرف دیکھتے رہیں اور دل میں تصور کریں کہ مطلوب کا دل جل رہا ہے اور زبان سے بے شمار مرتبہ اللہ الصمد پڑھتے رہیں۔ فتیلہ تخلیہ میں جلائیں۔ کوئی دوسرا وہاں

موجود نہ ہو۔ جمعرات یا جمعہ سے یہ عمل شروع کریں اور سو دن تک روزانہ نقش لکھ کر اور بتی بنا کر شہد میں تر کر کے جلایا کریں۔ مگر یہ واضح رہے کہ جمعرات یا جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ساعت مشتری یا زہرہ ہوگی۔ مگر دوسرے دن سے یہ وقت نہ رہے گا۔ بلکہ جس وقت زہرہ یا مشتری کی ساعت آئے اسی وقت جلائیں۔ دن رات میں روزانہ کئی کئی مرتبہ زہرہ یا مشتری کی ساعت آتی ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے کہ ایک دن ساعت مشتری میں جلایا ہے تو دوسرے دن ساعت زہرہ میں جلا سکتے ہیں۔ ان دونوں ستاروں میں سے کسی ایک ستارے کی ساعت میں جلانا ضروری ہے اور یہ بھی یاد رکھیے کہ پہلے دن جو فتیلہ تیار کیا جائے گا۔ جب تیار ہوگا جب زہرہ مشتری اپنے گھر یا اپنے دوست کے گھر میں یا حالت اوج میں ہو تو فتیلہ تیار کر کے رکھ لیں۔ جمعرات یا جمعہ کے دن لائیں روزانہ جو نقش لکھتا ہوں گے۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں لکھیے اور جلائیے۔ چونکہ ایک ستارہ کی ساعت میں جلانا آسان ہے۔ نقش تو آپ کے پاس تیار ہوگا بس چند منٹ میں نقل کرنا ہوگی۔ خدا چاہے تو اس درمیان میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ حرام کے واسطے نہ کریں۔ یہ عمل جاری ہے۔ اگر حرام کے واسطے کریں گے تو ایسا نقصان پہنچے گا جس کی تلافی مشکل ہوگی۔

استخارہ

حضرت امام شافعی جو اسلام کے جلیل القدر امام ہیں فرماتے ہیں کہ جس کو کسی امر میں تشویش ہو کہ میں یہ کام کروں یا نہ کروں یا فلاں کام کا کیا نتیجہ ہونے والا ہے۔ تو وہ شخص بعد نماز عشاء ضروریات سے فارغ ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹے (منہ قبلہ کی طرف ہوگا) پھر سات مرتبہ سورۃ والیل سات مرتبہ سورۃ والضحیٰ سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللھم اجعل لی من امری لھذا فرجا و مخرجا انک علی کل شیء قدیر۔

پھر سو جائے۔ جب تک نیند نہ آئے۔ درود شریف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات میں سب حال عیاں ہوگا۔ اگر معلوم نہ ہو تو دوسری اور تیسری رات یہی عمل کرے۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔

فالنامہ

جس کام میں آپ کو تشویش ہو کہ کروں یا نہ کروں؟ فائدہ ہوگا یا نقصان؟ تو پاک صاف ہو کر خدا کے پاک کلام پر یقین کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے ذیل کے نقشہ پر انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی آئے اس کو چھوڑ کر پھر چار چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جب جدول ختم ہو جائے اور جو حروف باقی رہیں۔ ان کو شمار کر کے جدول کے اول حروف میں ملا کر اس طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ مگر ان حروف کو پہلے پر مقدم کرو۔ یہاں تک کہ اس حروف پر آ جاؤ۔ جس پر انگلی پڑی تھی۔ اب ان حرف کو جوڑ کر عبارت بناؤ۔ صاف جواب پیدا ہوگا۔ جس سے صاف مطلب نکل آئے گا۔ یہ ایک قسم کا مستعملہ ہے۔

س	پ	س	و	س	ا	آ	ا	ک	ا
ق	ر	ی	خ	ا	و	خ	م	ی	ک
ت	ہ	ک	ص	م	ت	د	ن	ا	م
ک	ک	ی	ف	ن	و	ی	و	ن	ی
ی	م	ا	ت	و	ر	ا	ف	ع	ک
ف	ی	د	ن	ش	ن	ک	ء	و	ش
ن	ے	ن	ر	ر	ع	ج	ہ	ظ	ک
ی	ر	ی	ہ	پ	ہ	ش	ہ	ن	و

ل	ت	ا	ن	ک	ن	ک	ن	ی	ح
ک	ت	خ	ت	خ	ی	م	س	آ	م
آ	ر	ا	ل	ا	ن	ک	ی	ا	د
ر	ف	ک	ک	ا	خ	و	ل	ی	ک
ی	ء	ت	ک	ی	م	ا	و	ن	م
ن	ہ	ک	م	ب	ن	د	ر	ا	ا
ع	و	ر	ی	و	ف	ہ	ک	ک	ہ
ے	ا	و	ے	ے	ہ	گ	د	ج	ک

جریان

جریان میں پانچ خرما (چھوارے) تیار کر کے روزانہ استعمال کرواتا ہوں۔

جریان چلا جاتا ہے۔ بے شمار اصحاب اس سے فائدہ پا چکے ہیں۔ یہ ایک فقیری چٹکلہ ہے۔

کوڑیوں کے مول میں موتی ہیں۔

تکسیر جمل مزاجین

علم جفر میں ایک خاص قاعدہ تکسیر جمل مزاجین کا ہے اور یہ قاعدہ تسخیر قلوب کے لیے اساتذہ میں نہایت مجتبر ہے۔ حضرت شاہ محمد غوث صاحب رحمۃ اللہ علیہ گوالیاری جو عامل کامل اور اجل فاضل تھے تکسیر جمل مزاجین کے ہی عامل تھے۔ اس قاعدہ کا عامل انسان کیا بلکہ حوش وطیور کو بھی مسخر کرسکتا ہے اور حق یہ ہے کہ تکسیر جمل مزاجین سے بہتر قاعدہ تسخیر کا نہیں ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ اسم طالب ومطلوب کو باہمی امتزاج دے اور اسم طالب کو اسم مطلوب پر مقدم کرے۔ امتزاج کے یہ معنی ہیں کہ ایک حرف اسم طالب کا دوسرا حرف اسم مطلوب کا لکھ کر ایک سطر میں تمام کرے۔ مثلاً اسم طالب محمود ہے اور اسم مطلوب احمدی ہے۔ دونوں کو امتزاج دیا۔ تو یہ سطر پیدا ہوئی۔ م ا ح ح م م و د د ی۔ لیکن جب کسی اسم میں حروف شمار میں زیادہ ہیں اور کسی میں کم تو پہلے وہ نام لکھے جس میں حروف زیادہ ہیں اور جب امتزاج

دے تو پہلے حروف زائدہ کو لکھ کر جب شمار میں برابر ہو جائیں تو پھر حسب قاعدہ امتزاج دے۔ مثلاً اسم طالب محمود اور اسم مطلوب حامد علی ہے۔ اسم طالب میں پانچ حروف اور اسم مطلوب میں سات حروف ہیں۔ تو اسم مطلوب کو مقدم کیا۔ حامد علی محمود چونکہ دو حرف زیادہ ہیں۔ لہذا پہلے دو حروف کو لکھ کر باقی کو امتزاج دیا تو یہ صورت ہوئی۔ ح ا م و ح ع م ل و ی د جب یہ سطر قائم کر لی تو اس سطر کا زمام حاصل کرو جب زمام برآمد ہو جائے تو قلب زمام کا ایک دو حروف اٹھاؤ۔ اگر سطر میں حروف طاق ہیں تو ایک حرف قلب دوم سے پیدا ہوگا۔ اگر جفت ہیں تو دو حروف پیدا ہوں گے۔ ان حروف کے مطابق اسم باری تعالیٰ میں سے ایسے نام تلاش کرو جن کا سر اسم ان حروف کے مطابق ہو۔ جب ایک یا دو نام لے جائیں تو عمل پورا ہوگا اگر اتفاق سے اسم باری تعالیٰ ایسا ملا ہے۔ (یا ایسے ملے ہیں) جو مقاصد کے مطابق ہیں۔ تو پھر یہ عمل کبریت احمر ہے اور اس کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح صبح کو آفتاب کا نکلنا۔ باقی ترکیب یہ ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ سے اس اسم باری تعالیٰ (یا ان اسمائے باری تعالیٰ) کو روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے اور جو زمام حاصل کیا ہے۔ اس سب کا ایک فتیلہ بنا کر گھی (روغن زرد) اور شہد میں تر کر کے جلائے اور اس جلتے ہوئے فتیلے پر نظر جما کر وہ اسم یا اسماء پڑھے۔ جب تین ہزار کی تعداد پوری ہو جائے لیکن فتیلہ باقی رہے تو اس کو تمام وکمال جلائے۔ اسی طرح روزانہ زمام حاصل کر کے جلایا کرے۔ اور اسم اعظم پڑھا کرے۔ ایام کی تعداد اس قدر ہے جس قدر اسم مطلوب میں حروف ہیں۔ مثلاً اسم مطلوب میں سات حروف ہیں تو سات دن پڑھے گا بحکم خدا مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔ پڑھنے کا وقت غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک ہے۔ اس درمیان میں عمل پڑھا کرے۔ عمل پڑھتے وقت صندل سرخ یا سفید کا بخور بھی جلاتا جائے۔ منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ اگر خانہ مطلوب معلوم نہ ہو تو پھر قبلہ کی

طرف منہ کرے۔ یہ عمل پڑھتے وقت تنہائی ہو۔ اگر سکون قلب اور اطمینان خاص سے اس عمل کو کرے گا تو بحکم خدا ناکام نہ ہوگا۔ اگر اس اسم یا اسماء حروف کی (جو قلب زمام سے پیدا کیے ہیں) زکوٰۃ ادا کر دے تو پھر مطلوب ایسا مسخر ہوگا کہ موت سے قبل جدا نہیں ہو سکتا۔ بعض اساتذہ نے کل کائنات کو مطلوب بنا کر اسی قاعدہ سے حروف پیدا کر کے زکوٰۃ اکبر ادا کی ہے اور کل کائنات کو مسخر کیا ہے۔ لیکن اب وہ محنت کرنے والے کہاں ہیں۔ اب طبائع سہل پسند ہیں اور طالب صادق دنیا میں بہت کم ہیں۔ لیکن جو طالب صادق اور مشکلات پر قابو پانے والے ہیں وہ حصول مقاصد میں ناکام بھی نہیں رہتے۔

ہمزاد کا مستند عمل

تسخیر ہمزاد کوئی آسان چیز نہیں۔ عاملین نے سالہا سال کی کوششوں میں اس قسم کے عملیات پر عبور حاصل کیا ہے۔ اب بھی اگر کوشش کرنے والا کوئی ہو تو کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ ذیل کا عمل ایک خاص عامل سے حاصل ہوا ہے اور امید ہے کہ کوشش کرنے والے

اصحاب اس عمل سے فائدہ پائیں گے اور کامیاب ہوں گے۔ 28 مارچ روز شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت (جب آفتاب طلوع ہو جائے) تو آفتاب پر نظر کرتے ہوئے (ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں سے آفتاب نظر آئے) ایک سو ایک مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھیں۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) روزانہ اس عمل کو 21 مئی 1944ء تک پڑھ کر ختم کر دیں۔ اس درمیان میں عجیب وغریب واقعات ایک مشاہدہ کریں گے اور حالت خواب اور حالت تنہائی میں آپ کو محسوس ہوگا کہ کوئی غیر محسوس چیز آپ کے ساتھ ہے۔ مگر سوائے اشارات کے کوئی شکل نظر نہ آئے گی۔ 21 مئی کو آپ نے عمل ختم کر دیا۔ اب 22 جون 1944ء کو پھر وقت بالا پر اس عمل کو شروع کریں۔ اور 20 اگست 1944ء روز چہار شنبہ کو ختم کر دیں۔ کل چار ماہ کا عمل ہے۔ اس آخری دور میں کسی دن سے ہمزاد کی شکل وصورت نظر آنے لگے گی۔ مگر آپ اس سے کوئی بات نہ کریں۔ جب 23 اگست کو عمل ختم کر چکیں تو ہمزاد جو سامنے ہوگا۔ اس سے کہہ دیں۔ کہ اب تم میرے تابع فرمان ہو۔ جس وقت تم کو بلاؤں فوراً حاضر ہوا کرو اور جس کام کو کہوں اس کی تعمیل کیا کرو۔ مگر بے بلائے ہرگز نہ آنا۔ بس عمل ختم ہوا اور بحکم خدا ہمزاد تابع ہوگا۔ کوئی دن ناغہ نہ کریں۔ اگر ناغہ ہوگا تو یہ عمل دوبارہ کرنا ہوگا۔ آفتاب پر نظر کرتے ہوئے پڑھیں مگر پلک مارنے کی اجازت ہے۔ عمل یہ ہے۔

الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا

(سورۃ مائدہ۔ 19۔ شروع رکوع)

عمل منافرت حتمی حرف "ح"

جنوری کے رسالہ میں حروف حا (ح) کا بیان کرتے ہوئے میں نے لکھا تھا کہ یہ حروف اپنی خاصیت میں اپنی ضد کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے اور حب و تسخیر کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ فروری کے رسالہ میں بغض و عداوت کا طریقہ بیان کروں گا۔ جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو یا جن دو شخصوں کی دوستی سے آپ کو جانی اور مالی نقصان پہنچ رہا ہو۔ تو آپ اس عمل کو کریں۔ بحکم خدا ان دونوں میں منافرت اور مفارکت پیدا ہو جائے گی۔ لیکن جائز جگہ پر اس عمل کو کریں۔ ناجائز طریق پر محض اپنے مفاد کے لیے اس عمل کو نہ کریں۔ ان دونوں کے نام کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھیں۔ ایک کے نام کے نیچے آٹھ مرتبہ حروف حا لکھیے۔ (اس طرح ح ح ح) دوسرے کے نام کے نیچے سات مرتبہ یہی حروف لکھے اور اس کاغذ کے دوسری طرف حرف حا کا مثلث آتشی چال سے پر کیا ہوا لکھیں۔ اب دو پر مرغ کے لو مگر ایک پر ایک مرغ کا لو اور دوسرا دوسرے مرغ کا لو۔ ایک نقش ایک مرغ کے پر میں دھاگہ سے باندھ دو۔ اور دوسرا نقش دوسرے پر سے۔ ان میں سے ایک نقش آگ میں جلا دو۔ نقش معہ پر کے اور دوسرا نقش پانی میں ڈال دو معہ پر کے۔ جس جگہ نہر یا دریا نہ ہوں کنوئیں میں ڈال دیں۔ یا کسی برتن میں پانی بھر کر اس میں ڈبو کر گھر کے کسی گوشہ میں رکھ دیں۔ آٹھ دن روزانہ اسی طرح عمل کریں۔ بحکم خدا ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں۔ عمل چاند کی بائیس تاریخ کو شروع کریں اور 28 کو ختم کر دیں۔ نقش روزانہ لکھنا ہوں گے اور سب کام روزانہ نیا کرنا ہوگا۔ جس طرح پہلے دن کیا ہے۔

استخارہ تین راتوں کا

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشاء پاک بستر پر باوضو ہو کر لیٹے اور تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف۔ بعد ازاں سترہ مرتبہ الم نشرح معہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں معاملہ میں جو کچھ ہونے والا ہے مجھے خواب میں معلوم ہو جائے۔ یہ عمل بدھ، جمعرات، جمعہ کی تین راتوں میں کرے۔ بحکم خدا سب حال عیاں ہوگا۔ جس دن حال معلوم ہو جائے اسی دن عمل موقوف کر دے۔

عمل قارعہ

مٹی کے ایک ڈھیر کی سطح صاف کر کے مثل تختی کے بناؤ اور اس پر سورۃ القارعہ لوہے کے قلم سے لکھ کر (روشنائی سے نہ لکھو بلکہ لوہے کے قلم کی نوک سے کندہ کرو) اور اس کے تحت

میں ان دونوں کے نام لکھو جن میں جدائی مقصود ہے اور اس ڈیلے کو دریا، تالاب نہر یا کنوئیں میں ڈال دو۔ سنیچر کے دن سورج کے نکلنے سے ایک گھنٹے تک یہ عمل کر کے اس وقت پانی میں ڈال دو۔ آٹھ دن برابر اس عمل کو کرو یعنی سنیچر کے دن شروع کر کے سنیچر کے دن ہی ختم کر دو۔ بحکم خدا دونوں میں مفارقت ہوگی۔ مجرب ہے۔

عمل جاذبہ مقناطیس حرف
"ط"

اب حروف طا (ط) کا بیان ہے۔ مرتبہ نجم سے متعلق ہے۔ منزل طرفہ (بکھ) ہے۔ درجہ آتشی ہے۔ عدد رقمی 9 اور ملفوظی 10 عربی میں 535 ہیں۔ میزان 554۔ اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۳	۱۸۹	۱۸۱

واضح ہو کہ انہی حروف میں قوت جاذبہ (مقناطیسی) بذاتہ ہے۔ کسی کو کھینچنا اس کی فطرت ہے۔ مسافروں اور گمشدہ اصحاب کا پتہ لگانے کے لیے اس حروف میں خاص اثر ہے اور اس میں خزائین اور دفائن شامل ہیں۔ علم جفر کے استاد الاساتذہ حضرت شیخ محمد بن عبداللہ مغربی فرماتے ہیں کہ تسخیر اور عمل مطلوب کا بے پایاں جذب اس حروف میں قدرت نے بھر دیا ہے۔ چار ہزار چار سو چوالیس (4444) مرتبہ روزانہ 28 یوم تک پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اس کا موکل طائیل ہے یہ زکوٰۃ اس طرح ادا کرے۔ اجب یاطائیل بحق الطالسخیر اور حب کے قواعد اساتذہ کے جدا جدا ہیں اور مجھے بھی چند قواعد استادوں سے ملے ہیں۔ منجملہ ایک محبوب طریق یہ ہے کہ ذیل کا عمل روزانہ پانچ سو چون (554) مرتبہ پڑھا کرے۔ پڑھتے وقت مطلوب کا نام معہ والدہ جلی حروف میں سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور عمل پڑھتے وقت نگاہ اس کاغذ پر جمی رہیں اور بخور صندل سرخ کا جلاتا جائے۔ عامل باوضو اور پاکیزہ ہو۔ منہ مکان مطلوب کی طرف ہو یا مشرق کی طرف۔ انیس یوم روزانہ پڑھا کرے۔ ساعت مشتری یا زہرہ ہونا ضروری ہے۔ اس طرح وقت روزانہ تبدیل ہوتا رہے گا۔ مشتری یا زہرہ ایک ستارے کی پابندی لازمی ہے۔ روزانہ اسی ستارے کی ساعت میں پڑھا کرے۔ بحکم خدا انیس دن میں مطلوب بیقرار ہوگا۔ چاندرات میں عمل شروع کرو اور ماہ ذوجسدین یا ثابت میں ختم ہو۔ عمل یہ ہے۔ اجب یاطائیل و قلب قلب فلاں بن فلاں (نام معہ والدہ) الی بحق الطار۔

استخارہ بزرگان دین

یہ استخارہ بزرگان دین سے منقول ہے اور نہایت زود اثر اور مجرب ہے۔ بعد نماز عشاء ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کریں۔ یعنی اگر وضو ہو بھی تب بھی وضو بہ نیت استخارہ کرلو اور دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف اور کوئی سورۃ شریف پڑھو دوسری رکعت میں جب الحمد شریف پڑھو اور اس آیت پر پہنچو ایاک نعبدو وایاک نستعین تو صرف اتنی آیت کو پانچ سو مرتبہ پڑھو۔ شمار کے لیے ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہو جب پانچ سو کی تعداد پوری پڑھ چکو تو پھر آگے کی عبارت پڑھ کر اور کوئی سورت شریف پڑھ کر نماز ختم کر کے فوراً پاک بستر پر جاؤ۔ کسی سے کوئی بات نہ کرو۔ بحکم خداوندی خواب میں وہ سب حال ظاہر ہوگا۔ جس کے سبب سے تم پریشان ہو اور جس کی خاطر استخارہ کیا ہے۔

جدائی و مفارقت حرف "ی"

مارچ کے رسالہ میں حروف طا (ط) کا بیان کر چکا ہوں۔ ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حروف یا (ی) کا بیان ہے۔ مرتبہ دہم سے منسوب ہے۔ منزل جبہ (اشلیکھا) اور درجہ خاک کا ہے۔ عدد رقمی دس، ملفوظی گیارہ اور عدد عربی (عشرہ) 575 ہیں۔ میزان کل 596۔ مثلث خاکی یہ ہے۔

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۴	۲۰۰

اس حروف میں خدائے قدوس نے جدائی اور مفارقت کی قوت پوشیدہ کی ہے۔ اس کی تاثیر باطل نہیں ہوتی۔ لیکن عمل صحیح طریق پر صحیح جگہ کیا جائے۔ بے وجہ شرعی کے مفارقت کے لیے نہ کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں باہمی جدائی مقصود ہو۔ ان کے تصور سے دو تصویریں بناؤ۔ تصویروں کا ہمشکل ہونا ضروری نہیں۔ تصور یہ ہو کہ یہ تصویریں فلاں فلاں کی ہیں۔ اگر دونوں مرد ہیں تو دونوں تصویریں مرد کی بنائیں۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک مرد ایک عورت کی بنائیں۔ مگر دونوں تصویریں روگرداں ہوں۔ یعنی ایک تصویر کا منہ ایک طرف اور دوسری کا دوسری طرف ہو۔ ایک تصویر پر یہ نام لکھو۔ اسعطائیل اور دوسری پر 1671 کا عدد لکھو۔ اب ہر دو تصاویر کی پشت پر (دوسری طرف) حروف یا کا مثلث تحریر کرو۔ (دونوں پر) اور مثلث کے چاروں گوشوں پر دس دس حروف یا لکھو۔ اس طرح ی ی

ی (دس جگہ) چاروں گوشوں پر چالیس یا ہوں۔ ان دونوں تصاویر کو کسی ایک مکان میں دفن کردو۔ یعنی ہر دو کے مکانوں میں سے کسی ایک مکان میں۔ اگر ایک ہی جگہ رہتے ہیں تو اسی مکان میں بحکم خدا ہر دو میں جدائی ہو جائے گی۔

عمل تسخیر

میں ایک خاص الخاص عمل درج کرتا ہوں اس کو سچے دل سے کرو۔ اگر فقیر ہو تو غنی ہو جاؤ گے۔ قرض دار ہو تو قرض سے رہائی ملے گی۔ بیمار ہو تو شفا ہو گی۔ قیدی ہو تو قید سے خلاصی اور نجات پاؤ گے۔ غرض جس مقصد کے واسطے کرو گے۔ بحکم خدا آغوش مراد میں ہو گا۔ خدا کا مقدس کلام اور پاک نام اور بزرگوں کی ترکیب برحق ہے۔ اب ترکیب غور سے معلوم کرو۔ اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کرو اور جو مقصد ہو اس مقصد کا صرف نام لکھ کر اس کے اعداد یعنی ابجد شمسی سے حاصل کرو۔ مثلاً دولت، ملازمت، قرض، رہائی، فتح، غلبہ۔ یعنی جو مقصد ہو اس کا نام لکھ کر اعداد شمسی سے حاصل کرو۔ ان اعداد میں دو ہزار دو سو

اٹھائیس (2228) کا اضافہ کر کے مربع آتشی چال میں پر کرو۔ مربع کی آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مربع پر کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے 30 عدد قانون کے خارج کر کے بقایا کو چار پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو پہلے خانے میں لکھ کر ہر خانہ پر کرتے جاؤ۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ تیرہ میں اگر دو باقی ہوں تو خانہ نو میں۔ اگر تین باقی ہوں تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کرو۔ نقش پر ہوگا۔ مربع پر کرنے کا طریق میں بہت مرتبہ بیان کر چکا ہوں۔ مگر پھر بھی روزانہ نئے خریدار ہوتے ہیں اور ان کو خط لکھنا پڑتا ہے۔ اس وجہ سے میں نے طریق بیان کر دیا۔ اب مربع آپ نے تیار کر لیا۔ اپنے نام معہ والدہ اور مقصد کے حروف فرد فرد کر کے لکھو۔ یعنی علیحدہ علیحدہ سب کو ایک سطر میں لکھو اور دوسری سطر میں یہ حروف لکھو۔ ا، س، ل، ھ، ل، ط، ی، ف، ب، ع، ب، ا، و، ھ، ی، ر، ز، ق، م، ن، ی، ش، ا، ع، ب، غ، ی، ر، ح، س، ا، ب (کل 32 حروف) پہلی سطر نام کی۔ دوسری سطر ان حروف کی۔ نیچے اوپر لکھ کر باہمی امتزاج جو بیوا امتزاج کا قاعدہ یہ ہے کہ نیچے والی سطر کا حروف آخر اور اوپر والی سطر کا حروف اول برابر لکھو۔ پھر سطر دوم کا حروف دوم اور سطر اول کا حروف دوم برابر لکھو۔ پھر سطر دوم کا حروف دوم اور سطر اول کا حروف دوم لکھو۔ اس طرح تمام حروف ختم کر دو۔ اب

یہ معلوم کرو کہ اگر کسی سطر میں حروف زیادہ ہیں۔ تو کم والی سطر کو اس حرف تک پھر پلٹ لو۔ جس قدر حروف کم ہیں۔ ان تمام حروف کو مربع کے چاروں گوشوں پر لکھ دو۔ اس کی ضرورت نہیں ہے کہ ہر طرف حروف برابر ہوں۔ کسی طرف حروف کم ہوں۔ کسی طرف زیادہ ہوں۔ اس سے کوئی نقصان نہیں۔ غرض اس قدر ہے کہ تمام حروف مربع کے گرداگرد ہو جائیں۔ اب یہ سب تیار ہو گیا۔ چاند دیکھنے پر پہلا اتوار آئے۔ تو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹے تک اس مربع کو زعفران سے سفید کاغذ پر یہ کرو۔ یعنی باوضو پاکیزہ ہو کر منہ مشرق کی طرف ہو۔ قلم لوہے کا نہ ہو۔ بلکہ لکڑی کا نیا قلم بناؤ۔ اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا تو ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بناؤ۔ نقش کے اوپر بسم اللہ شریف یا اس کے عدد لکھو اور عدد کے اوپر یاغنی لکھو۔ خوب سمجھو پہلے یاغنی پھر بسم اللہ یا بسم اللہ کے عدد پھر حروف اور نقش کے نیچے یارزاق لکھو۔ (حروف کے نیچے) اب اس نقش کو عطر میں معطر کر کے موم جامہ کر دو یا چاندی کے خول میں بند کر لو اور اپنے پاس رکھو۔ اب کسی وقت میں اس کو علیحدہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ بحکم خدا آپ اس نقش سے بہت فائدہ پائیں گے۔

استخارہ مسنونہ

استخارہ ایک امر مسنون ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو ہر کام میں استخارہ کرنے کو ارشاد فرماتے تھے۔ حدیث پاک میں ہے استخارے دار رہیں۔ اس میں ایک خصوصیت تھی جو صحابہ اور حضور علیہ السلام کے درمیان خاص تھی۔ اسی وجہ سے بزرگان دین نے چند طریقے استخارہ کے اپنے تجربے پر بیان فرمائے ہیں۔ منجملہ ازاں ایک استخارہ مجرب یہ بھی ہے۔ کہ جب کوئی حادثہ یا معاملہ پیش آئے اور انسان اس کا انجام معلوم کرنے کے لیے مجبور ہو تو نئے وضو سے سوتے وقت دو رکعت نفل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ سورہ شریف الم نشرح پڑھے۔ بعد سلام اسم اعظم یا خبیر اس قدر پڑھے کہ نیند آ جائے۔ خدا چاہے تو پہلی رات میں سب حال معلوم ہو کر دل کو تسکین ہو جائے گی۔ بالغرض پہلی رات میں معلوم نہ ہو تو دوسری اور تیسری رات میں یہی عمل کریں۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔ یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔

بادشاہ بنیں حرف "م"

اب حرف میم کا بیان ہے۔ حرف میم ابجد کا تیرھواں حرف ہے۔ منزل موو سے اس کو نسبت ہے عدد رقمی 40 اور ملفوظی 90 عددی 333 (اربعین) میزان 463 اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۳	۱۵۷
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱

یہ حرف وتیدہ آتش کا ہے اور حروف ملفوظی ہیں درجہ اول پر ہی یعنی حروف ثلاثہ ملفوظی میں درجہ اول پر ہے۔ لہذا ابنہایت سریع الاثر اور گرم ہے۔ اصل تمس اس کا شرف آفتاب میں ہوتا ہے چونکہ یہ موقع سال بھر میں صرف ایک مرتبہ آتا ہے۔ لہذا اشرف قمر میں بھی کر سکتے ہیں۔ مگر اثر کامل شرف آفتاب میں پیدا ہوتا ہے۔ تاہم شرف قمر میں بھی نفع سے خالی نہیں ہوتا۔ ایک نگینہ صاف شفاف حاصل کریں۔ نگینہ جس قدر صاف شفاف مثل بلور ہوگا اسی قدر زیادہ کام دے گا۔ خواہ بلور کا نگینہ ہو یا شیشہ کا مگر صاف ہو۔ واضح ہو کہ سورۃ شریف القارعہ (پارہ 30) تسخیر عام، ترقی دولت، عزت اور جاہ و جلال کے واسطے عاملین کاملین کا مجرب عمل ہے۔ اس سورہ پاک میں 19 میم معہ بسم اللہ شریف کے ہیں۔ جو موافق ہیں حروف بسم اللہ شریف کے اس تمام سورہ پاک کے حروف ابجد قمری سے حاصل کریں (لیکن جب عمل شرف آفتاب میں ہو تو نگینہ بھی سرخ ہو اور اعداد بھی حروف شمسی سے حاصل کریں) جو عدد

حاصل ہوں ان میں 1063 کا اضافہ کر کے مثلث آبی چال میں پر کریں۔(شرف آفتاب میں مثلث آتش چال سے پر کرنا ہوگا) مثلث کی پشت پر تیرہ حرف میم عکس اس طرح م م م م الی آخرہ) یہ سب کام شرف قمر میں کریں اور مثلث سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔اس نقش کو اس نگینہ کے نیچے رکھ کر انگوٹھی تیار کرائیں اور اپنے ہاتھ میں بھی لیں (نہ داہنے ہاتھ کی قید ہے نہ کسی خاص انگلی کی) دوسرے نقش ساعت قمر میں اس انگشتری کو اتار کر اپنے سامنے رکھیں اور تیرہ مرتبہ سورۃ شریف القارعہ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر اور اس انگوٹھی پر پھونک کر پھر انگلی میں پہن لیں۔ اسی طرح روزانہ انیس دن تک ساعت قمر میں یہ عمل کیا کریں۔ یعنی روزانہ انگشتری انگلی سے نکال کر اور اپنے سامنے رکھ کر تیرہ مرتبہ سورہ شریف القارعہ پڑھ کر انگلی میں پہن لیا کریں۔ انیسویں دن عمل ختم ہوا۔اب اس انگشتری کو ہاتھ میں پہنے رہیں۔ اب یہ انگشتری ایک خزانہ غیب سے ہر کام میں غیبی امداد ہوگی۔ قرض ادا ہوگا۔ بے روزگار ہو تو روزگار ملے گا۔عزت و مرتبہ بلند ہوگا غرض کہ بیشار فوائد اس سے حاصل کریں۔شرف قمر ہر ماہ میں ہوتا ہے قمر کو برج ثور کے تیسرے درجہ پر شرف ہوتا ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

حیض و نفاس

اگر کسی عورت کا خون حیض یا نفاس بند نہ ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کو دیں اور کہیں کہ کمر سے باندھ لے انشاء اللہ اسی وقت خون بند ہو جائے گا۔ خواہ جادو وغیرہ کے زور سے کسی نے خون جاری کیوں نہ کیا ہو۔ مجرب ہے۔ (مجربات جناب یوسف صلاح الدین صاحب ڈیرہ گڑھ)

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

خون ماہواری عورتوں کا بند کرنے کے لیے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے عورت یا مرد یا بچہ کسی کو آتا ہو کیسا ہی خون کیوں نہ ہو انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا اور خون بند ہوگا۔ خواہ جادو وغیرہ سے خون جاری کیا ہو۔ نقش یہ ہے۔

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

قوت مردانہ

اسم اعظم یا متین المغنی روزانہ ستر (70) مرتبہ سوتے وقت پڑھ کر سویا کریں تو چند یوم میں قوت میں بے حد ترقی ہوگی۔ یہ قدرتی معجون ہے۔

حمل بلا تکلیف

سرخ رنگ کے کپڑے میں نمک کی ایک ڈالی باندھ کر سات مرتبہ فتبارک اللہ احسن الخالقین پڑھ کر عورت کی الٹی ران میں باندھ دو (اولاد ہوتے وقت) تو اولاد بے تکلیف کے آسانی سے ہوگی۔

ورم و درد

اگر کسی عضو میں درد ہو یا ورم ہو تو اس نقش کو با طہارت لکھ کر درد یا ورم والی جگہ پر باندھنے سے فوری شفا ہوتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

موطیل	رطل
رطل	موطیل

قوت و طاقت

کیکج (ک گ ے ن ی ک ج) ان حروف کو ملا ہوا لکھ کر (جس طرح آغاز میں لکھا ہوا ہے) جو شخص اپنی داہنی ران میں باندھے تو راستہ چلنے میں ماندہ نہ ہوگا اور بے حد قوت ہر قسم کی حاصل ہو۔

اسقاط حمل

اسقاط حمل انسانوں اور حیوانوں کے لیے بندہ کا مجرب و آزمودہ نقش ہے۔ یہ نقش اتوار کے روز پاک وصاف ہو کر لکھ کر اور چاندی میں مڈھا کر لمبا دھاگہ باندھ کر حمل کے شروع میں کمر میں باندھ لیا جائے اور سات تعویذ لکھ کر روزانہ بلا ناغہ ایک تعویذ حاملہ کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ اسقاط حمل نہ ہوگا۔ اگر مویشی ہو تو تعویذ مڈھا کر گلے میں ڈال دیں جب تعویذ کمر سے کھولو گے تب بچہ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔ (جناب حکیم گل محمد صاحب)

نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸

نوٹ:۔ مقصد پورا ہونے پر مسجد میں حسب توفیق چندہ دو۔

ترقی، برکت اور آمدن

جناب سید معین الدین صاحب نے پونہ سے اپنا مجرب عمل برائے افادہ ناظرین ارسال فرمایا ہے۔ یہ عمل ترقی، برکت اور آمدنی کے لحاظ سے دست غیب ہے اس کا کرنے والا کبھی پریشان حال نہیں ہوتا۔ یہ عمل سورہ فاتحہ شریف کا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبدو ایاک نستعین۔ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جہاں تک خط کھچا ہے۔ اس کو اکیس مرتبہ تکرار کرے۔ پھر آگے پڑھ کر سورہ پاک ختم کرے۔ اس طرح گیارہ مرتبہ روزانہ الحمد شریف پڑھا کرے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے اس رات سے شروع کرے کسی قسم کا پرہیز نہیں اور سب کو اجازت ہے۔

برائے بواسیر

جناب صوفی شفیع الدین صاحب نے اپنا مجرب عمل برائے افادہ ناظرین ارسال فرمایا ہے۔ اس نقش کو باطہارت اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر ہاتھ میں باندھ لیں۔ خونی اور بادی ہر قسم کی بواسیر بحکم خدا دور ہوگی نقش یہ ہے۔
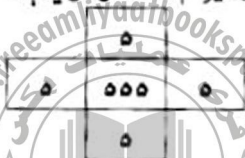
قمری مہینہ کے ختم پر جو آخری بدھ (چہارشنبہ) آئے تو چاندی کے چھلے پر (چاندی کا چھلہ پہلے سے تیار کرالیں) کو سات مرتبہ سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر اس چھلے پر دم کرو اور کوئلے دہکا کر اس چھلہ کو گرم کرو اور بجھاؤ۔ اسی طرح سات بجھاؤ دو اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ بحکم خدا بواسیر دور ہوگی۔

برائے بواسیر

جناب سید محمد طالب صاحب نے اپنا مجرب عمل ارسال فرمایا ہے۔ قرآن پاک کے دوسرے پارہ اول رکوع میں یہ آیت پاک قد نری تقلب وجھک فی السمای۔ یعلمون تک بلور کے برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کبریا اور قدرے کافور اور قدرے شہد ملا کر پینے سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔

تکسیر قطبی اور تبادلہ بندش

علم جفر کی مشہور تکسیر ہے اور عاملین نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں۔ میں

نے بھی اسے اپنی کتاب ارواح الجفر میں اور رسالہ روحانی عالم میں چند عملیات کے سلسلہ میں بیان کیا ہے۔ اب ایک بزرگ سے ایک خاص عمل تکسیر قطبی کا معلوم ہوا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ تکسیر قطبی محض اس جگہ کام دیتی ہے جہاں کسی شخص کا قیام پانا مشکل ہے اور وہ قیام چاہتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی جگہ ملازم ہے تبادلہ نہیں چاہتا۔ مگر افسران متعلقہ تبادلہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ یا کوئی شخص کسی مکان میں رہتا ہے۔ دوسرے شخص اسے نکالنا چاہتے ہیں مگر وہ نکلنا نہیں چاہتا تو تکسیر ایسے موقع پر کام دیتی ہے باقی جو عمل اس قاعدے سے بنائے جاتے ہیں وہ اثر ضرور کرتے ہیں۔ مگر ایسے مواقع پر تکسیر قطبی بہت کام کرتی ہے۔ جن اصحاب کے پاس ارواح الجفر یا جن اصحاب نے مسلسل روحانی عالم کا مطالعہ کیا ہے ان کو تکسیر قطبی کی ترکیب معلوم ہے۔ مگر نئے اصحاب کو معلوم نہیں۔ لہٰذا نہ جاننے والوں کے واسطے مختصر ترکیب یہ ہے کہ تکسیر قطبیاس کو کہتے ہیں جس میں حرف اول اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ باقی تمام حروف مثل تکسیر کے گردش کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ زمام برآمد ہو جاتا ہے اس کا نام تکسیر قطبی ہے۔ مثلاً موہن داس کی تکسیر قطبی یہ ہے۔

م و ہ ن د ا س

م س د ا ہ د ن

م ن س د و ہ ا

م ا ن ہ س د و

م د ا و ن س ھ

م ھ د س ا ن و

م و ہ ن د ا س

دیکھو ہر سطر میں حرف میم جو پہلا حرف تھا قائم رہا اور تمام حروف گردش کرتے رہے یہاں تک کہ ساتویں سطر میں زمام پہلے آیا۔ یعنی پہلے والی سطر کی نقل آخر میں آ گئی اور یہ قاعدہ اتنی ہی سطروں میں کامل ہو جاتا ہے جس قدر حروف کی تعداد ہو مثلاً گیارہ حروف ہیں تو گیارہویں سطر میں زمام نکل آئے گا۔ مثال میں نام کے سات حرف تھے۔ لہذا ساتویں سطر میں زمام پیدا ہو گیا۔ اس کا نام تکسیر قطبی ہے اور غالباً اب آپ بھی اس کو سمجھ گئے ہوں گے۔ میں نے اکثر عملیات تجارب و تفارق تکسیر قطبی سے بیان کئے ہیں۔ مگر یہ تکسیر شے کے استقلال و استحکام اور حالیہ دوام و بقا کے واسطے زیادہ کام دیتی ہے۔ کہ اپنا نام اور اس شہر کا نام جہاں قیام چاہتے ہیں اور اس محلہ یا محلہ کا نام جہاں رہنا چاہتے ہیں اس کو سطر میں لکھ کر اور بسط کریں اور اس سطر مبسوط کو ایک جگہ موزوں پر لکھیں۔ بعد ازاں اپنا ستارہ اور برج اور موکل ایک سطر میں لکھیں اور بسط کر کے پہلی سطر کے تحت میں لکھ کر دونوں کا حسب قاعدہ تخروج کریں۔ یعنی پہلے سطر دوم کا آخر حرف لکھیں۔ اس کے برابر سطر اول کا حرف اول لکھیں اسی طرح آخر تک تمام حروف کو ملا دیں جس سطر میں حروف کم ہوں تو اس کے حروف (جس قدر ضرورت ہو) حسب قاعدہ مکرر کر لیں۔ یعنی اگر سطر آخر میں کم ہیں تو آخر کے حروف مکرر کریں اگر سطر اول میں کم ہیں تو حروف اول مکرر رہوں گے اب اس سطر ممزوجہ کی تکسیر قطبی کریں۔ جب تکسیر برآمد ہو جائے تو ہر چہار گوشہ سے چار حرف اٹھا کر اس سے نام موکل پیدا کریں۔ (زمام والی سطر سے جو سطر اوپر ہے اس سطر کے دونوں گوشوں سے حرف لو) اس موکل کو علیحدہ رکھو اور اس تمام گردش والے کاغذ کا ایک فتیلہ بنا کر اسے شہد اور گھی میں چرب کر کے روشن کرو اور آپ اس فتیلہ کو دیکھتے ہوئے ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ اللھم ادخلنی مدخل صدق بحق یا (نام موکل جو چاروں گوشوں کے حروف سے بنایا ہے) جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو فتیلہ کو بجھا

کر احتیاط سے رکھ دو دوسرے دن پھر اس فتیلہ کو جلا کر یہی عمل کرو تیسرے دن پھر یہی عمل کرو اور تیسرے دن فتیلہ بالکل جلا کر ختم کر دو۔ بحکم خدا تبادلہ نہ ہوگا نہ آپ کو کوئی نکال سکے گا۔ فتیلہ کو شہد اور گھی میں چرب کر کے چراغ میں حسب ضرورت گھی اور شہد بھی ڈالو جب ضرورت پیش آئے اس عمل کو کرو۔ کوئی مہینہ، دن، تاریخ اس کے واسطے مقرر نہیں نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر